فہرست

انتساب 3
نعت رسول مقبول ﷺ 4
پیش لفظ 11
کتاب اور صاحب کتاب کے 13
حجامہ کا تعارف 15
حجامہ کیا ہے؟ 15
حجامہ کی تاریخ 15
احادیث رسولؐ میں حجامہ کے فضائل ... 17
منگل کے روز حجامہ کروانے کی ممانعت 27
منگل کے روز حجامہ کی اجازت 28
حجامہ کی اہمیت وفضیلت 28
حجامہ کی قسمیں 29
حفاظتی حجامہ 29
طبی حجامہ 29
ایمرجنسی حجامہ یا (ہنگامی حجامہ) 29
حجامہ کے اوقات 30
حفاظتی حجامہ کے اوقات 30
طبی حجامہ کے اوقات 30
ایمرجنسی حجامہ کے اوقات 30
حجامہ کے آداب 31
طبیب کے آداب 31
مریض کے آداب 32
حجامہ کی تعلیم 33
حجامہ کس سے اور کیسے کروایا جائے 34
ماہر سے ہی حجامہ کروانے کی وجوہات.. 35
حجامہ کے سنت مقامات 36
وہ مقامات جہاں آپؐ نے حجامہ کروایا. 37
انسانی جسم میں حجامہ کے پوائنٹس 38
حجامہ کے کچھ اہم مقامات 43
جسم پر حجامہ کے مقامات کی نشاندہی ... 44
انسانی جسم پر حجامہ کے فوائد 47
حجامہ سے امراض کا علاج 50
حجامہ کے فوائد 51
حجامہ سے جادو کا علاج 52
حجامہ کرنے کا عام اصول 52
حجامہ کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟ 53
ایک حجامہ سے دوسرے حجامہ کا وقفہ... 53
حجامہ کے دوران پرہیز 54
حجامہ کے دوران غذا 54
حجامہ لگانے کا معاوضہ لینا 54
عورتوں کا حجامہ لگوانا 55
عورتوں کا حجامہ لگانا 55

حجامہ لگانے کی اشیاء 56
حجامہ لگانے کا طریقہ..................... 56
حجامہ کے دوران معالج کے لیے.. 58
Dry Cupping (خشک حجامہ) 60
حجامہ کے لیے احتیاطی تدابیر 61
چہرے پر حجامہ اور احتیاطی تدابیر 63
ایک ضروری بات 64
ایک ضروری احتیاط 64
بوڑھے اور کمزور کا حجامہ نہ کیا جائے.... 65
حجامہ کرواتے یا دیکھتے ہوئے صدمہ... 65
کیا حجامہ کے مضر اثرات ہیں؟ 66
حجامہ اور قسط البحری یا قسط شیریں 67
طب نبویؐ، قسط شیریں یا قسط البحری ... 68
قسط شیریں کا مزاج 70
قسط شیریں کے فوائد..................... 70
قسط شیریں کا طریقہ استعمال 74
قسط شیریں کے لاجواب، بے ضرر.. .. 74
شفائی مرکب نمبر۱ 74
شفائی مرکب نمبر۲ 75
شفائی مرکب نمبر۳ 75
معجون قسط شیریں (گرم تر) 75
طب نبویؐ کے دو انمول نسخے 76
نسخہ نمبر(۱) سفوف قسط شیریں 76
نسخہ نمبر (۲) سفوف کلونجی 77
طریقہ استعمال 77
حجامہ تجربات و مشاہدات 78
آنکھ کی بینائی.............................. 79
پاگل پن 80
جلدی بیماری 80
ہائی بلڈ پریشر.............................. 80
لو بلڈ پریشر 81
ہیپاٹائٹس A.B.C........................ 81
امراض قلب 81
کینسر 81
بے اولادی................................. 82
کمر کے مہروں کا درد 82
بہرہ پن اور کان کا درد 82
اعصابی کھچاؤ اور کندھے کا درد 82
جوڑوں کا درد 83
امراض معدہ وامعا 83
گھٹنوں کا درد 83
نظر کی کمزوری موتیا وغیرہ 84
سر درد، صداع،......شقیقہ 84
ران کا درد.................................. 84
گردے کی پتھری وامراض 84
مثانے کا ورم وغیرہ....................... 84

سورائسز خارش، سکن الرجی 85
ریڑھ کی ہڈی کا درد 85
فالج 85
مرگی 85
ڈپریشن، نیند کی کمی 86
بواسیر 86
دمہ، ٹی بی،، برانکائٹس 86
حیض نہ آنا یا زیادہ آنا 86
رحم کی رسولی 87
نظر بد، جادو، جنات کا اثر بد 87
فیسچولا/ بھگندر فسچولا 87
پھوڑا 87
کندھے کی شدید تکلیف 87
شوگر 88
ٹانسلز 88
موٹاپا 89
چہرے کے دانے 89
دانتوں کے امراض 89
ہاتھ اور پاؤں میں جلن 89
عرق النساء 89
حجامہ یا لحامہ؟ 90
ایک ضروری بات 91
ایک اہم نقطہ 92
بلغمی خلط کے لیے ایک مجرب طبی نسخہ .. 93
بلغمی خلط (سردی) کی زیادتی 94
سوداوی خلط کیلئے یک مجرب طبی نسخہ ... 95
سوداوی خلط (خشکی) کی زیادتی 96
صفراوی خلط کے لیے مجرب طبی نسخہ.... 97
صفراوی خلط (گرمی) کی زیادتی....... 98
حجامہ کرنے کا طریقہ.................. 99

مختلف امراض میں حجامہ کے مقامات

امراضِ قلب

دل کے عمومی امراض............... 101
ہائی بلڈ پریشر 102
ہائی بلڈ پریشر کم ہونا................ 103
سینے میں درد......................... 104
کولیسٹرول کا بڑھ جانا................ 105
دورانِ خون میں کمی 106
پاؤں کی رگوں کا پھول جانا 107

اعصابی امراض

دورے اور مرگی 108
ہاتھ کا رعشہ 109
فالج 110
دونوں ٹانگوں میں فالج............... 111
دونوں بازوں اور ٹانگوں میں فالج ... 112
شقیقہ 113

سر کا درد 114
دماغ میں پیدائشی نقص کی وجہ سے فالج . 115
چہرے کا لقوہ 116
چہرے کے اعصاب میں نقص 117
اعضاء کے اعصاب میں نقص....... 118
بولنے کے امراض.................... 119

جوڑوں اور جسم کے دفاعی نظام کے امراض

گردن کے اعصابی امراض......... 120
عرق النسا 121
Carpal Tunnel Syndrome.. 122

نفسیاتی امراض

ڈپریشن، قلق 123
یادداشت کا کمزور ہوجانا............ 124
نیند کی کمی 125
نیند کا زیادہ آنا 126
دماغی کمزوری........................ 127
عقل کی کمی 128
نفسیاتی امراض میں حجامہ کے مقامات ...129

سینے کے امراض

دمہ، برانکائٹس، نمونیا، ٹی بی 130
انفلوئنزا 131
کھانسی 132
سگریٹ نوشی کو روکنے کے لیے 133
سینے کی الرجی........................ 134

معدے کے امراض

پیٹ میں السر، جلن، بدہضمی... 135
آنتوں میں ورم........................ 136
بڑی آنت کی اعصابی بیماریاں 137
ناف کا ہرنیا 138
پیٹ میں درد.......................... 139
فیسچولا 140
بواسیر 141
فشر اور بڑی آنت کے نچلے حصے.... 142
متلی، اُلٹی 143
قبض 144
دست 145
خونی پیچش 146
موٹاپا................................. 147
بھوک کا نہ لگنا 148
وزن کا کم ہونا 149
کھانے کی وجہ سے الرجی............ 150
ہچکیاں 151

جگر اور پتے کی بیماریاں

ہیپاٹائٹس A,B,C,D,E 152
جگر کے امراض 153

یرقان 154
پتے کی بیماریاں 155
لبلبہ کی بیماریاں 156
پتے پر ورم 156
گھٹنے اور کندھوں کے امراض 157
ٹانگوں کا اکڑ جانا 158
جوڑوں کے عمومی امراض 159
Rheumatoid Arthritis 160
نقرس 161
الزئبۃ الحمرا 162
دفاعی نظام کے امراض 163
ہاتھ اور پاؤں میں جلن 164
تھکاوٹ 165

درد

کمر کے پٹھوں کے درد 166
پیڑھو کا درد 167
رانوں کا درد 168
ٹانگوں اور گھٹنے کا درد 169
ایڑھی کا درد 170

ہارمونز کے امراض

شوگر کا مرض 171
بلڈ شوگر کم ہونا 172
غدۂ درقیہ کے امراض 173

نظام تولیدگی کی بیماریاں

قوت باہ کی کمزوری 174
مرد کا بانجھ پن 175
عورت کا بانجھ 176
انڈے دانی کو فعال بنانا 177

عورتوں کے امراض

حیض کا نہ آنا 178
بہت زیادہ حیض آنا 179
حیض کا درد کے ساتھ آنا 180
کھتئی رنگ کا لیکوریا................ 181
لیکوریا بغیر رنگ و بو کے 182
زچگی کے آپریشن کے بعد کا درد 183

گردے، مثانے غدۂ قدامیہ فوطہ کی بیماریاں

گردے کی پتھری اور اس کے امراض... 184
مثانے کا ورم 185
غیر ارادی طور پر پیشاب کا نکل جانا.. 186
پیشاب کے امراض اور پیشاب رک.. 187
غدۂ قدامیہ کے امراض 188
فوطوں کی رگوں کا پھول جانا 189

آنکھوں کے امراض

کالا پانی اور موتیا کے امراض......... 190

کان، ناک اور گلے کے امراض

کان کے امراض 191
کان کے وسطی حصے کے امراض 192
بہرہ پن 193
سائنس کے امراض 194
ٹانسلز کے امراض اور ورم 195
حنجرہ کا ورم 196
دانتوں کے امراض 197

جلد کے امراض

گنج پن 198
چہرے کے دانے 199
جلد کا سفید ہونا 200
سورائسز 201
خارش 202
ایگزیما 203
فیل پا 204

زہر سے پیدا ہونے والے امراض

زہر یا ادویات مقدار سے زیادہ 205
ادویات کے مضرات 206
زہریلے حشرات کے کاٹنے پر 207

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

حجامہ ایک قدیم اور انتہائی مفید طریقہ علاج ہے۔ یہ طریقہ علاج ہر قسم کے موسم اور ہر قسم کے علاقوں میں مفید ہے۔ چین کا یہ قومی طریقہ علاج ہے۔ اور پورے ملک میں بے حد مقبول ہے۔ اسی طرح یہ طریقہ علاج عرب ممالک، یورپ، امریکہ اور دنیا کے دوسرے ممالک میں تیزی کے ساتھ مقبول ہو رہا ہے۔ امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں یہ طریقہ علاج آلٹرنیٹو میڈیسن کے طالب علموں کو باقاعدہ پڑھایا اور عملی طور پر سکھایا جا رہا ہے۔ اسی طرح دنیا بھر میں مختلف طبیب جن میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز، ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اور حکیم حضرات اس طریقہ علاج کو سیکھ کر اس کے ذریعے اپنے مریضوں کا کامیابی سے علاج کر رہے ہیں۔ یوں تو حجامہ ہزاروں سال سے دنیا میں رائج ہے۔ لیکن اس کو اصل اہمیت اور فضیلت اس وقت ملی جب حضور نبی کریم ﷺ نے اس کو پسند فرمایا۔ اور اس کو اپنی سنت بنایا۔ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ اور ازل سے لے کر ابد تک تمام انسانیت میں سے عظیم ترین ہستی سے پسندیدگی کی سند پانے کے بعد اس طریقہ علاج کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی درجہ، فضیلت یا اہمیت نہیں ہو سکتی۔ اس طریقہ علاج سے میری شناسائی بہت پرانی ہے، میں خود جب بہت زیادہ سانس کی تکلیف میں مبتلا ہوا اور ایلوپیتھی طریقہ علاج اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز سے بھرپور استفادہ کرنے کے باوجود بھی شفایاب نہ ہوا تو میں نے قمری ماہ کی ۱۷ تاریخ کو سنت کے مطابق حجامہ کروایا تو اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرما دی، جس سے میرے سمیت ڈاکٹرز بھی حیران رہ گئے۔ ہمارے ہاں ایسے واقعات اکثر ہوتے ہیں کہ لوگ حجامہ کی شفایابی سے حیران رہ جاتے ہیں۔

حجامہ آپ ﷺ کی مبارک سنت ہے، اور ایک بہترین طریقہ علاج ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے خود حجامہ لگوایا اور دوسروں کو اس کا حکم فرمایا، اس سلسلہ میں اہل علم کے مطابق ستر سے زائد احادیث مبارکہ موجود ہیں جن میں سے ۴۰ کا ترجمہ ہم نے اس کتاب میں نقل کیا ہے:

میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں حجامہ کے متعلق کوئی ضروری چیز رہ نہ

جائے لیکن مجھے اپنی علمی کم مائیگی کا مکمل احساس ہے، اور یہ محض میرے شیخ المکرّم حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ پنوال شریف چکوال کی اعلیٰ نسبت کے صدقہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل وکرم شامل حال ہوا ہے، تو میں یہ کتاب لکھ اور مرتب کر رہا ہوں، بقول شاعرؔ

حقیقتِ حکمت:

ملکوں ملکوں آج ہے چرچا میری جس دانائی کا
بدل رہا ہوں دنیا میں اِک نظام☆ مسیحائی کا
آؤ آج تم کو بتادوں راز اس کرشمۂ آرائی کا
کمالؔ کے جوتے چومتا تھا یہ رنگ ہے اُن کی رعنائی کا

ورنہ خدا شاہد ہے کہ میری تو کوئی حیثیت ہی نہیں اور نہ میں ذاتی طور پر اس قابل تھا کہ اس سب سے بہترین اور سنت طریقہ علاج پر قلم ہی اٹھا سکتا۔ چونکہ اس طریقہ علاج پر ۷۰ سے زائد احادیث مبارکہ موجود ہیں، اس لیے میں لمحہ لمحہ ڈرتا رہا کہ کہیں کوئی غلطی سرزد نہ ہو جائے۔

میں نے اپنے طور پر کوئی غلطی کی گنجائش نہیں چھوڑی لیکن اگر کوئی غیر ارادی طور پر غلطی ہوگئی ہو تو میں اللہ تعالیٰ اور تمام قارئین سے معافی چاہتا ہوں، اگر کتاب میں کوئی غلطی نظر آئے تو اس کی نشاندہی کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے آپ کی بے حد مہربانی ہوگی۔ میں اپنے تمام دوست و احباب بالخصوص جناب ڈاکٹر محمد یوسف صاحب سینئر میڈیکل آفیسر رورل ہیلتھ سنٹر سوہدرہ، حکیم خواجہ غلام فرید حجامہ اسپیشلسٹ جہلم، حکیم محمد اکرام شاکر منڈی بہاؤ الدین، حکیم قاری شہزاد احمد جامی اور حکیم قاری محمد نواز قادری ڈسکہ کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور یہ کتاب پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

حکیم شہباز حسین اعوان کمالی

اعوان کاٹیج نزد ویگن اڈا سوہدرہ

☆ حکیم صاحب نے دُنیائے طب میں ہاتھوں کی لکیروں کا مکمل نظامِ تشخیص طب دریافت کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچھ کتاب اور صاحب کتاب کے بارے میں

حجامہ ایک قدیم طریقہ علاج ہے، جس کو اصل اہمیت اس وقت ملی جب ہمارے پیارے مدنی آقا حضرت محمد ﷺ نے خود اس علاج کو اختیار فرمایا اور اپنی امت کو بھی اس کی تلقین فرمائی۔ حضور نبی کریم ﷺ سے پسندیدگی پانے کے بعد اس طریقہ علاج کی افادیت سے انکار ممکن ہی نہیں۔ اب تو غیر مسلم بھی اس طریقہ علاج کو اس کی افادیت کی وجہ سے اختیار کر رہے ہیں اور یہ بڑی تیزی کے ساتھ پوری دنیا میں پھیل رہا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت اب بھی اس سنت نبوی ﷺ سے لاعلم ہے۔ موجودہ دور میں جبکہ ہر طرف خطرناک اور موذی امراض کی بھرمار ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ جو لوگ اس طریقہ علاج سے واقف ہیں وہ اس کو تمام مسلمانوں تک پہنچانے کے لیے اہم کردار ادا کریں تا کہ مسلمان اس مسنون اور مفید طریقہ علاج سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے۔ روحانی اور جسمانی شفاء حاصل کر سکیں۔ اس سلسلہ میں میرے پیرو مرشد حضرت پیر محمد سعدی حفظہ اللہ نے پاکستان میں حجامہ کو پھیلانے کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ملک بھر میں سینکڑوں معالجین کو حجامہ کی خصوصی تعلیم و تربیت دے کر انتہائی کم معاوضہ میں اس سنت کو عام کرنے کی تلقین کی اور یہ معالجین روزانہ ہزاروں لوگوں کو اس سنت طریقہ علاج سے مستفید کر رہے ہیں۔ میں نے گزشتہ کئی سالوں میں ہزاروں لوگوں کا حجامہ کیا ہے اور اس کرشماتی علاج کی افادیت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہے۔ گزشتہ کئی سال سے جوں جوں حضور نبی کریم ﷺ کی یہ سنت مبارکہ دنیا میں پھیل رہی ہے پڑھے لکھے لوگوں کی طرف سے اس خواہش کا بار بار اظہار ہوتا رہا ہے کہ اس طریقہ علاج پر کوئی مستند اور جامع کتاب لکھی جانی چاہیے۔ لیکن حجامہ پر کوئی مستند اور جامع کتاب موجود نہیں تھی۔ جو چند کتب مارکیٹ میں دستیاب ہیں وہ اس افضل ترین طریقہ

علاج کا مکمل احاطہ نہیں کرتی ان تمام کتب میں سے جو کہ میری نظر سے گزری ہیں یہ کتاب انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

استاذ محترم جناب حکیم وڈاکٹر شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی صاحب نے انتہائی محنت اور عرق ریزی سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ چونکہ استاذ محترم علاج معالجہ کا طویل تجربہ رکھتے ہیں، اس لیے انہوں نے حجامہ سے متعلق انتہائی اہم وضروری معلومات وہدایات اور احتیاطی تدابیر تحریر فرمائی ہیں۔ اور حجامہ سے متعلق تمام امور شامل کر کے کتاب کو جامع بنا دیا ہے۔

یہ کتاب حجامہ معالجین اور مریضوں کے لیے راہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ خصوصاً جو لوگ حجامہ کی تعلیم و تربیت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ لازمی طور پر اس کتاب سے استفادہ کریں۔ اس کتاب کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ حجامہ ایک افضل ترین علاج اور باقاعدہ فن ہے۔ مجھے امید ہے مستقبل میں اگر ملکی سطح پر حجامہ پڑھانے اور سکھانے کے لیے کوئی درسگاہ وجود میں آئی تو یہ کتاب نصاب کا جز و اوّل ہوگی۔

استاذ محترم حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی نے طب نبوی ﷺ سے متعلق ایک شاہکار مضمون بھی کتاب میں شامل کیا ہے جس سے کتاب کی جامعیت اور بڑھ گئی ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ استاذ محترم حکیم وڈاکٹر شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کی اس مبارک سنت اور افضل ترین طریقہ علاج حجامہ کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

استاذ محترم نے طب کے موزوں پر کئی کتب تحریر فرمائی ہیں جو کہ طبی حلقوں میں بہت پسند کی گئی ہیں اور اطبائے کرام نے ان کتب سے خوب استفادہ کیا ہے۔ ان شاء اللہ یہ کتاب بھی دوسری کتب کی طرح مقبول ہوگی اور خلق خدا اس سے مستفید ہوگی۔

حجامہ اسپیشلسٹ
حکیم خواجہ غلام فرید جہلم

حجامہ کا تعارف

حجامہ کیا ہے؟

حجامہ عربی زبان کے لفظ حجم سے نکلا ہے، جس کے معنی کھینچنا یا چوسنا کے ہیں، اس عمل میں انسانی جسم کے مختلف حصوں کی کھال سے انتہائی مہارت کے ساتھ نشتر سے پچھنے لگا کر فاسد مادے اور خون نکالا جاتا ہے انسانی صحت کا تمام تر دارومدار چونکہ خون پر ہوتا ہے اگر خون صاف اور زہریلے فاسد مادوں سے پاک ہے تو انسان صحت مند ہوتا ہے لیکن اگر خون گندا اور فاسد مادے خون میں پیدا ہو جائیں تو انسان مختلف قسم کی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

حجامہ کے ذریعے ان بیماریوں کا باعث بننے والے فاسد مادوں اور گندے خون کو جسم انسانی کے مختلف مقامات سے ایک خاص طریقہ سے کپ یا سینگی لگا کر نکال دیا جاتا ہے جس سے بغیر کسی تکلیف کے جسم انسانی سے فاسد اور زہریلے مادے اور گندا خون نکل جاتا ہے۔ یہ عمل چونکہ فوری طور پر ہوتا ہے اس سے اس کا اثر بھی فوری طور پر ظاہر ہوتا ہے اور مریض کو فوراً افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج کو سینگی لگانا یا حجامہ کہتے ہیں، انگریزی میں اس کو (Cupping Therapy) کہتے ہیں۔

حجامہ کی تاریخ:

یہ طریقہ علاج ۳۰۰۰ سال قبل مسیح سے بھی پرانا ہے۔ اس طریقہ علاج کا ذکر (Ebers Papyrus) نامی کتاب میں بھی موجود ہے جو کہ ۱۵۵۰ قبل مسیح کی مشہور طبی کتاب ہے۔

یہ طریقہ علاج ہزاروں سالوں سے دنیا کے مختلف ممالک میں رائج ہے اور دنیا بھر کے لوگ اس طریقہ علاج سے استفادہ کر رہے ہیں، جن میں امریکہ، کنیڈا، جرمن، فرانس، جنوبی کوریا، چین، سعودی عرب، دبئی، کویت وغیرہ شامل ہیں۔

برطانیہ میں برٹیش کپنگ سوسائٹی اور انٹرنیشنل کپنگ تھراپی سوسائٹی قائم کی گئی ہے۔

چین میں تو اس قدیم طریقہ علاج کو جدید شکل دے کر اس طریقہ علاج کی ڈسپنسریاں پورے ملک میں بنائی گئی ہیں اور اس طریقہ علاج کو قومی علاج کا درجہ دیا گیا ہے اور اس طریقہ علاج پر مزید ریسرچ سنٹر پورے چین میں قائم کر دیئے گئے ہیں، جن میں مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ یہ طریقہ علاج عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیاء کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔

امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلباء کو جو کہ آلٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں، ان کو با قاعدہ یہ طریقہ علاج پڑھایا اور سکھایا جا رہا ہے۔

احادیث رسول ﷺ میں حجامہ کے فضائل

محبوب خدا، امام الانبیاء، حضور نبی کریم ﷺ جن پر ہماری جان ومال، ماں، باپ اور اولاد سب کچھ قربان، اور آپ ﷺ پر کروڑوں درود سلام، اور آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی کروڑوں رحمتیں ہوں، اور بار بار ہوں۔

آپ ﷺ نے اپنی امت کو قیامت تک پیش آنے والی ہر ممکنہ پریشانی کا حل عطا فرما دیا ہے۔ حیات انسانی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جو آپ ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات، ہدایات اور ارشادات سے خالی ہو۔ نبی کریم ﷺ نے بنی نوع انسان کو اسلام جیسے بے مثال اور پاکیزہ مذہب سے روشناس کیا، اللہ کی پہچان کروائی کہ تمام دنیا اور جہانوں اور مخلوقات کا خالق اور مالک صرف ایک ''اللہ'' ہے۔

اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں اور جنوں تک پہنچایا، اللہ تعالیٰ کا پاک کلام جو کہ آپ ﷺ کے قلب اطہر پر نازل ہوا، آپ ﷺ نے قیامت تک آنے والی انسانوں اور جنوں کی نسلوں کے لیے قرآن پاک کی صورت میں عطا فرمایا جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

جہاں آپ ﷺ نے انسانوں کی ہدایت ان کی روحانی ترقی اور باطنی پاکیزگی کا کام فرمایا ساتھ ہی آپ ﷺ نے دنیاوی زندگی میں انسانی جسم کو لاحق ہونے والی بیماریوں کے علاج کے لیے آپ ﷺ نے اپنی امت کو ایسے ایسے علاج عطا فرمائے اور علاج کے ایسے رہنما اصول عطا فرمائے کہ قدیم زمانہ سے لے کر آج کے جدید زمانے کے حکماء اور ڈاکٹرز سائنسدان خواہ وہ مسلمان ہوں خواہ وہ غیر مسلم ہوں، ان کو آزما کر حیران رہ جاتے ہیں۔ موجودہ دور میں میڈیکل سائنس کی حیران کن ترقی کے باوجود بھی آپ ﷺ کے بتائے ہوئے

طریقہ ہائے علاج کی افادیت واہمیت آج بھی مسلّم ہے اور قیامت تک بھی مسلّم رہے گی۔

انہی طریقہ علاج میں سے ایک اہم ترین اور مفید ترین علاج ''حجامہ'' کا ہے۔

یہ طریقہ علاج کس قدر اہم اور کس قدر مفید ہے اس کو سمجھنے کے لیے اتنی ہی بات کافی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے خود یہ علاج کرایا اپنے گھر والوں کو کرایا اور اپنی امت کو اس علاج کو اپنانے کا حکم دیا، اس طریقہ علاج کے فضائل ارشاد فرمائے، اس طریقہ علاج کے آداب مرحمت فرمائے۔ اور مستحب ایام کی تعین تک فرما دی۔ اور یہاں تک فرما دیا کہ حدیث پاک کا مفہوم ہے، جب میں معراج پر گیا تو فرشتوں کی جس جماعت سے بھی میری ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے کہا کہ اپنی امت کو حجامہ کا حکم فرمائیے گا۔

ذیل میں حجامہ کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ سے منقول چالیس احادیث مبارکہ کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے۔

جن علمائے کرام نے ان احادیث مبارکہ کو اکٹھا کیا، ترجمہ کیا، ترتیب دیا اور جن حضرات کی بدولت احادیث مبارکہ کا یہ معطر مجموعہ مجھ تک پہنچا اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کے اس عمل کو اپنی بارگاہ عالی میں قبول فرمائے اور ان کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور مجھے اور پڑھنے والے قارئین کو ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حدیث نمبر (۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ حجامہ لگوانا اور قسط بحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔''

(بخاری، کتاب الطب، باب الحجامة من الداء)

حدیث نمبر (۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''شفاء تین چیزوں میں ہے، حجامہ کے ذریعہ کٹ لگوانے میں، شہد کے استعمال میں،

آگ سے داغنے میں، تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔"

(بخاری، کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث)

حدیث نمبر (۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفا موجود ہے تو حجامہ کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اس مرض کو راس آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔ (بخاری، کتاب الطب، باب الدواء بالعسل)

حدیث نمبر (٤)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس بنی فزارہ قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا، اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام حجامہ لگا رہا تھا، حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ حجامہ ہے، یہ ان سب علاجوں سے بہتر ہے جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔"
(سنن النسائی الکبریٰ، رقم: ٧٢٩٦)

حدیث نمبر (٥)

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، انہوں نے مجھے حجامہ سے علاج کرانے کو کہا۔" (رواہ الطبرانی فی الاوسط والکبیر وقال الهیثمی رجاله رجال الصحی)

حدیث نمبر (٦)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی آپ ﷺ کا گزر ہوا،

انہوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ اپنی امت کو حجامہ سے علاج کا حکم فرمائیں۔''
(ترمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی الحجامة)

حدیث نمبر (۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حجامہ سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ حجامہ کو لازم پکڑیں۔ (ترمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی الحجامة)

حدیث نمبر (۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو، اگر ان میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ حجامہ لگوانا ہے۔'' (ابوداود، ابن ماجه، کلاهما فی کتاب الطب، باب الحجامة)

حدیث نمبر (۹)

حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ اپنے سر مبارک کی مانگ میں اور دونوں کندھوں کے درمیان فصد لگواتے اور ارشاد فرماتے جو شخص ان جگہوں کا خون نکلوائے تو اس کو کسی مرض کے لیے کوئی دوا استعمال نہ کرنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔''
(ابوداؤد، ج۲، ص ۱۸۳، ابن ماجه، ص: ۲۴۹)

حدیث نمبر (۱۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت مقنع کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، (عیادت کرنے کے بعد) فرمایا: ''جب تک تم حجامہ نہ لگوا لو میں واپس نہیں جاؤں گا، کیونکہ میں نے نبی

اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ حجامہ لگوانے میں شفاء ہے۔''

(بخاری، کتاب الطب، باب الحجامة من الداء)

حدیث نمبر (۱۱)

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی علاج ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے تو وہ حجامۃ ہے۔''(موطا امام مالك)

حدیث نمبر (۱۲)

عبدالرحمٰن بن ابی النعم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ حجامہ لگوا رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے، اے ابوالحکم! (ان کی کنیت ہے) تم بھی حجامہ لگوا لو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی حجامہ نہیں لگوایا۔ (اس پر) انہوں نے فرمایا: ''مجھے حضور اقدس ﷺ نے بتایا ہے کہ لوگوں کے طریق علاج میں سے حجامہ لگوانا سب سے بہتر ہے۔''

(رواه الحاكم، وقال صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبى)

حدیث نمبر (۱۳)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''حجامہ کرانا ان تمام علاج معالجوں سے بہتر ہے جو لوگ کرتے ہیں۔''(المستدرك)

حدیث نمبر (۱۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تمہاری کسی بھی دوا (علاج) میں شفاء ہے تو وہ صرف حجامہ ہے۔''(الحاكم)

حدیث نمبر (۱۵)

رسول اللہ ﷺ کی خادمہ حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''جو شخص بھی رسول اللہ ﷺ کی

خدمت میں سر درد کی شکایت کرتا تو آپ ﷺ اس کو پچھنے لگوانے کا فرماتے اور جو شخص پاؤں کے درد کی شکایت کرتا اسے فرماتے ان کو مہندی لگاؤ۔'' (ابوداؤد، ج ۲، ص ۱۸۳)

حدیث نمبر (۱٦)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا گدی کے اوپر کی ہڈی کے وسط میں پچھنے ضرور لگوایا کرو اس لیے کہ یہ پانچ بیماریوں سے شفاء ہے۔ (زاد المعاد ص ۵۵۲، بیروت)

حدیث نمبر (۱۷)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''گدی سے اوپر کے گڑھے (یعنی ہڈی کے اوپر) میں ضرور پچھنے لگواؤ اس لیے کہ یہ بہتر (۷۲) بیماریوں سے شفا ہے۔''
(زاد المعاد ص ۵۵۲، بیروت)

حدیث نمبر (۱۸)

حضرت عبداللہ بن یزید بن الخطمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں انبیاء کی سنتوں میں سے ہیں، حیا، بردباری، حجامہ، مسواک اور خوشبو لگانا۔'' (مجمع الزوائد، جلد۵، ص ۱۰۷، بیروت)

حدیث نمبر (۱۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ عنہ سے پچھنا لگانے کی اجرت کے بارے پوچھا گیا (کہ جائز ہے یا نہیں؟) آپؓ نے فرمایا کہ ''رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگوایا تھا، آنحضور ﷺ کو ابوطیبہ نے پچھنا لگایا تھا، آپ ﷺ نے انہیں دو صاع اناج (اجرت) میں دیا تھا اور آپ نے ان کے آقاؤں سے گفتگو کی تو انہوں نے ان سے وصول کی جانے والی لگان میں کمی کر دی تھی اور آنحضور ﷺ نے فرمایا، بہترین علاج جو تم کرتے ہو پچھنا لگانا ہے۔
(بخاری: ج۲، ص ۸۴۹، مسلم: ج۲، ص ۲۲، زاد المعاد: ص ۵۵۱ طبع بیروت)

حدیث نمبر (۲۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر مبارک میں پچھنا لگوایا۔ (بخاری: ج ۲، ص ۸۴۹)

حدیث نمبر (۲۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ گردن کے دونوں جانب کی رگوں اور شانوں کے درمیان پچھنے لگوایا کرتے تھے اور یہ عمل سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو کیا کرتے تھے۔'' (ترمذی، ص ۲۵، ج ۲/ زاد المعاد: ص ۵۵۳ بیروت)

حدیث نمبر (۲۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ران مبارک کے بالائی حصہ پر ہڈی میں درد کی بناء پر پچھنے لگوائے۔
(ابوداود: ص ۱۸٤ ج ۲، زادالمعاد: ص ۵۵۲ بیروت)

حدیث نمبر (۲۳)

حدیث نمبر (۲۳): ......حضرت عبداللہ بن بُحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے لحی جمل (نامی مقام) میں بحالت احرام اپنے سر مبارک کے وسط میں پچھنے لگوائے۔'' (بخاری، کتاب الطب، ابن ماجه: ص ۲٤۸، زادالمعاد: ص ۵۵۲)

حدیث نمبر (۲٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''نبی کریم ﷺ اپنے گھوڑے سے کھجور کے ایک تنے پر گرے تو آپ ﷺ کے پاؤں مبارک میں موچ آ گئی، وکیع فرماتے ہیں مطلب یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہڈی میں درد کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔'' (ابن ماجه: ص ۲٤۹)

حدیث نمبر (۲۵)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”نبی کریم ﷺ نے اپنے کولہے پر حجامہ لگوایا کیونکہ (آپ ﷺ کے پاؤں مبارک پر) موچ آ گئی تھی۔“

(ابو داود، مشکوٰۃ، کتاب الطب والرقیٰ)

حدیث نمبر (۲٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ سے پچھنے لگوانے کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں پچھنے لگاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوطیبہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے یا کم سن لڑکے تھے۔“

(ابن ماجه: ص ٢٤٨)

حدیث نمبر (۲۷)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”نبی کریم ﷺ نے حالت احرام میں سینگی لگوائی۔“ (صحیح بخاری: ٥٩٦٥)

حدیث نمبر (۲۸)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”نبی کریم ﷺ نے روزے کی حالت میں سینگی لگوائی۔“ (صحیح بخاری: ٤٩٦٥)

حدیث نمبر (۲۹)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ”نبی کریم ﷺ چار کاموں کی وجہ سے غسل کیا کرتے تھے، جنابت سے، جمعہ کے دن، سینگی لگوانے سے اور میت کو غسل دینے کے بعد۔“ (سنن ابی داود: ٨٤٣ وسنده حسن)

حدیث نمبر (۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حجامۃ کرانے سے عقل بڑھتی ہے اور قوت حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔(باب فی الطب المستدرك ، الحاکم)

حدیث نمبر (۳۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''حجامۃ سے نگاہ تیز اور پیٹھ ہلکی ہوتی ہے۔''(المستدرك ، الحاکم)

حدیث نمبر (۳۲)

آپ ﷺ نے اپنے دو کندھوں کے درمیان یعنی شانے پر حجامۃ لگوایا کیونکہ یہ ان مقامات میں سے ہے جن کا تعلق براہ راست دل سے ہے۔ آپ ﷺ کو ابو ہند رضی اللہ عنہ نے حجامہ لگایا تھا جو کہ انصار کے قبیلے بنو بناضہ کے ایک مولی تھے۔ آپ ﷺ کو ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے بھی حجامہ لگایا تھا۔''(بخاری ، مسلم)

حدیث نمبر (۳۳)

ایک حدیث میں ہے کہ درمیان سر پر حجامۃ لگوانے سے پانچ بیماریوں سے نجات ملتی ہے اس میں سے ایک جذام بھی ہے۔(الطبرانی ، جامع الصغیر للسیوطی)

حدیث نمبر (۳٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ''جو شخص چاند کی سترہ تاریخ کو حجامہ لگوائے تو یہ حجامہ لگوانا ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔''

(رواہ الحاکم وقال صحیح علی شرط الشیخین و وافقہ الذہبی)

حدیث نمبر (۳۵)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے حجامۃ کراتے وقت آیت الکرسی پڑھی تو اس کو حجامۃ کرانے کا مکمل فائدہ حاصل ہوگا۔(ابن کثیر: جلد ۱، ص ۶۱۱)

حدیث نمبر (۳۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جو شخص (قمری مہینے کی) سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو سینگی لگوائے، اسے ہر بیماری سے شفاء ہوگی۔''(سنن ابی داود: ۱۶۸۳ وسندہ حسن)

حدیث نمبر (۳۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:''جو پچھنے لگانا چاہے وہ سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو لگائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ خون کا جوش تم میں سے کسی کو ہلاک کردے۔''(ابن ماجہ: ص ۲۴۹، زاد المعاد: ص ۵۵۳ بیروت)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ''نبی کریم ﷺ (قمری مہینے کی) سترھویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ کو حجامہ لگوانا پسند فرماتے تھے۔''

(شرح السنة، مشکوٰة، کتاب الطب)

حدیث نمبر (۳۸)

حضرت کبشہ بنت ابی بکرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے والد اپنے گھر والوں کو منگل کے دن حجامہ لگوانے سے منع کرتے تھے اور رسول اکرم ﷺ سے نقل کرتے تھے کہ منگل کا دن خون (کے غلبے) کا دن ہے اور اس میں ایسی گھڑی آتی ہے کہ خون بند نہیں ہوتا (لہٰذا اس دن خون نکلوانے کی صورت میں یہ ہوسکتا ہے کہ وہی گھڑی پڑ جائے اور خون رکنے کا نام نہ

لے جس سے ہلاکت بھی واقع ہوسکتی ہے)۔ (ابوداود، مشکوٰۃ، کتاب الطب)

حدیث نمبر (۳۹)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منگل کے دن سترہویں تاریخ کو حجامہ کرانا سال بھر کی بیماریوں کا علاج ہے۔'' (مشکوٰۃ، کتاب الطب)

حدیث نمبر (۴۰)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ام سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا کہ جب حجامہ کراؤ تو خون کو (زمین میں) دفن کردو۔''

(مجمع الزوائد، جلد۵، ص ۱۱۰ بیروت)

منگل کے روز حجامہ کروانے کی ممانعت:

بعض روایات کے مطابق احادیث مبارکہ میں منگل کے روز حجامہ کروانے کی ممانعت ہے۔اور بعض روایات کے مطابق منگل کے دن حجامہ کرانے کا باقاعدہ حکم دیا گیا ہے۔

اس مسئلہ کے حل کے لیے جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ایک فتویٰ کا درج ذیل شذرہ ملاحظہ فرمائیں:

''منگل کے بارے میں ممانعت کی روایات زیادہ ہیں اور اس دن کی ممانعت کی وجہ بھی احادیث میں بیان کی گئی ہے کہ اس میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اگر اس میں حجامہ کرا لیا جائے تو پھر خون بند نہیں ہوتا جس سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور جس روایت میں منگل کے دن ''حجامہ'' کرانے کا حکم ہے اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ اس دن ۱۷ تاریخ ہونا ضروری ہے، چنانچہ منگل کے بارے میں بظاہر متعارض نظر آنے والی احادیث میں اس طور پر مطابقت دی گئی ہے کہ جن روایات میں منگل کے دن کی ممانعت ہے وہ اس وقت ہے کہ جب منگل کے دن ۱۷ تاریخ

نہ ہو اور اگر منگل کے دن ۱۷ تاریخ ہو تو پھر دوسری قسم کی احادیث کی رو سے اس منگل کے دن حجامہ کرانا درست ہے۔'' (فتویٰ نمبر ۶۳،۴۷ ۱۴۳۳ہجری، ۲۰۱۲)

اس سے یہ بات واضح ہوئی کہ اگر منگل کے دن اسلامی ماہ کی ۱۷ تاریخ نہ ہو تو پھر منگل کے روز حجامہ نہیں کروانا چاہیے۔

منگل کے ہی روز حجامہ کروانے کی اجازت:

اگر اسلامی ماہ کی ۱۷ تاریخ ہو اور اس تاریخ کو منگل کا دن ہو تو اس دن کو حجامہ کی اجازت ہے بلکہ ایک حدیث مبارک کے مطابق اس دن حجامہ کروانا سال بھر کی بیماریوں کا علاج ہے۔

مسلمان حجامہ کرنے والے ماہر حضرات منگل کے دن حجامہ نہیں کرتے لیکن اگر منگل کے دن اسلامی ماہ کی سترہ تاریخ آ جائے تو اس کو بے حد مفید اور بہتر سمجھا جاتا ہے اور اس میں کیے گئے حجامہ کے فوائد و برکات بے حد قوی اور زیادہ ہوتے ہیں۔

اس لیے اہل علم لوگ اس تاریخ کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ اس تاریخ کو حجامہ کروا کر بھرپور فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

حجامہ کی اہمیت وفضیلت:

یوں تو ظہور اسلام سے قبل دنیا میں حجامہ کا طریقہ علاج موجود تھا، کئی دوسرے طریقہ ہائے علاج بھی موجود تھے حتیٰ کہ اس زمانے میں شراب بھی مختلف امراض میں دوا کے طور پر استعمال کی جاتی تھی۔ مگر پیارے مدنی آقا حضرت محمد ﷺ نے حجامہ کو پسند فرمایا اور پھر اسے سب سے افضل علاج قرار دیا۔

دنیا کی سب سے عظیم ترین ہستی کا حجامہ کو پسند فرمانا اور اس کو اپنے مبارک جسم پر عملی طور پر کروانا، اس طریقہ علاج کے لیے بے حد اہمیت اور فضیلت کا باعث بن گیا۔ اور یوں یہ طریقہ علاج قیامت تک کے لیے آنے والی انسان کی نسلوں کے لیے ایک افضل عمل اور علاج بن گیا۔ کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ کی سنت مبارک ہے اور آپ ﷺ کی یہ سنت قیامت تک

زندہ رہے گی اور آنے والے دور میں اس مبارک سنت کی روشنی دنیا میں پھیلتی رہے گی اور دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا کرتی رہے گی۔

حجامہ کی قسمیں:

حجامہ کی تین قسمیں ہیں:

(۱) حفاظتی حجامہ:

اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہے لیکن وہ احتیاطی طور پر حجامہ لگواتا ہے تاکہ بیماری پیدا ہونے سے پہلے ہی جسم سے فاسد مواد نکل جائے اور وہ مختلف امراض سے محفوظ رہ سکے تو ایسے حجامہ کو حفاظتی حجامہ کہتے ہیں۔

(۲) طبی حجامہ:

اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہے اور وہ اس بیماری کے علاج کے لیے حجامہ لگواتا ہے تو اسے طبی حجامہ کہتے ہیں۔

(۳) ایمرجنسی حجامہ یا (ہنگامی حجامہ):

یعنی ہنگامی حالت میں حجامہ اگر کسی شخص کو کوئی زہریلا جانور کاٹ لیتا ہے، یا وہ کوئی زہریلی چیز کھا لیتا ہے یا کسی دوا یا غذا کے مضر صحت اثرات کی وجہ سے کسی شخص کو الرجی کی شکایت ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں بھی فوری طور پر کسی ماہر سے حجامہ کروانے پر انسان کی جان بچائی جا سکتی ہے، اسی حجامہ کو ایمرجنسی حجامہ کہا جائے گا۔

بالخصوص کسی زہریلے جانور، بچھو یا سانپ وغیرہ کے کاٹنے پر اسی مقام پر یا اس کے اردگرد حجامہ لگا کر فوری طور پر زہر کو انسانی جسم میں پھیلنے سے روکا جا سکتا ہے اور اس طرح انسان کی جان بچ سکتی ہے۔

حجامہ کے اوقات

(۱) حفاظتی حجامہ کے اوقات:

حفاظتی حجامہ کے لیے اہل علم نے احادیث مبارکہ کی روشنی میں مختلف اوقات اور مخصوص تاریخوں کا تعین کیا ہے جن میں حجامہ لگانا اور لگوانا مناسب اور بہتر ہے۔

(۱) ایام بیض: یعنی اسلامی مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ۔ (۲) ہر اسلامی مہینے کی سترہویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ۔ یہ مسنون تاریخیں ہیں۔ (۳) سوموار اور جمعرات کا دن ان دنوں اور تاریخوں میں سنت کے طور پر حفاظتی حجامہ لگوانا بے حد مناسب اور بہتر ہے۔

(۲) طبی حجامہ کے اوقات:

طبی حجامہ کے لیے اہل علم کا ضابطہ یہ ہے کہ جب بھی کسی مریض کی حالت حجامہ کی متقاضی ہو تو اسے حجامہ لگا دینا چاہیے لیکن تین مسنون تاریخوں، ہر اسلامی ماہ کی سترہ تاریخ، انیس تاریخ اور اکیس تاریخ کے علاوہ منگل کے دن حجامہ نہیں لگانا چاہیے بلکہ اکثر ماہر حجامہ تو منگل اور بدھ دونوں دن حجامہ نہیں لگاتے۔

(۳) ایمرجنسی حجامہ کے اوقات:

حجامہ کی اس قسم میں ایمرجنسی کی صورت میں حجامہ کے دوسرے اوقات اور آداب کو ملحوظ خاطر نہیں رکھا جائے گا، بلکہ فوری طور پر انسان کی جان بچانے کے لیے حجامہ کیا جائے گا۔ مثلاً کسی انسان کو کسی زہریلے جانور مثلاً سانپ، بچھو وغیرہ نے ڈس لیا تو اس کا فوری طور پر حجامہ کیا جائے گا تاکہ زہر کو جسم میں پھیلنے سے روک کر انسان کی جان بچائی جا سکے۔ اسی طرح کسی دوا یا غذا کے مضر اثرات یا کوئی زہریلی چیز کھانے کی صورت میں بھی فوری طور پر حجامہ کر دیا جائے گا۔ تاکہ انسانی جان بچائی جا سکے۔ لیکن ایسی صورت میں یہ کوشش ضروری ہے کہ حجامہ صرف کسی ماہر شخص سے کروایا جائے یا اگر کوئی ماہر فوری طور پر دستیاب نہ ہو تو ماہر شخص سے ٹیلی فون وغیرہ پر مشورہ کر کے مناسب ہدایات لے لی جائیں۔ تاکہ کسی غلطی کا امکان نہ رہے۔

حجامہ کے آداب

طبیب کے آداب:

۱:...... حجامہ کو مسنون علاج سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کی نیت سے حجامہ کیا جائے۔

۲:...... طبیب مریض کے ساتھ مکمل دیانت داری اور سچائی کے ساتھ پیش آئے کسی قسم کا جھوٹ نہ بولے، جو حقیقت سمجھ آئے اس کے مطابق مریض یا مریض کے لواحقین کو بتائے۔

۳:...... مریض جو بھی طبیب کے پاس آئے اس کی مکمل پردہ داری کرے اس کی بیماری کا دوسرے لوگوں کو بالکل نہ بتائے، بالخصوص ایسے امراض جو کہ مریض نے بطور معالج صرف اسے ہی بتائے ہوں۔

۴:...... حجامہ لگانے کے دوران اگر کسی مریض کا کوئی عیب اس پر ظاہر ہو تو اس کی مکمل پردہ پوشی کرے اس کو ہرگز دوسروں پر ظاہر نہ کرے۔

۵:...... حجامہ لگانے والا مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے اور مریضوں کی دلجوئی کرے ان کو دلاسہ دے کہ اگر اللہ نے چاہا تو وہ ضرور شفایاب ہو جائیں گے۔

۶:...... حجامہ لگانے والے کے لیے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ اسے اس فن میں مہارت حاصل ہو، اور اس نے کسی قابل طبیب یا استاد سے اس فن کو سیکھا ہو جو شخص حجامہ لگانے میں مہارت نہ رکھتا ہو وہ ہرگز کسی شخص کا حجامہ نہ کرے۔

۷:...... حجامہ لگانے والا اس طریقہ علاج اور اس کے بارے جو ضروری شرعی احکامات ہیں ان سے آگاہ ہو تا کہ کسی غیر شرعی عمل کا ارتکاب نہ کر بیٹھے اگر کسی معاملہ میں اسے شک ہو

تو فوراً ماہرین سے راہنمائی حاصل کر لے اور اس معاملہ میں شرمندگی محسوس نہ کرے۔

۸:......حجامہ لگاتے وقت طبیب نفسانی خواہشات سے بالکل پاک رہے اور اللہ کا ذکر کرے اور مریض کے لیے دعائیہ کلمات کہے تاکہ مریض کو اطمینان حاصل ہو، اور ساتھ ہی طبیب اور مریض کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے کیونکہ شافی حقیقی تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

۹:......حجامہ چونکہ ایک مسنون علاج ہے اس لیے اس سنت سے زیادہ سے زیادہ برکت حاصل کرنے کے لیے کوشش کی جائے کہ طبیب جب حجامہ لگائے تو حالت وضو میں ہو گو یہ شرط نہیں لیکن بہتر ضرور ہے۔

۱۰:......حجامہ لگاتے وقت طبیب کو چاہیے کہ درود شریف اور آیت الکرسی اور سورۂ فاتحہ کا ورد کرتا ہے۔

مریض کے آداب:

۱:......مریض اس علاج کو عام علاج سے الگ اور سنت علاج سمجھ کر اختیار کرے۔

۲:......مریض اس علاج سے سنت کی برکات حاصل کرنے کی نیت رکھے اور حجامہ کے دوران مسلسل ذکر کرتا رہے اور درود شریف پڑھتا رہے۔

۳:......اس علاج میں جو رقم خرچ ہو اور جو خون نکلے گا اس کے لیے حسب توفیق صدقہ کی نیت رکھے۔

۴:......مریض کوشش کرے کہ باوضو ہو کر حجامہ کروائے اور حجامہ کے دوران اول آخر درود شریف پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کا ورد کرتا رہے۔

۴:......حجامہ لگوانے کے دوران استعمال ہونے والا سامان اور خون طبیب سے حاصل کرے اور حسب توفیق صدقہ دے کر اس سامان کو زمین میں دفن کر دے۔

۶:......حجامہ لگوانے کے دس پندرہ منٹ بعد یا تھوڑی دیر بعد اگر نیم گرم پانی سے غسل کر لیا جائے تو مستحب ہے۔ اور حجامہ کے مقام پر زیتون کے تیل کی مالش اگر ہو سکے تو کر

لے اگر نہ بھی کرے تو کوئی حرج نہیں۔ موجودہ دور میں کوئی بھی اینٹی سپٹک دوا ڈیٹول، اسپرٹ یا پائیوڈین وغیرہ بھی لگائی جا سکتی ہے۔

۷:......حجامہ لگانے والے کو اس کا معاوضہ بھی ادا کرے، کیونکہ یہ بھی نبی کریم ﷺ کی سنت کا حصہ ہے۔

۸:......حجامہ لگوانے سے قبل مریض کا پیٹ خالی ہونا چاہیے۔

۹:......شدید تھکاوٹ کے فوراً بعد حجامہ نہ لگوائے۔

۱۰:......حجامہ لگوانے کے فوراً بعد کوئی بھاری کام نہ کرے اور کوشش کرے کہ آرام کرے اور تین دن تک جنسی اختلاط نہ کرے، اگر ہو سکے تو سات دن تک جماع سے پرہیز کیا جائے یہ زیادہ بہتر ہے۔

حجامہ کی تعلیم:

بارگاہِ نبوی ﷺ سے شرف قبولیت پانے کے بعد حجامہ کو بے حد اہمیت اور فضیلت حاصل ہوگئی، حضور نبی کریم ﷺ کی اس مبارک سنت کو آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اختیار فرمایا۔ اور اس دور میں حجامہ کے ذریعے علاج کرنا عام ہوگیا، مرد و زن، بچے، بوڑھے مختلف امراض میں حجامہ کے ذریعے علاج کرواتے تھے۔

حجامہ کو عام کرنے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے غلاموں کو حجامہ سکھاتے تھے اور ان کو اسی پیشے کے طور پر رکھتے تھے۔

ترمذی شریف میں عباد بن منصور سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے (حضرت) عکرمہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے تین غلام تھے جو حجامہ کرتے تھے۔

حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے حجام (حجامہ لگانے والا) کی اجرت کے بارے میں اجازت چاہی اور ان کا ایک غلام حجام تھا۔

نیز روایات میں آیا ہے کہ حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو حجامہ کیا، یہ بھی بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کے غلام تھے اور حجامہ کو بطور پیشہ اپنایا ہوا تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے ان کے آقاؤں کو ان سے حسن سلوک کا حکم دیا۔

ان تمام روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے مبارک زمانہ میں بھی، حجامہ کے لیے مخصوص لوگوں کو تربیت دی جاتی تھی اور وہی حجامہ کو بطور پیشہ اپناتے تھے۔

حجامہ کا تعلق چونکہ براہِ راست انسانی جسم کی صحت اور سلامتی سے ہے۔ اس لیے اگر کوئی ایسا شخص جس نے باقاعدہ حجامہ کی تعلیم اور تربیت حاصل نہ کی ہو، وہ حجامہ لگانے کا ہرگز اہل نہیں۔

یہ باقاعدہ ایک فن اور پیشہ ہے اور اس کو سیکھا جاتا ہے۔ محض کتابوں سے پڑھ کر یا کسی سے سن کر یا صرف دیکھ کر اس کی تعلیم یا تربیت نہیں ہوسکتی۔ موجودہ دور میں کئی دینی جماعتیں اس مبارک سنت کو پھیلانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔

حجامہ کس سے اور کیسے کروایا جائے:

جس طرح دوسرے طریقہ ہائے علاج میں علاج کروانے کے لیے مریض یہ بات ضرور دیکھتا ہے کہ معالج کی تعلیم کیا، قابلیت کیا ہے، تجربہ کیا ہے۔ بالکل اسی طرح حجامہ کروانے سے پہلے بھی مریض کو یہ بات ضرور دیکھنی چاہیے کہ وہ جس معالج سے حجامہ کروا رہا ہے، اس کی تعلیم و تربیت کہاں ہوئی ہے، اس کی قابلیت کیا ہے اور اس کا تجربہ کتنا ہے۔ بغیر دیکھ بھال کیے، ہر ایرے غیرے سے حجامہ نہیں کروانا چاہیے کیونکہ ایسی صورت میں کہیں معالج کی نالائقی یا کم علمی کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہو جائے کیونکہ حجامہ کرنے کے دوران کسی معمولی غلطی یا کم علمی کی وجہ سے اگر کوئی ورید یا شریان کٹ جائے اور خون بند نہ ہو تو مریض اور معالج دونوں کے لیے پریشانی اور نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ اور ایسی صورت میں مریض

کو اگر بروقت کسی بڑے ہسپتال نہ پہنچایا جائے تو مریض کی جان کو خطرہ بھی ہوسکتا ہے۔

اس طرح کے کئی واقعات سننے میں بھی آتے ہیں جس کی وجہ صرف اور صرف حجامہ کرنے والے لوگوں کی نالائقی، کم علمی اور ناتجربہ کاری ہے۔

یہ طریقہ علاج انتہائی بے ضرر اور اعلیٰ ترین ہے لیکن اس مقصد کے لیے کسی ماہر اور تجربہ کار معالج سے حجامہ کروانا چاہیے۔ کم علم غیر تربیت یافتہ اور ناتجربہ کار سے بالکل حجامہ نہیں کروانا چاہیے۔ اس سے بجائے فائدہ کے نقصان بھی ہوسکتا ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر شخص کو حجامہ کی تعلیم اور تربیت نہیں دی جاتی۔ بلکہ صرف قابل اور سمجھ بوجھ رکھنے والے لوگوں کو ہی جو کہ علمی طور پر بھی اس کے اہل ہوں ان کو ہی حجامہ کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے، جو لوگ پاکستان میں بھی حجامہ کی تعلیم و تربیت کر رہے ہیں وہ بھی صرف مخصوص افراد کو ہی اس کی تعلیم اور تربیت فراہم کرتے ہیں۔

اور ان اشخاص یعنی معالجین کو بھی یہ سختی سے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ از خود ہی کسی دوسرے شخص کو حجامہ کی تعلیم و تربیت فراہم نہ کریں۔

حجامہ ماہر سے ہی حجامہ کروانے کی وجوہات:

۱:...... چونکہ حجامہ کے عمل میں جسم انسانی کے مخصوص مقامات پر انتہائی مہارت کے ساتھ خاص طریقہ سے پچھنے لگا کر ان مقامات سے فاسد مادے اور خون نکالا جاتا ہے اس لیے سب سے پہلے تو حجامہ کرنے والے کو جسم انسانی کے ان مقامات کے بارے مکمل علم ہونا چاہیے کہ کن کن مقامات پر حجامہ کرنے سے کن کن امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

۲:...... حجامہ کرتے وقت کس مقام کی کتنی جگہ پر حجامہ کیا جائے کہ حجامہ کا مقصد پورا ہو جائے، یہ بات بھی صرف ماہر فن ہی جانتا ہے اور یہ بات بھی حجامہ کے لیے بے حد ضروری ہے۔

۳:...... موجودہ جدید دور میں حجامہ کے لیے، ترقی یافتہ ممالک نے سینگیوں کی جگہ

مخصوص کپ تیار کیے ہیں جو کہ جدید سائنس کا شاہکار ہیں اور ان کے مختلف نمبرز ہیں، چھوٹے کپ سے لے کر بڑے کپ تک دستیاب ہیں، جو کہ انسانی چہرے سے لے کر کمر تک لگائے جاسکتے ہیں۔

ان مختلف سائزوں میں سے کس سائز کے کپ کی حجامہ کے لیے مریض کو ضرورت ہے یہ بھی صرف حجامہ کا ماہر ہی جان سکتا ہے۔

۴:......حجامہ کروانے کے دوران حفظانِ صحت کے کن کن اصولوں کو مدنظر رکھنا ہے تا کہ حجامہ کی برکات اور فوائد بھی حاصل کیے جائیں اور ساتھ ہی متعدی امراض کے پھیلاؤ سے بھی بچا جاسکے یہ بات بھی صرف صاحب علم اور تربیت یافتہ حجامہ ماہر ہی کو معلوم ہوگی۔

۵:......حجامہ کرتے وقت انسانی جسم کی وریدوں اور شریانوں کو نشتر سے کس طرح اور کیسے بچانا ہے، یہ حجامہ کرتے وقت سب سے نازک اور مہارت کا کام ہے جو کہ صرف اور صرف ماہر شخص ہی کرسکتا ہے چونکہ یہ مائنز سرجری میں آتا ہے اس لیے ہر شخص، ہرگز ہرگز حجامہ نہیں کرسکتا۔

۶:......حجامہ کرنے والے شخص کا انسانی جسم کی اناٹوجی اور فزیالوجی سے واقف ہونا بے حد ضروری ہے۔ انسانی جسم کی اناٹومی اور فزیالوجی سے بھی صرف تعلیم یافتہ اور ایسا شخص ہی واقف ہوسکتا ہے جس کی باقاعدہ تعلیم وتربیت کی گئی ہو۔

حجامہ کے سنت مقامات:

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے جسم اطہر کے جن مقامات پر حجامہ کروایا، یہاں پر ان مقامات کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ان مقامات پر حجامہ کروانا حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک سنت ہے۔

امت مسلمہ کی انتہائی خوش نصیبی ہے کہ ان کو بارگاہ نبوی ﷺ سے سنت مبارک کی صورت میں ایک ایسا لاجواب اور بہترین تحفہ نصیب ہوا جس سے قیامت تک آنے والی امت مسلمہ مستفید ہوتی رہے گی۔

وہ مقامات جہاں آپ ﷺ نے خود حجامہ کروایا

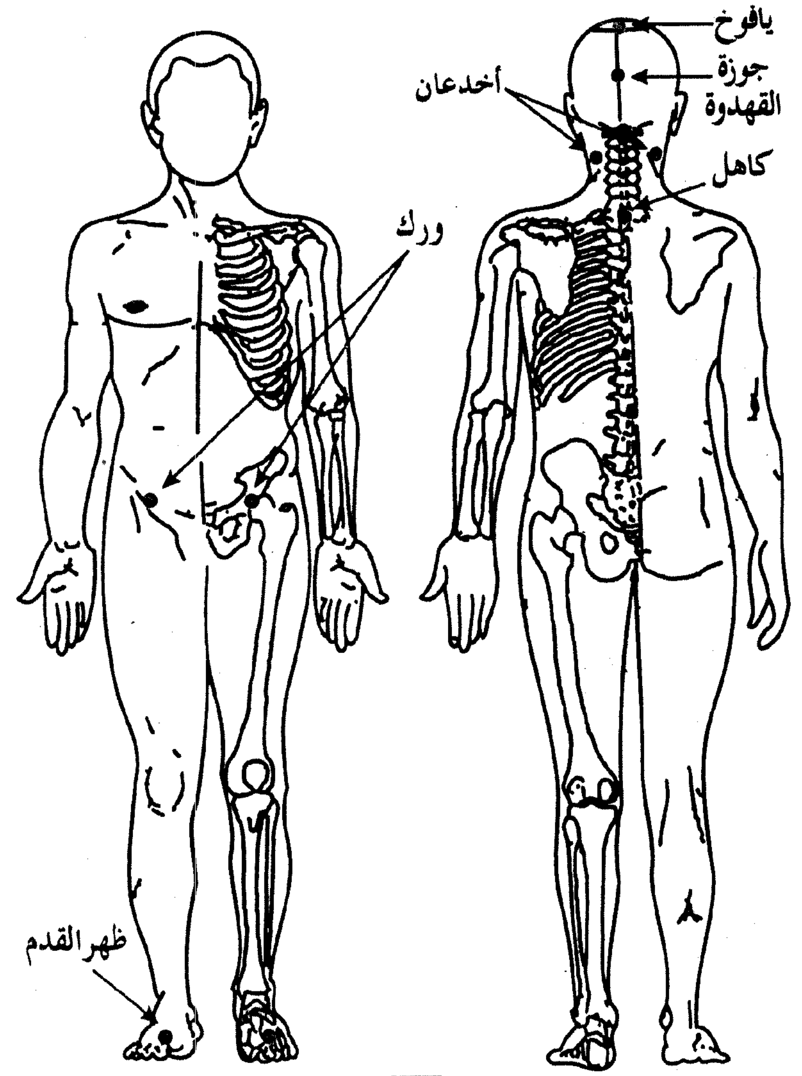

(۱)الیافوخ: سر کے اوپر۔(۲)الاخذعین: گردن کے دونوں جانب گدی پر۔(۳) الکاھل: دو کندھوں (مونڈھوں) کے درمیان۔(۴)جوزة القمحدوة، فاس الرأس: سر کی پشت میں۔(۵)الورك: کولہے پر۔(٦)ظهر القدم: پیرو پاؤں پر۔

انسانی جسم میں حجامہ کے پوائنٹس (مقامات) اور مختلف امراض کا علاج:

حجامہ کے ذریعے کوئی دوا کھائے بغیر انسانی جسم کی جُملہ بیماریوں کا علاج ممکن ہے۔ ان میں انتہائی پیچیدہ اور جان لیوا بیماریوں سمیت نزلہ، زکام، کھانسی اور بخار جیسی چھوٹی بیماریاں بھی شامل ہیں۔ حجامہ طریقہ علاج کے لیے انسانی جسم کے مخصوص پوائنٹس پر مبنی ایک نقشہ تیار کیا گیا ہے۔ جن میں مخصوص بیماریوں کے لیے ۱۴۳ پوائنٹس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان پوائنٹس کی سب سے اہم بات یہ بھی ہے کہ کوئی ایک ہی خاص پوائنٹ ایک سے زائد بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور ایک ہی بیماری کے لیے ایک سے زائد پوائنٹس بھی ہوتے ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے پر ایک نمبر پوائنٹ واقع ہے جبکہ ریڑھ کی ہڈی کے چوتھے مہرے پر ۵۵ نمبر پوائنٹ موجود ہے۔ ان دو پوائنٹس پر نبی کریم ﷺ نے کئی مرتبہ حجامہ لگوایا تھا اور انہی دونوں جگہوں پر حجامہ لگوانے کو نہایت پسندیدہ اور فائدہ مند قرار دیا تھا۔ مندرجہ بالا پوائنٹس پر کی جانے والی جدید تحقیق میں ثابت ہوا ہے کہ یہ پوائنٹس سر درد، درد شقیقہ، بینائی کی بہتری اور قوت، آنکھوں کے ورم، جلدی امراض، پرانے زخموں، سورائسز، بالوں کے گرنے، خون کے گاڑھے پن، دل کے دورے، سینے کے درد، دل کی دھڑکن کی کمی یا زیادتی شوگر، خون کی صفائی، گردے کی پتھری، جگر کے امراض، تھائی رائیڈز، ہیپاٹائٹس (اے) بلڈ پریشر، ڈپریشن، گائنا کولیجکل بیماریوں، ہاتھ پیروں کی ہڈیوں کے ٹیڑھے پن اور دل کی بیماریوں کے باعث پیدا ہونے والی نظام تنفس کی بیماریوں اور پیچیدگیوں میں بے مثال فائدہ دیتے ہیں۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے سر پر تالو سے ذرا پیچھے بھی حجامہ لگوایا تھا۔ جدید تحقیق کے مطابق اس مقام پر حجامہ لگوانے سے کلر بلائنڈنس، رات کے اندھے پن، آنکھوں کے عدسوں کی جملہ بیماریوں، خشکی، دانتوں کی بیماریوں، دہرا دکھائی دینا، دور کی نظر کی کمزوری یا مختصر دکھائی دینے، ڈپریشن، بالوں کی کمزوری اور بلڈ پریشر سمیت دیگر امراض میں زبردست افاقہ ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ جدید ریسرچ کے مطابق حجامہ جوڑوں کے درد، پٹھوں کے درد،

کمر کے درد، ہڈیوں کے درد، یرقان، دمہ، بواسیر، موٹاپا، کولیسٹرول، مرگی، گنجے پن، عرق النساء، فالج اور کینسر کے علاج کے لیے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ دورِ قدیم سے ہی حجامہ کرنے کے لیے مختلف النوع اوزاروں کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ قدیم تہذیبوں کے آثار قدیمہ میں برآمد ہونے والی اشیاء، تحاریر اور تصاویر میں حجامہ کے لیے مخصوص اوزاروں کے علاوہ جانوروں کے سینگ، بانس، مٹی کے کپ یا پیالیوں سے علاج کرتے دکھایا گیا ہے۔ یہ پیالے ایک یا دو سوراخوں پر مشتمل ہوا کرتے تھے۔ ماہر حجامہ ان سوراخوں کی مدد سے جسم سے خارج ہونے والا فاسد مواد سانس سے کھینچ کر نکالا کرتا تھا۔ قدیم طریقے کے مطابق ماہر حجامہ کسی بھی مریض کے مطلوبہ یا متاثرہ حصے پر پتھر، لوہے، پیتل یا لکڑی کے بلیڈ سے کٹ لگاتا تھا۔ پھر کٹ کی جگہ پر حجامہ کا مخصوص پیالہ اوندھا رکھ دیا کرتا تھا پھر اس پیالے کے سوراخ سے منہ لگا کر سانس کو اپنی جانب کھینچتا تھا اور پھر ایک خاص وقت تک پیالے کا منہ بند رکھتا تھا۔

جدید دور میں یہی طریقہ ذرا مختلف انداز سے کیا جاتا ہے۔ آج کل ماہر حجامہ ۱۵ نمبر کے چھوٹے سے باریک بلیڈ سے متاثرہ جگہ کے حساب سے ۷ یا ۱۹ کٹ لگاتا ہے۔ اس کے بعد کٹ لگی جگہ پر شفاف پلاسٹک سے بنا پیالہ یا کپ رکھ کر پریشر پمپ سے ہوا کو باہر کی جانب کھینچ کر پمپ کو نکال لیتا ہے جس کے بعد پیالے میں لگی ناب خود بخود پیالے کا منہ بند کر دیتی ہے۔ اس طرح پیالے میں بننے والے ہوا کے دباؤ کے باعث جسم پر لگائے گئے کٹس کی تہہ میں چھپا فاسد مواد نکلنے لگتا ہے اور چند منٹ میں ہی مخصوص پوائنٹ کے اندر جمع شدہ زہریلا مواد کپ کے اندر جمع ہو جاتا ہے پھر کپ کو حجامہ مکمل ہونے کے بعد اس مقام سے ہٹا لیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جسم پر ہماری خوراک کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اچھی خوراک مثبت اثرات ڈالتی ہے جبکہ خوراک میں چھپے زہریلے اجزاء ہمارے جسم میں سرائیت کر جاتے ہیں۔ جسم میں موجود قوت مدافعت ایک حد تک ان سے ہماری صحت کا دفاع کرتی رہتی ہے لیکن بچ جانے والے زہریلے اجزا ہمارے خون میں شامل

ہو کر جسم کے مختلف حصوں تک جا پہنچتے ہیں۔ چائنیز طبی سائنس اور جدید سائنس کے مطابق خون میں تیرنے والے زہریلے اجزا جسم کے ان حصوں میں اپنا ٹھکانہ بنا لیتے ہیں جن مقامات پر توانائی کی لہروں کی مرکزی گزرگاہ یا چوراہا ہوتا ہے۔ اس مقام پر یہ زہریلے اجزا رفتہ رفتہ جمع ہوتے رہتے ہیں اور ان کی کثرت جسم کی دوڑتی توانائی میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے۔ ان مخصوص مقامات پر بننے والی رکاوٹ ہی تمام تر جسمانی بیماریوں کی اصل وجہ ہوتی ہے۔ جب حجامہ کے ذریعے ان مقامات پر پڑی رکاوٹ کو گندا مواد خارج کر کے نکال دیا جاتا ہے تو جسم ہشاش بشاش اور صحت مند ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم کے نئے پرانے دردوں، ورم یا کھنچاؤ کی صورت میں بھی حجامہ لگا کر اس تکلیف سے کلی طور پر نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ ایک مقام پر حجامہ لگوانے کے بعد اس جگہ لگائے جانے والے کٹس زخم مندمل ہو جانے کے بعد دوبارہ اسی مقام پر حجامہ لگوایا جا سکتا ہے۔ جبکہ ایک ہی وقت میں ایک سے کئی زائد بیماریوں کے علاج کی خاطر حجامہ لگایا جا سکتا ہے۔ حجامہ نہ تو جسم میں کوئی کمزوری پیدا کرتا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی سائیڈ ایفکٹ ہوتا ہے۔ حجامہ ایک ایسا قدرتی طریقہ علاج ہے جس میں موت کے علاوہ ہر مرض کی شفا ہے۔

Head Positions

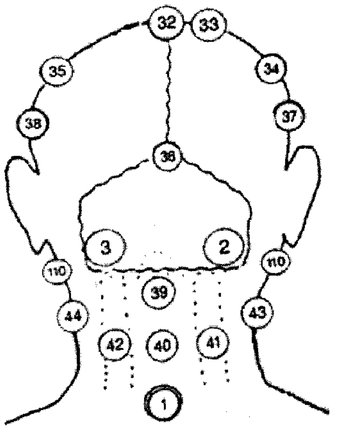

Back

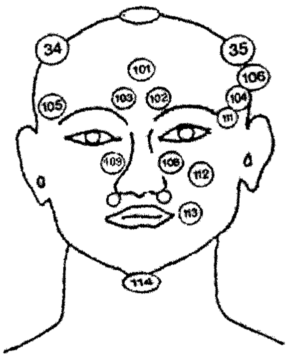

Face

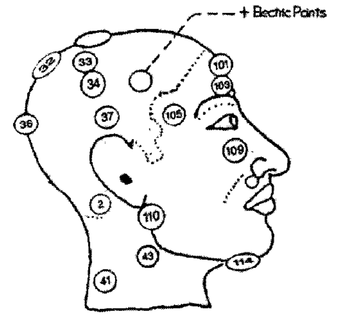

Right Side

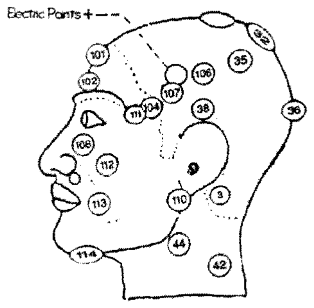

Left Side

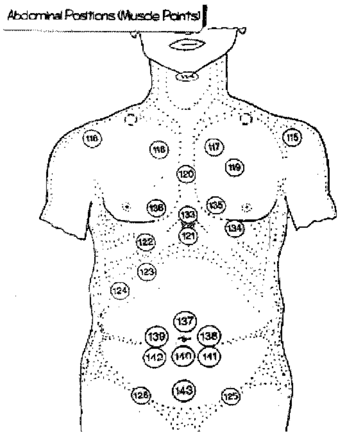

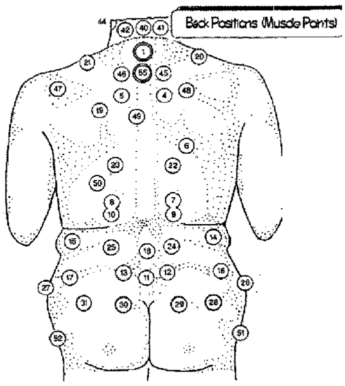

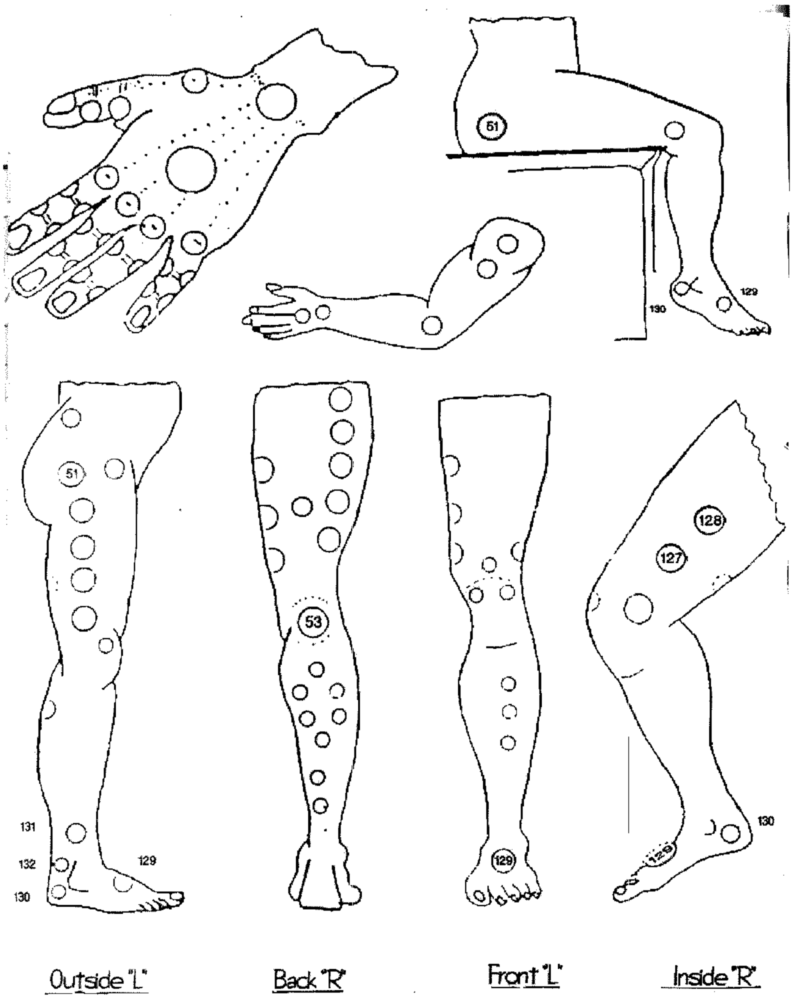

Upper & Lower Limbs Positions

حجامہ کے کچھ اہم مقامات

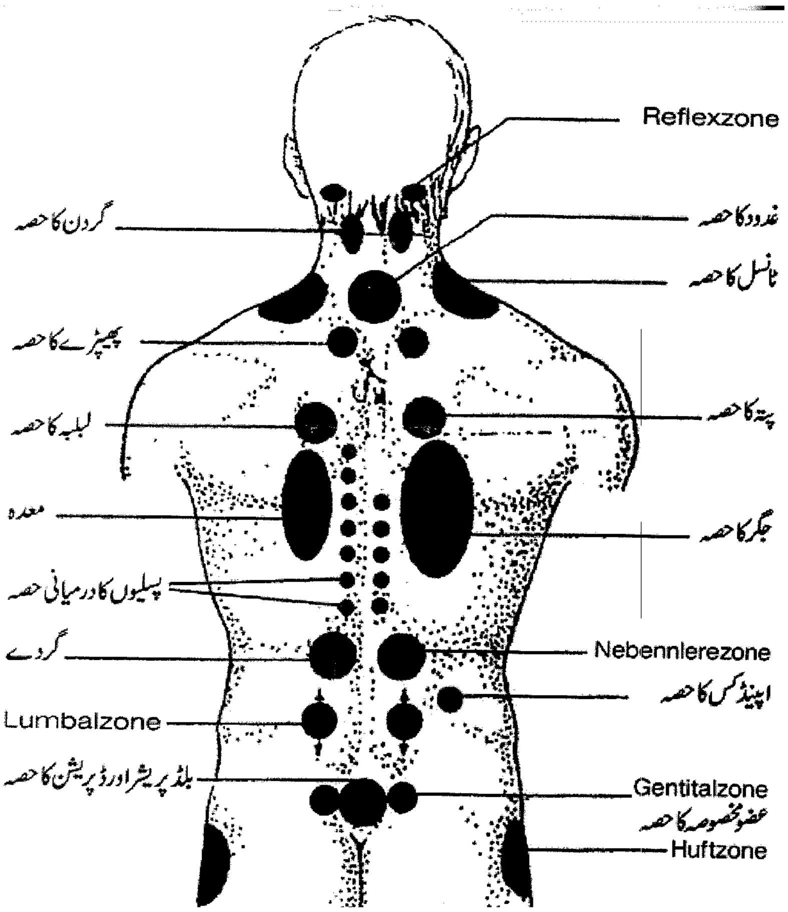

انسانی جسم پر حجامہ کے مختلف کے مقامات کی نشاندہی

اب ہم چند ضروری مقامات کے نام کے ساتھ ان کی نشاندہی کرتے ہیں تاکہ حجامہ کرتے ہوئے مختلف امراض میں ان کے متعلقہ پوائنٹس (مقامات) تلاش کرنے اور یاد رکھنے میں آسانی رہے۔ایک حجامہ معالج کو ان مقامات کا مکمل علم ہونا ضروری ہے۔

1- یافوخ/ هَامه (uper cranium) سر کا بالائی درمیانی حصہ

2- جُبه:(frontal) پیشانی

3- وَجنه(Malar) رُخسار

4- صُدع(Temporel) کنپٹی

5- نَقره / چُندیا / فاس الرأس (Parietal) سر کا پچھلا درمیانی حصہ گردن سے چار انگلی اوپر

6- قَمَحدُوَہ/ گُدی:(occsipital) وہ حصہ جو سر کے پیچھے درمیان میں ہلکا سا گڑھا ہوتا ہے۔

7- اَخدَعَین: گردن کے اندرونی دونوں جانب پہلوی حصہ

8- ذَقَن:(chin) تالو کے نیچے کی جگہ ٹھوڑی کا مقام

9- تَشریط:دونوں کانوں پہ۔آگے کی طرف تشریط مقدم پیچھے کی طرف تشریط مؤخر

10- کاهل:دونوں کندھوں کے درمیان

11- تَرقوُہ(Clavcle) کندھے اور گردن کے درمیان بالائی حصہ دونوں جانب ہنسلی

12- مَنکب:ترقوہ سے نیچے شانے کی ہڈی سے اوپر

13- نـاغِض یا کَتِف (Scaula) شانے کی ہڈی یا جوڑ کا مقام، سینے کے پیچھے دائیں اور بائیں وہ مقام جہاں پر دونوں ہاتھ پہنچ جاتے ہیں۔

14- عُنقیه:(Servical) گردن کے بالائی سات 7 مہرے۔

15- ظهریه:(Darsal) عنقیہ سے نیچے 12 مہرے پھیپھڑے کے اختتام تک۔

16- قُطنیه:(Lumber) ظہریہ سے نیچے کمر کے 5 مہرے کولہے کی ہڈی تک۔

17- عُجزیه:(Secral) قطنیہ سے نیچے 5 مہرے۔

18- عُصعُص (Cocsis) دمچی کا مقام، 4 مہرے، ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ

19- رُسغ (Carpal) دونوں ہاتھوں کے پہنچے یا کلائی

20- مُشط الیَد (Metacrpus) ہتھیلی کا بیرونی حصہ

21- ساقین: پنڈلیاں۔

22- عقُب (Calcaneum) ایڑھی

23- رُسغ الـقـدم (Torsal) ٹخنہ (اندرونی ٹخنہ (Internal Cuneiform) (بیرونی ٹخنہ External Cuneiform)

24- خاصِره (Flank) کولہے سے اوپر کولہے کی ہڈی کا بالائی حصہ دونوں جانب

25- وَرك (Hipp) کولہا

26- صدر (Thorax) سینہ دایاں اور بایاں جانب

27- اضلاع (Ribs) پسلیاں (بائیں جانب مقام طحال، دائیں جانب مقام کبد و پتہ)

28- قَص (Sternum) سینے کی ہڈی

29- شکم: پیٹ

30- عانه (Pulivs) پیڑو، مثانہ

31- رَضفه (Patella) چپنی

32- قَصبه (Tibia) چپنی سے نیچے

33- رُکبتین: گھٹنے

34- فَخِذ (Fumer) رانفخذ عقب (ران کا پچھلا حصہ)

35- عَضد (Humerus) کہنی سے اوپر بازو

36- کَعِبرہ (Radins) کہنی سے نیچے بازو

37- سلامیات انگلیاں

38- مُشط القدم(Metatarsus) پاؤں کا بالائی حصہ۔

ضروری اطلاع

حکیم شہباز حسین اعوان کمالی صاحب نے لاہور میں اپنے مطب کا آغاز کردیا ہے جہاں پر وہ ہر قسم کے مریضوں کا علاج معالجہ کرتے ہیں۔ حجامہ کروانے کے لیے 8 دن پہلے وقت لیں۔

حجامہ کے لیے رابطہ: دینہ، جہلم حکیم خواجہ غلام فرید، فون: 0302-4142295

ایڈریس لاہور: کمالی مرکز، نزد فیضانِ مدینہ، رحمٰن سٹی فیز 6 بالمقابل کالج روڈ، رچنا ٹاؤن، جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور، فون: 0300-6264360

ملاقات صرف ہر ماہ کے پہلے اتوار صبح 9 بجے تا 5 بجے شام لاہور

ایڈریس سوہدرہ: کمالی مرکز، نزد ویگن اڈہ، سوہدرہ، تحصیل وزیرآباد، ضلع گوجرانوالہ ملاقات کے لیے پہلے فون پر وقت ضرور لیں۔

انسانی جسم کے مختلف مقامات پر حجامہ کے فوائد

☆ یافوخ / ھامہ پہ حجامہ چہرے کا میلا پن، حواس کی کمزوری، جادو کا اثر، (بالخصوص جس جادو میں دماغی صلاحیت میں فساد اور بگاڑ پیدا ہو)، امراضِ چشم، حیض کی رکاوٹ، ورم رحم، عقل کی کمی، نفسیاتی مسائل میں مفید ہے۔

☆ جُبہ پیشانی پہ حجامہ امراضِ چشم، سردرد، بلغمی انجماد، چکر آنا، نفسیاتی مسائل، مالیخولیا، عقل کی کمی میں مفید ہے۔

☆ نَقرہ پہ حجامہ آشوبِ چشم کی درد، دموی مادے کے غلبے سے سر اور پپوٹوں کی گرانی، کلف (جلدی مرض، چھائیں، سیاہ داغ، چہرے پشت اور ہاتھوں پہ سیاہیاں) برش (چھائیں چھائیں چھوٹے چھوٹے سیاہ یا سرخ رنگ کے داغ دھبے یا نقطے) نمش، اسے ہندی میں لہسن کہتے ہیں (گول، سیاہ یا سیاہ سرخی مائل چٹاخ جو پشت یا چہرے پہ بنتے ہیں) سبل (غباری پردہ یا جالا، عروقِ غریبہ کا سرخ اور باریک پردہ سا بن کر آنکھ پر چھا جاتا ہے جس سے آنکھ میں خارش ہوتی ہے) سلاق (باہمنی، پپوٹا سرخ غلیظ ہوجانا) میں مفید ہے۔

☆ قَمَحدُوہ گدی کی ہڈی پہ حجامہ دماغی خلل، دموی دوار میں مفید ہے لیکن دموی مزاج والوں کو دیر سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس مادے کا استفراغ ہوتا ہے جو حرارت غریزیہ پہ چھایا ہوتا ہے۔ ایک حدیث کے مطابق گدی کے مقام پہ حجامہ 72 بیماریوں کی شفاء ہے۔

☆ اَخدَعین پہ حجامہ کے فوائد درج ذیل ہیں۔ داڑھ اور زبان کا درد، مسوڑھوں ورم، کانوں کا ورم، آشوبِ چشم، ان اورام کی کثرت سے رعشہ بھی ہوجاتا ہے اور یہ مقامات سفید ہوجاتے ہیں۔

☆ ذَقَن پہ حجامہ کے درج ذیل فوائد ہیں: منہ کی بدبو، زبان کا ورم، منہ کی پھنسیاں

(قلاع الفم) اور ورم لوزتین (ٹانسلز)، چہرے پہ دانے پھنسیاں۔

☆ تشریط پہ حجامہ کرنے سے گرمی کی زیادتی اور خون کے باعث ہونے والی سر کی گرانی کو مفید ہے۔ ایسا سر درد جو گرم مادوں کے غلبے سے ہو اس میں آنکھیں قدرے سرخ ہوں گی۔ پیشاب میں گہری زردی غالب ہوگی، پاخانہ ناری رنگ ہوگا، گرم موسم کام (آگ کی بھٹی وغیرہ کا کام) سورج کی تپش سے شدید سر درد ہوگا اور سر میں حدت کا احساس ہوگا۔

☆ کاھل پہ حجامہ حلق میں درد خناق دموی، ضیق النفس (دمہ) زہریلے حشرات کے کاٹنے کی علامات، زہر خورانی اور خوردنی ادویات کی مضر علامات، حیض کا زیادہ یا درد سے آنا، ایڑھی کا درد میں مفید ہے۔ اس مقام کا حجامہ ہر مرض میں جائز ہے۔

☆ ترقوہ کا حجامہ درد شقیقہ، کندھوں کا درد اور بوجھ، بازو کے جوڑ میں درد اور اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

☆ منکب پہ بائیں جانب حجامہ وجع الطحال (تلی Spleen کا درد) چوتھیا کا بخار (ہر چار دن بعد بخار کا حملہ) میں مفید ہے۔

☆ منکب پہ دائیں جانب حجامہ جگر کی گرمی، وجع الکبد حار (جگر میں حرارت صفراء کی زیادتی سے ہونے والی درد) میں مفید ہے۔

☆ ناغض یا کتف پہ حجامہ سینے کی درد، بازوؤں میں درد، انجماد بلغم سے سانس کی دقت، قبض اور گیس میں مفید ہے۔ نیز جگر کی گرمی، جگر میں صفراء کی زیادتی سے درد میں دائیں جانب ناغض پہ اور تلی کے درد میں بائیں جانب ناغض پہ حجامہ مفید ہے۔

☆ عُنقیہ (سروائیکل (Servical) پہ حجامہ گدی، چہرے، ہنسلی، کندھے اور سینے کی جلد اور عضلات نیز کھوپڑی کی جلد، کلائی و بازو کے اندرونی و درمیانی عضلات سے مخصوص ہے۔ سروائیکل نروز انہی اعضاء کو حس و حرکت پہنچاتے ہیں لہٰذا ان اعضاء کی حس و حرکت متاثر ہو تو اس عنقیہ کے مقام کا حجامہ مفید رہے گا۔

☆ ظہریہ (ڈارسل Darsal) ڈارسل نروز سینے و پیٹ کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پیدا کرتے ہیں ان کی خرابی سے ہی سینے و پیٹ میں درد ہوتا ہے اور قبض کی شکایت

ہوتی ہے لہٰذا سینے و پیٹ کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت متاثر ہو یا ان میں درد ہو اور قبض کی شکایت ہو تو ظہریہ کے مقام پہ حجامہ لگائیں۔

☆ **قُطنیہ** (لمبر Lumber) 90 فیصد مہروں کی درد، کمر درد اور دیگر تکالیف کا یہی مرکز ہے کیونکہ یہی موومنٹ کرتے ہیں۔ لہٰذا کمر، مہروں اور حرام مغز کی تکالیف کے علاوہ رانوں، پنڈلیوں اور ایڑھی کی درد میں اس مقام کا حجامہ بالخصوص اہم ہے۔

☆ **عُجزیہ** ☆ **عُصعُص** پہ حجامہ بیٹھک کے بل گرنے سے آنے والی درد، بواسیر، مقعد کی درد میں مفید ہے۔

☆ **خاصرہ** ☆ ورك پہ حجامہ بواسیر خونی و بادی، عروقی سروں اور رحم سے خون کے اخراج، ورم مقعد، نزف الدم کلوی (گردوں سے خون آنا) اور حرقت بول (پیشاب کی جلن) میں ان مقامات کے دونوں جانب حجامہ مفید ہے۔

☆ **مقعد** پہ حجامہ ورم مقعد، بواسیر، وجع الامعاء (آنتوں میں درد) اور احتباس طمث (حیض کی بندش) میں مفید ہے۔

☆ **فخذ** پہ حجامہ فوطوں کا درد، پنڈلیوں کے متعفن زخم، ورم رحم، عروقی سروں سے جریان خون میں فخذ مقدم (رانوں کے سامنے کی طرف) مفید ہے، جبکہ ان امراض کے ساتھ اگر بواسیر اور شقاق المقعد (مقعد کا پھٹ جانا) بھی لاحق ہوں تو فخذ مؤخر (رانوں کے پیچھے کی جانب) حجامہ مفید ہے۔

☆ رکبتین: پہ حجامہ گھٹنوں میں درد اور ورم، وجع المفاصل میں مفید ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ مریض پاؤں زمین پہ بالکل سیدھا رکھے اور گھٹنے کے جوڑ کے قریب عظم الفخذ (گھٹنے کے جوڑ کی ہڈی) کے کنارے پہ حجامہ کیا جائے۔

☆ ساقین پہ حجامہ خناق کی ابتدائی حالت، گلے کے درد، نملہ ساق (پنڈلی پہ گول چھوٹی باہم ملی ہوئی پھنسیاں) میں مفید ہے نیز کہیں سے بھی جریان خون مثلاً ناک، رحم وغیرہ کہیں سے بھی بہتا ہوا خون پنڈلی پہ حجامہ سے رک جاتا ہے۔ یہاں پر چند مقامات درج کر دیے گئے ہیں تفصیل کے لیے کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

حجامہ سے امراض کا علاج

حجامہ ایک قدیم طریقہ علاج ہے جو کہ ہزاروں برسوں سے رائج چلا آ رہا ہے، یہ طریقہ علاج نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس وقت بے حد اہمیت اور فضیلت اختیار کر گیا، جب آپ ﷺ نے حجامہ لگوانے کو افضل عمل قرار دیا۔

اس طریقہ علاج میں جسم کے مخصوص مقامات میں وقتاً فوقتاً جمع ہوجانے والے زہریلے مادے اور فاسد خون کو جسم سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ جس سے بے شمار امراض کا علاج ممکن ہے۔

دورِ نبوت ﷺ کے بعد پورے عالم عرب میں حجامہ کے ذریعے کامیابی سے مختلف امراض کا علاج کیا جانے لگا اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ تیزی کے ساتھ مقبول ہوتا جا رہا ہے۔

اس طریقہ علاج میں جسم انسانی کے ۱۴۳ مقامات سے فاسد خون نکال کر مختلف امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ان مقامات کے تفصیلی نقشہ جات پچھلے صفحات پر فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن ان تمام مقامات میں سے افضل ترین وہ مقامات ہیں جو کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کے سنت مقامات ہیں۔ جن پر آپ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں حجامہ کروایا، آپ ﷺ کا ہر عمل آپ ﷺ کی امت کے لیے بہترین نمونہ ہے۔

آپ ﷺ نے جن مقامات پر حجامہ کروایا، ان مقامات پر حجامہ کروانا نہ صرف آپ ﷺ کی سنت مبارکہ کی برکات حاصل کرنا ہے بلکہ موت کے سوا تمام بدنی امراض کا علاج بھی ہے۔

پوری دنیا کی میڈیکل سائنس جتنی مرضی ریسرچ کر لے جتنے مرضی پوائنٹس کا اضافہ کر لے لیکن آپ ﷺ کے سنت حجامہ پوائنٹس کی افادیت کل بھی مسلّم تھی آج بھی مسلّم ہے اور قیامت تک مسلم رہے گی۔ ان سے بڑھ کر حجامہ میں کوئی شفاء کا ذریعہ نہیں ہوسکتا۔

یہ بات بار بار کے تجربات سے ثابت ہے اور ماہر حجامہ حضرات سے میری اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی ہے وہ اپنے سالہا سال کے تجربات اور لاکھوں مریضوں کو حجامہ لگانے کے بعد یہ بیان کرتے ہیں کہ بفضل تعالیٰ سنت حجامہ پوائنٹس سے بڑھ کر کوئی حجامہ پوائنٹس نہیں۔ اور بے شمار بدنی امراض کا علاج صرف نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ کے مطابق ہی حجامہ کروانے سے ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ دوسرے جو مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے، ان میں سے بھی پاکستان میں جن لوگوں کو باقاعدہ کچھ ڈاکٹرز اور اطبائے کرام تربیت دے رہے ہیں۔ ۸۰ کے قریب مقامات پر حجامہ کرنے کی ہی تربیت دی جاتی ہے۔ اور اس کو ہی کافی سمجھا جاتا ہے۔

تاہم مرض کی نوعیت اور ہنگامی حالت کے مطابق جسم انسانی کے کسی بھی پوائنٹ یا مقام پر ایک ماہر حجامہ، حجامہ کر سکتا ہے۔ اس امر کی کوئی ممانعت بھی نہیں ہے۔ کیونکہ انسان کے فائدہ اور انسان کی جان بچانے کے لیے ایک طریقہ علاج کے طور پر ہی حجامہ کو اختیار کیا جا رہا ہے۔ مثلاً جسم کے کسی بھی مقام پر درد ہو تو وہاں حجامہ لگایا جانا بے حد مفید رہتا ہے۔

حجامہ کے فوائد:

حجامہ سے خون صاف ہوتا ہے اور حرام مغز کے کام کو بہتر کرتا ہے، شریانوں پر اچھا اثر پڑتا ہے، بدن میں تازگی محسوس ہوتی ہے، پٹھوں کا اکڑاؤ ختم ہوتا ہے دمہ سانس کی تکالیف اور پھیپھڑوں کے امراض اور دل کی تکالیف انجائنا میں بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لیے بھی مفید ہے۔

گینٹھیا، عرق النساء کے درد، سینے اور کمر کے درد میں بھی مفید ہے۔ سستی اور نیند کے زیادہ آنے میں بھی حجامہ مفید ہے، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی زیادتی میں بھی بہت اچھے نتائج ملتے ہیں سر درد، ٹینشن، ڈپریشن، دردشقیقہ (مائیگرین) کندھوں کا درد، کانوں کے امراض، ٹانگوں کا درد، دماغی ونفسیاتی امراض، جادو کے اثرات، برص، گھٹنوں کا درد، الرجی، شوگر، کینسر، فالج، یادداشت کی کمزوری، جلدی امراض، ایگزیمہ، خارش، سورائسس، مردانہ اور

زنانہ امراض، بانجھ پن وغیرہ۔

غرض کہ حجامہ سے سوائے مرض الموت کے تقریباً تمام ہی امراض میں شفا حاصل ہوتی ہے صحت مند لوگ بھی حجامہ کروا سکتے ہیں کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے۔

حجامہ سے جادو کا علاج:

حجامہ سے جادو سے متاثرہ افراد کا علاج بھی ممکن ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا، تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامہ لگوایا۔

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حجامہ کے ذریعے جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا۔ یعنی حجامہ کے ذریعے جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

اس روایت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ حجامہ سے جادو سے متاثرہ لوگوں کا علاج بھی ممکن ہے۔ اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں جہاں نبی کریم ﷺ کا کوئی فرمان مبارک یا عمل مبارک آ گیا وہاں کسی بھی صورت میں کسی دوسرے انسان کے کسی قول یا عمل کی کوئی حیثیت نہیں رہتیں۔

حجامہ کرنے کا عام اصول جس کے مطابق حجامہ کیا جاتا ہے:

حجامہ طریقہ علاج کے طور پر ہزاروں سال سے دنیا میں رائج ہے اور قدیم زمانہ سے لے کر آج کے ترقی یافتہ سائنسی زمانہ تک انسانی جسم کے ۱۴۳ ایسے مقامات دریافت ہو چکے ہیں جن پر مختلف امراض میں مختلف مقامات پر حجامہ کیا جاتا ہے لیکن ان مقامات اور پوائنٹس کے علاوہ حجامہ کا ایک عام اور سادہ سا اصول بھی ہے۔ جس کے تحت صدیوں سے حجامہ کیا جا رہا ہے وہ اصول یہ ہے ”حجامہ جسم انسانی کے ان مقامات پر کیا جاتا ہے جہاں بیماری ہو۔“

مثال کے طور پر اگر کسی کو معدہ کی تکالیف ہے تو معدہ کے اوپر حجامہ کیا جائے گا اگر کسی کو گردوں کی تکلیف ہے تو گردوں کے اوپر کمر پر حجامہ کیا جاتا ہے، اگر کسی مریض کو جگر کی کوئی

تکلیف ہو تو جگر کے اوپر دائیں طرف سینہ پر حجامہ کیا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں بارگاہ نبوی ﷺ سے براہ راست رہنمائی بھی ملتی ہے۔

''اگر کسی کو سر کی تکلیف ہوتی تھی تو آپ ﷺ سر کا حجامہ کرنے کا فرماتے تھے۔''

کئی امراض کے علاج کے سلسلہ میں اضافی طور پر کاہل یعنی کندھوں کے درمیان گردن کے قریب بھی حجامہ کرتے ہیں، اس مقام پر آپ ﷺ خود بھی حجامہ کرواتے تھے۔''

حجامہ کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟

اگر کوئی مریض، ایک دفعہ حجامہ کرنے سے شفایاب نہ ہو تو اس کی مرض کی مناسب سے تین دفعہ سے لے کر سات دفعہ تک لازمی حجامہ کروانا چاہیے۔ اگر مرض بہت پرانا ہو تو اس سے بھی زیادہ بار مناسب وقفہ رکھ کر حجامہ کروایا جا سکتا ہے کیونکہ ماہر حجامہ سے حجامہ کروانے پر مریض کو ڈاکٹری انجکشن لگنے سے بھی کم تکلیف میں حجامہ ہو جاتا ہے۔

دوسری دلیل زیادہ عرصہ تک حجامہ کروانے کی یہ ہے کہ دنیا میں اس وقت دوسرے تمام طریقہ ہائے علاج جو رائج ہیں ان میں بھی مرض کی مناسبت سے بعض امراض کے علاج کا دورانیہ ۹ ماہ سے ا سال تک ہوتا ہے۔ اور بعض امراض میں تو ساری زندگی کے لیے بھی ادویات کا استعمال کرنا پڑتا ہے، تب بھی مرض ختم نہیں ہوتی بلکہ صرف کنٹرول رہتی ہے۔

اس لیے اگر کسی خطرناک یا پیچیدہ مرض میں ۷ دفعہ یا اس سے زیادہ بھی حجامہ کروایا جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں، بلکہ فائدہ ہی ہے۔ ایسے مریض اپنے معالج کے مشورہ کے ساتھ حجامہ کروائیں اور ساتھ کسی ماہر معالج سے علاج بھی کروائیں۔

ایک حجامہ سے دوسرے حجامہ کا وقفہ کتنا ہونا چاہیے؟

ایک دفعہ حجامہ کروانے کے بعد دوسری دفعہ کب حجامہ کروایا جائے، اس بات کا فیصلہ مریض کی مرض اور مریض کی جسمانی حالت کو مدنظر رکھ کر کیا جائے عام طور پر ایک حجامہ سے دوسرے حجامہ کا وقفہ ۱۵ یوم سے لے کر ایک ماہ تک کا ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ماہر حجامہ مریض کی حالت کے پیش نظر زیادہ بار بھی حجامہ کر سکتا ہے۔

مثلاً کسی غذا یا دوا کی الرجی، یا کسی زہریلی چیز کھانے کی صورت میں یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے کی صورت میں مریض کی حالت کے پیش نظر حجامہ بار بار بھی کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً ایک آدمی کو سانپ کاٹ لیتا ہے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لیتا ہے تو اس صورت میں، کاٹے ہوئے مقام پر فوری طور پر حجامہ کرنے سے مریض کی جان بچائی جا سکتی ہے۔ یہ عمل ماہر حجامہ، ایک دفعہ دو دفعہ یا تین دفعہ بھی کر سکتا ہے، اس کا انحصار مریض کی حالت اور سنگینی کے پیش نظر ہوگا کہ کتنی بار حجامہ کر کے اس کے جسم میں زہر کو پھیلنے سے روکا جا سکے۔ اور انسانی جان کو بچایا جا سکے۔

حجامہ کے دوران پرہیز:

۱:......تمام ثقیل اور بھاری اور بادی غذاؤں سے مکمل پرہیز کیا جائے۔

۲:......ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور برف والے مشروبات سے مکمل پرہیز کریں۔

۳:...... ہر قسم کی بازاری اشیاء بوتلیں جوس وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔

۴:...... بڑا گوشت، چاول، دہی، لسی، کچی لسی سے ۳ سے ۷ دن پرہیز کریں۔

حجامہ کے دوران غذا:

کوشش کی جائے کہ حجامہ کے دوران حضور نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ اغذیہ، شہد، جَو کا دلیا، کدو، بکرے کا گوشت کھجور، جو کی روٹی وغیرہ غذائیں کھائیں یا پھر معالج کے مشورہ کے ساتھ غذا کا چارٹ بنا لیں جو کہ معالج مریض کے مزاج کو مدنظر رکھ کر بنا دے گا اس کے مطابق غذا کھائی جائے۔

حجامہ لگانے کا معاوضہ لینا:

حجامہ لگانے کا معاوضہ لینا جائز ہے جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ کے عمل سے واضح ہے۔

''حضرت حمید رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حجامہ لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

رسول اللہ ﷺ نے حجامہ لگوایا، اور حجامہ ابوطیبہ نے لگایا، آپ ﷺ نے (معاوضہ کے طور پر) اسے دو صاع (ساڑھے تین سیر وزن) کے برابر اجناس دیئے اور آپ ﷺ نے ابوطیبہ کے آقا (مالک) سے ابوطیبہ کی آمدنی کا جو حصہ ان کے آقا کے لیے تھا اس کے بارے گفتگو فرمائی تو انہوں نے ابوطیبہ کی آمدنی سے اپنے حصے میں کمی کر دی۔

آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو حجامہ لگانا ہے۔

اس روایت سے واضح ہے کہ حجامہ کا معاوضہ ادا کرنا حضور نبی کریم ﷺ کی سنت مبارک ہے۔

عورتوں کا حجامہ لگوانا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنے لگوانے کی اجازت چاہی، تو آپ ﷺ نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں پچھنے لگاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوطیبہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے، یا کم سن لڑکے تھے۔

(ابن ماجہ: ص ۲۴۸)

اس حدیث پاک سے واضح ہے کہ مردوں کی طرح عورتوں کا بھی حجامہ لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت عورت حجامہ لگوا سکتی ہے۔

عورتوں کا حجامہ لگانا:

ضرورت کے تحت عورتوں کے لیے نامحرم مردوں کا علاج کرنا اور اسی طرح مردوں کے لیے نامحرم عورتوں کا علاج کرنا جائز ہے۔

بخاری شریف کی اس روایت سے اس کا جواز ملتا ہے۔

''حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں۔ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور شہدا اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ نمبر ۱۱۱ میں فرمایا ہے کہ مذکورہ حدیث

وَنُدَاوِی الْجَرْحَی وَنَرُدُّ الْقَتْلٰی ، یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔

اس حدیث سے خواتین کے لیے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے۔لیکن یہ بات یادرہے کہ صرف ضرورت کے تحت ہی نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا علاج معالجہ جائز ہے۔

کوشش یہی کرنی چاہیے کہ مردوں کا حجامہ مرد ہی کریں اور عورتوں کا حجامہ عورتیں ہی کریں اس سلسلہ میں خواتین معالجین کو بھی باقاعدہ حجامہ کی تربیت حاصل کرنی چاہیے تاکہ وہ بغیر کسی عذر کے خواتین کا حجامہ کرسکیں، اور مسلمان خواتین بھی حجامہ کی برکات سے مستفید ہوسکیں۔

حجامہ لگانے کی اشیاء:

۱:......دستانے صرف ایک بار استعمال کے لیے۔

۲:......نشتر یا بلیڈ صرف ایک بار استعمال کے لیے۔

۳:......حجامہ کپ صرف ایک بار استعمال کے لیے۔

۴:...... ماسک

۵:......حجامہ گن یا ویکیوم پمپ (کپ لگانے کے لیے)

۶:......حجامہ لگانے کے لیے مخصوص ٹیبل

۷:......اینٹی سیپٹک لوشن، ڈیٹول یا پائیوڈین وغیرہ

۸:......سیفٹی ریزر

۹:......ٹشو پیپر یا روئی

۱۰:......صاف پانی

حجامہ لگانے کا طریقہ حفظان صحت کے اصولوں کی روشنی میں:

زمانہ قدیم سے لے کر زمانہ جدید تک سینگوں، مٹی کے مخصوص کوزوں وغیرہ مختلف چیزوں اور طریقوں سے حجامہ لگایا جاتا رہا ہے لیکن موجودہ دور میں جدید سائنسی ترقی کے بعد

حجامہ کے لیے بھی مخصوص کپ اور حجامہ گن یا پمپ تیار کر لیا گیا ہے جس کے ساتھ انتہائی بہتری کے ساتھ ماہر شخص حجامہ کر سکتا ہے، اس کا طریقہ درج ذیل ہے:

۱:...... منہ اور ناک کو ماسک لگا کر ڈھانپ لیں اور ہاتھوں پر دستانے چڑھا لیں، جہاں حجامہ لگانا ہو وہاں اگر بال ہوں تو سیفٹی ریزر سے بال بالکل صاف کر لیں اور جلد کو اچھی طرح اینٹی سپٹک لوشن سے صاف کر لیں، پھر حجامہ کپ حجامہ گن یا پمپ کی مدد سے جلد پر لگا دیں اور اتنا پمپ سے پریشر دیں کہ اس مقام کی جلد کپ میں اوپر اٹھ آئے اور اس مقام کا خون جلد کی سطح پر آ کر جمع ہو جائے گا۔ اس کپ کو ۵ منٹ تک جلد پر چپکا رہنے دیں اس کے بعد کپ کو جلد سے علیحدہ کر دیں۔

۲:...... اب جلد کے اس ابھرے ہوئے حصے پر جو کہ سرخ رنگت اختیار کر گیا ہوگا، انتہائی مہارت کے ساتھ تھوڑے، تھوڑے فاصلہ پر نشتر یا بلیڈ سے پچھنے لگا دیں، لیکن یہ پچھنے نسوں اور رگوں کے قریب نہ لگائیں (یہ کام صرف وہی کرے جس نے باقاعدہ تعلیم و تربیت حاصل کی ہوئی ہو)۔

۳:...... جو نشتر یا بلیڈ پچھنے لگانے کے لیے استعمال ہو اس کو غلاف سے نکالیں تو اس کی دھار کو ہاتھ نہ لگائیں مکمل احتیاط کریں۔

۴:...... پچھنے لگانے کے بعد دوبارہ اس مقام پر حجامہ گن کے ساتھ حجامہ کپ لگا دیں اور اتنا پریشر دیں کہ جلد دوبارہ اوپر اٹھ جائے اب کی بار جلد سے فاسد مادے اور خون بھی کپ میں ہوا کے پریشر سے جمع ہونا شروع ہو جائے گا۔

اس کپ کو ۵ منٹ تک اس طرح رہنے دیں یہاں تک کہ اس کے اندر خون اور فاسد مادے جمع ہو کر جمنے لگے، پھر کپ کو انتہائی احتیاط کے ساتھ جلد سے علیحدہ کر لیں اور ایسے طریقے سے کپ اتاریں کہ خون کپ میں ہی چلا جائے۔

۵:...... اب ٹشو پیپر یا روئی سے حجامہ کے مقام کو اچھی طرح صاف کر دیں اور پھر روئی کو اینٹی سپٹک لوشن، ڈیٹول ملا پانی یا پائیوڈین سے بھگو کر اچھی طرح حجامہ کے مقام پر لگا

دیں۔ اگر کسی جگہ یہ اشیاء دستیاب نہ ہوں تو زیتون کا تیل حجامہ کے مقام پر لگا دیں۔

۶:...... ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ حجامہ انہی دنوں میں لگایا جائے، جو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمائے ہیں، یعنی قمری ماہ کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو لیکن ضرورت کے تحت کسی دن بھی حجامہ لگایا جا سکتا ہے۔

۷:...... حجامہ صبح لگانا بہتر ہے، حجامہ لگاتے وقت پیٹ خالی ہونا چاہیے۔ کھانے کے ۴ گھنٹہ بعد اور مشروبات پینے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد انسان کا معدہ خالی ہو جاتا ہے۔

۸:...... حجامہ لگانے کے بعد، دستانے اور کپ اور نشتر یا بلیڈ وغیرہ کو احتیاط کے ساتھ ضائع کر دیں انہیں دوبارہ قطعاً استعمال نہ کریں۔ میں نے دیکھا ہے کہ اکثر حجامہ ماہرین یہ تمام چیزیں ایک شاپر میں ڈال کر مریض کو ہی دے دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گھر جا کر حسب توفیق صدقہ دے کر ان اشیاء کو زمین میں گڑھا کھود کر خود ہی دفن کر دیں یا کروا دیں۔

۹:...... حجامہ لگوانے کے بعد ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں اگر غسل کر لیں تو یہ مستحب ہے۔

۱۰:...... حجامہ لگوانے کے بعد حسب توفیق صدقہ کر دیں اور شکرانے اور شفاء کی نیت سے دو رکعت نفل نماز پڑھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور وہی حقیقی شفاء دینے والا ہے۔ ہمیں بھی شفاء عطا فرمائے۔

نوٹ: ......حجامہ کے لیے استعمال ہونے والا سامان بلیڈ، کپ وغیرہ صرف ایک ہی بار استعمال کیا جائے اور ہر شخص کے لیے ہر بار نیا سامان استعمال کیا جائے کیونکہ بے احتیاطی سے موجودہ دور کے خطرناک امراض، ہیپاٹائٹس B.C ایڈز وغیرہ ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہو سکتے ہیں، اس لیے حجامہ کرتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کام لیں۔

حجامہ کے دوران معالج کے لیے حفظان صحت کے اصول:

حجامہ میں چونکہ براہ راست مریض کے خون اور فاسد مادوں کو انسانی جسم سے نکالا جاتا

ہے اس لیے ایسے تمام خطرناک امراض جو کہ ایک انسان سے دوسرے انسان کو منتقل ہو سکتے ہیں ذرا سی بے احتیاطی سے مریض سے معالج کو بھی منتقل ہو سکتے ہیں۔اس لیے حجامہ کرنے والے معالج کو اپنے بچاؤ کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنی لازمی ہیں۔

۱:......حجامہ کرنے والا، اپنے منہ اور ناک کو ماسک سے ڈھانپ کر رکھے۔

۲:......حجامہ کرنے والا معالج لازمی طور پر دستانے پہنے اور ہر نئے مریض کے لیے نئے دستانے استعمال کرے۔

۳:......اگر حجامہ کرنے والے معالج کے ہاتھوں میں کوئی زخم وغیرہ ہو تو وہ اس وقت تک حجامہ کرنے سے احتیاط کرے جب تک کہ زخم مکمل طور پر ٹھیک نہ ہو جائیں۔

کیونکہ ایسی صورت میں ذرا سی بے احتیاطی سے اگر کسی بھی وجہ سے مریض کا خون معالج کے ہاتھوں کے زخموں کو لگ گیا تو مریض سے خطرناک امراض معالج کو بھی منتقل ہو سکتے ہیں۔

۴:......حجامہ کرتے وقت نشتر کے استعمال کے وقت معالج اس بات کا خصوصی خیال رکھے کہ نشتر سے اس کا اپنا ہاتھ زخمی نہ ہو جائے یا مریض کو استعمال کیا جانے والا نشتر معالج کو نہ لگ جائے، عموماً لاپرواہی سے حجامہ کرتے ہوئے ایسے مناظر دیکھنے میں آتے ہیں جن سے معالج خطرناک امراض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

۵:......حجامہ کے بعد حجامہ کے مقام پر اینٹی سیٹک لوشن وغیرہ لگانے کے دوران بھی یہ مکمل احتیاط کی جائے کہ معالج نے دستانے پہن رکھے ہوں اور اس کا ہاتھ بالکل حجامہ کے مقام کے ساتھ مس نہ ہو۔

۶:......حجامہ کے دوران استعمال ہونے والا سامان نشتر یا بلیڈ سیفٹی ریزر اور کپ وغیرہ اور حجامہ کے دوران نکلنے والا خون اور فاسد مادے انتہائی احتیاط کے ساتھ علیحدہ کسی پلاسٹک کے لفافے میں ڈالیں اور مکمل احتیاط کریں کہ خون نیچے نہ گرے اور محفوظ طریقہ سے اس کو

ٹھکانے لگایا جائے۔

۷:......حجامہ کرنے کے بعد ہاتھوں کو کسی جراثیم کش لوشن کے ساتھ صاف کر کے صابن سے اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔

حجامہ کے دوران اگر حفظانِ صحت کے ان اصولوں کو مدنظر رکھا جائے تو ایڈز اور ہیپاٹائٹس B.C وغیرہ خون کے ذریعے پھیلنے والے خطرناک امراض سے بچا جا سکتا ہے۔اور معالج بھی محفوظ رہ سکتا ہے۔

Dry Cupping (خشک حجامہ):

Dry Cupping یا خشک حجامہ، حجامہ کا وہ طریقہ ہے جس میں نشتر یا بلیڈ کے استعمال کے بغیر صرف خالی حجامہ کے طریقہ پر کپ لگا دیئے جاتے ہیں یہ طریقہ کئی بیرونی ممالک میں رائج ہے اور بالخصوص انگریز جو کہ جدید ریسرچ کے نام پر الٹے سیدھے کام کر کے اپنے آپ کو محقق ظاہر کرتے ہیں یہ طریقہ بھی ایسے ہی ذہنوں کی پیداوار ہے جو کہ قطعاً مفید نہیں ہے کیونکہ حجامہ کا مطلب ہی پچھنے لگانا ہے۔اور پچھنے لگانے کے بغیر قطعاً انسانی جسم سے فاسد خون اور فاسد مادے نہیں نکالے جا سکتے اس لیے بغیر پچھنے لگانے کے حجامہ نہیں ہو سکتا اور یہ جو Dry Cupping (خشک حجامہ) کی اصطلاح ہے یہ بھی بالکل غلط ہے اور ایک فضول عمل ہے اور صرف وقت کا ضیاع ہے اور یہ عمل حضور نبی کریم ﷺ کی سنت کے بھی منافی ہے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''شفاء کاٹنے والے بلیڈ کی دھار میں ہے۔''

اس لیے جس حجامہ میں نشتر یا بلیڈ سے پچھنے نہ لگائے جائیں خون اور فاسد مادے نہ نکالے جائیں، یہ عمل قطعاً حجامہ نہیں اور نہ ہی حضور نبی کریم ﷺ کی سنت ہے بلکہ یہ سنت کے منافی اور انگریزوں کا طریقہ ہے اور اس طریقہ پر عمل کر کے قطعاً اصل حجامہ کی برکات حاصل نہیں ہو سکتیں۔تمام خیر و برکات وفوائد صرف از صرف حضور نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق ہی حجامہ کر کے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

حجامہ کے لیے احتیاطی تدابیر:

۱:......کمزور اور دبلے پتلے افراد کو حجامہ نہ لگایا جائے۔

۲:...... بوڑھے افراد جو کہ کمزور ہوں ان کو اس وقت تک حجامہ نہ لگایا جائے جب تک ان کی قوت بحال نہ ہو جائے۔

۳:......جگر کے شدید امراض مثلاً جگر کا سکڑ جانا اور پیٹ میں پانی پڑ جانا وغیرہ میں مبتلا مریض کو حجامہ نہ لگایا جائے۔

۴:......ایسے بچے جو کہ پانی کی کمی کا شکار ہوں ان کو حجامہ نہ لگائیں۔

۵:......اسقاط حمل کی مریضہ کو حجامہ نہ لگایا جائے۔

۶:......نہانے کے فوراً بعد حجامہ نہ لگائیں۔

۷:...... قے ہو جانے کے فوراً بعد حجامہ نہ لگایا جائے۔

۸:......گردوں کی صفائی کروانے والے مریض کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر حجامہ نہ کروائیں۔

۹:......خون کی کمی کے مریضوں کو حجامہ نہ لگائیں۔

۱۰:......حاملہ عورت کو ابتدائی تین مہینوں میں حجامہ نہ لگائیں۔

۱۱:......خون کا عطیہ دینے والے کو فوراً حجامہ نہیں لگانا چاہیے بلکہ چند دن بعد حجامہ لگایا جائے۔

۱۲:...... اگر کسی مریض نے دل میں (Pacamaker) لگوایا ہوا ہو تو اس کے دل پر حجامہ نہ لگائیں۔

۱۳:...... اگر کوئی مریض خون کو پتلا کرنے والی ادویات استعمال کرتا ہے تو ایسے مریضوں کو حجامہ نہ لگائیں اگر ایسے مریضوں کو حجامہ لگانا ضروری ہو تو پہلے خون کو پتلا کرنے والی ادویات چھوڑ دیں اور خون اپنی اصلی حالت پر آ جائے تو پھر حجامہ لگایا جا سکتا ہے۔

۱۴:......لو بلڈ پریشر کے مریض کو کمر کے قریب ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب حجامہ نہیں لگانا چاہیے ایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ مقامات پر حجامہ نہیں لگانا چاہیے اور حجامہ وقفہ وقفہ سے لگائیں۔

۱۵:......ہیموفیلیا (Hemophilia) اور خون کی ایسی بیماریاں جن میں خون جمنے کی صلاحیت کم ہو یا نہ ہو اور زخموں کا خون جلدی رکتا نہ ہو ایسے مریضوں کو حجامہ نہ لگائیں نیز ایڈز کے مریضوں کو حجامہ نہ لگائیں ماہر معالج مناسب سمجھے تو لگا سکتا ہے۔

۱۶:......اگر کسی مریض کے پاؤں کی رگیں سوجی ہوئی ہوں تو حجامہ اس حصہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں اور حجامہ بھی صرف ماہر ہی لگائیں۔

۱۷:...... گھٹنے پر سوجن ہو تو حجامہ اس کے اوپر نہیں بلکہ تھوڑے فاصلہ پر ہٹا کر لگائیں۔

۱۸:......حجامہ لگوانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک کچھ کھانے سے پرہیز کریں۔ حجامہ خالی پیٹ لگوائیں ورنہ متلی اور قے ہو سکتی ہے۔

۱۹:......جن مریضوں کے دل کے والو (Valve) تبدیل کروائے گئے ہوں ایسے لوگوں کو حجامہ نہ لگایا جائے اگر حجامہ لگانا ضروری ہو تو قابل ڈاکٹر کے مشورہ سے لگائیں۔

۲۰:......کسی بھی شخص کو پہلی دفعہ حجامہ لگانے سے پہلے نفسیاتی طور پر اس کو تیار کر کے حجامہ لگانا چاہیے اور حجامہ کے فوائد سے اس کو آگاہ کرنا چاہیے۔

۲۱:......حجامہ لگانے سے قبل مریض سے اس کی تمام امراض جو کہ اس کو لاحق ہوں ان کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل کرنی چاہیے مثلاً شوگر، دل کے امراض، جگر کے امراض، کینسر، رباط کی ٹوٹ پھوٹ اور گھٹنوں کا ورم وغیرہ۔

۲۲:......شوگر کے مریض کو اگر حجامہ لگانا ہو تو خالی پیٹ شوگر 100mg ہونی چاہیے اگر شوگر زیادہ ہو تو پھر پہلے شوگر کنٹرول کریں پھر حجامہ کریں۔

۲۳:......نشہ کے عادی مریضوں کو حجامہ نہ لگائیں جب تک کہ وہ نشہ چھوڑ نہ دیں۔

اسی طرح خوف زدہ شخص کو بھی اس وقت تک حجامہ نہیں لگانا چاہیے جب تک کہ وہ پر سکون نہ ہو جائے۔

۲۴:......اگر کوئی مریض حجامہ لگاتے دیکھ کر یا حجامہ کرواتے ہوئے بے ہوش ہو جائے تو ایسی حالت میں مریض کے قریب سے حجامہ لگانے والے تمام سامان کو ہٹا لیں اور مریض کو پانی یا کوئی شربت وغیرہ پلائیں۔

۲۵:......اگر پچھنے لگانے سے پہلے (5%Xylocaine craem) چیرا لگانے کی جگہ پر مل دیں اور فوراً کپ لگا دیں تو اس طرح کرنے سے جلد سن ہو جائے گی۔ اور اس طرح پچھنے لگاتے وقت بچوں اور بڑوں کو تکلیف کم سے کم ہوگی۔

بالخصوص بچے، بوڑھے یا عورتیں ایسے افراد جو کہ کمزور دل ہوں ان کو حجامہ کرنے سے پہلے سن کرنے والی کوئی دوا یا کریم یا سپرے استعمال کر دی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

ویسے عام حالات میں اگر حجامہ کوئی ماہر طبیب کر رہا ہو تو اس کی کوئی ضرورت پیش نہیں آتی اور بغیر کسی خاص تکلیف کے حجامہ مکمل ہو جاتا ہے اور کوئی پیچیدگی بھی پیدا نہیں ہوتی لیکن شرط یہ ہے کہ حجامہ کرنے والا اپنے فن میں ماہر اور تعلیم یافتہ ہو۔

چہرے پر حجامہ اور احتیاطی تدابیر:

انسانی چہرہ چونکہ جسم انسانی کا سب سے اہم اور نازک حصہ ہوتا ہے اور بعض اوقات مختلف امراض بالخصوص ناک کے غدودوں کے امراض، یا چہرے کے کیل مہاسے، چھائیوں وغیرہ کے لیے بھی چہرے کا حجامہ کیا جاتا ہے، جس کا انسان کے چہرے اور رنگ پر بہترین اثر ظاہر ہوتا ہے اسی طرح چہرے کی جھریوں اور چہرے کی کھال لٹک گئی ہو تو ایسی صورت میں بھی حجامہ کافی حد تک مفید رہتا ہے۔ نیز چہرے کو خوبصورت بنانے کے لیے بھی حجامہ کیا جاتا ہے جو کہ گالوں پر یا چہرے کے کسی بھی حصہ پر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے خصوصی طور پر درج ذیل احتیاطی تدابیر اپنانی چاہئیں۔

۱:   حجامہ صرف کوئی ماہر معالج ہی کرے جس نے حجامہ کی تعلیمی و تربیت باقاعدہ حاصل کی ہواور اس فن میں مہارت رکھتا ہو۔

۲:   چہرے پر لگائے جانے والے پچھنے بہت ہی ہلکے ہونے چاہئیں۔

۳:   پچھنے لگانے کے فوراً بعد ان پر خالص شہد لگائیں۔

۴:   چہرے کے حجامہ پر تین دن تک خالص شہد ضرور لگائیں ہر دفعہ منہ دھونے کے بعد شہد لگادیں۔

ایک ضروری بات:

دنیا میں ہر قسم کے انسان پائے جاتے ہیں، بعض لوگ مضبوط اعصاب کے مالک ہوتے ہیں تو بعض بے حد کمزور اعصاب کے مالک ہوتے ہیں۔

اسی طرح کئی لوگ بڑے سے بڑے حادثہ کی بھی پروانہیں کرتے اور بعض لوگوں کو معمولی تکلیف بھی پہنچے تو وہ شور مچانے لگتے ہیں۔

ایسے کمزور دل لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ جو کسی دوسرے آدمی کا خون دیکھ کر بھی بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ اپنا خون نکلتا دیکھ کر بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ چونکہ حجامہ میں تو انسانی جسم سے پچھنے لگا کر فاسد مادے اور خون ہی نکالا جاتا ہے اس لیے یہ بات ضروری ہے کہ حجامہ صرف مضبوط دل اور اعصاب کے لوگوں کا ہی کیا جائے اور کمزور دل لوگوں کا حجامہ نہ کیا جائے۔ ایسے کمزور دل لوگ جب حجامہ میں اپنا خون نکلتا دیکھتے ہیں تو عجیب وغریب حرکات کرتے ہیں۔ اور معالج کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں اس لیے حجامہ کرنے سے پہلے مریض کی دماغی اور نفسیاتی حالت کا بھی جائزہ لے کر اور مریض کو ذہنی طور پر تیار کرنے کے بعد ہی حجامہ کرنا چاہیے یا پھر صرف ایسے لوگوں کا حجامہ کیا جائے جو کہ اس طریقہ علاج کی اہمیت اور فضیلت سے آگاہ ہوں۔

ایک ضروری احتیاط:

عموماً دیکھنے میں آتا ہے کہ حجامہ کرتے ہوئے ہمیشہ ایسے لوگ جو کہ کمزور دل یا اعصاب

کے مالک ہوں وہ صدمہ یا شاک کا شکار اس وقت ہوتے ہیں جبکہ وہ اپنا یا کسی دوسرے شخص کا خون نکلتا ہوا دیکھتے ہیں۔

اس لیے کوشش کی جائے کہ ایسے لوگوں کے سامنے کسی دوسرے شخص کا حجامہ نہ کریں اور مزید یہ کہ اگر ان کا اپنا حجامہ کرنا ضروری ہو تو ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ لیں یا سیاہ رنگ کا چشمہ ان کو پہنا لیں اور اسے کہیں کہ حجامہ کے دوران کثرت سے ذکر اذکار اور درود شریف کا ورد کرتا رہے۔ اور ایسے لوگوں کو حجامہ کرنے سے پہلے حجامہ کے مقامات پر لازمی طور پر سن کرنے والی کریم یا لوشن وغیرہ لگا لیں تاکہ ان کو معمولی تکلیف کا بھی احساس نہ ہو۔

بہت زیادہ بوڑھے اور کمزور افراد کا حجامہ نہ کیا جائے:

حجامہ کرتے ہوئے تجربات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ بہت زیادہ بوڑھے اور معمر افراد جو کہ جسمانی طور پر بہت کمزور ہوں یا ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکے ہوں ان کا بھی حجامہ نہیں کرنا چاہیے ایسے افراد بھی جو کہ بہت بوڑھے اور کمزور ہوں حجامہ کے دوران یا بعد میں صدمہ کا شکار ہو جاتے ہیں اور گھر والوں اور معالجین کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں اس لیے ایسے افراد کا بھی حجامہ کرنے سے گریز ہی کرنا چاہیے۔

حجامہ کرواتے ہوئے یا دیکھتے ہوئے صدمہ کا شکار ہونے والے افراد کا علاج:

اگر حجامہ کرواتے ہوئے یا دیکھتے ہوئے کسی شخص پر بے ہوشی طاری ہو جائے اور وہ گر جائے یا زور زور سے سانسیں لینے لگے اور اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے تو اس کا مطلب ہے کہ ایسا شخص صدمہ کا شکار ہو گیا ہے، ایسے مریض کو فوراً کسی علیحدہ کمرہ میں لٹا دیں اور پانی یا کوئی جوس یا شربت وغیرہ اس کے منہ میں ڈالیں یا اس کو شہد کا شربت پلا دیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو تو اس کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں یا اس کے ہاتھ اور پاؤں کو ملیں، ایسا کرنے سے مریض ۵، ۱۰ منٹ میں ہوش میں آ جائے گا۔ ایسی صورت میں دوبارہ اس کے سامنے کسی مریض کا حجامہ نہ کریں اور نہ ہی اس کا حجامہ کریں۔

SULEMANI.COM.PK

حجامہ کرتے ہوئے دیکھ کر یا حجامہ کرواتے ہوئے جو لوگ صدمہ کا شکار ہوتے ہیں دراصل یہ لوگ بہت زیادہ بزدل ہوتے ہیں، میں نے اکثر دیکھا ہے کہ کئی لوگ صرف دوسرے لوگوں کا خون ہی دیکھ کر بے ہوش ہوجاتے ہیں ایسے لوگوں کی موجودگی میں کسی دوسرے شخص کا بھی حجامہ نہیں کرنا چاہیے اور ایسے شخص کا حجامہ بھی نہیں کرنا چاہیے اگر بے حد ضروری ہو تو پھر اس کے لواحقین کی موجودگی میں اس بات کا مناسب بندوبست کر کے کہ حجامہ کے دوران اگر مریض بے ہوش ہو گیا یا گر پڑا تو کپ وغیرہ اتر جائیں گے اور خون ادھر ادھر بکھر جائے گا اس بات کا انتظام کر کے حجامہ کرنا چاہیے۔ بہتر یہی ہے کہ ایسے کمزور دل اور بزدل لوگوں کا حجامہ نہ کیا جائے۔

کیا حجامہ کے مضر اثرات ہیں؟

کسی بھی چیز کو اگر ضرورت کے مطابق اور مناسب طریقہ سے استعمال نہ کیا جائے تو وہ انسان کے لیے مضر ثابت ہوسکتی ہے۔ خواہ وہ چیز عام طور پر کتنی ہی مفید اور ضروری کیوں نہ ہو۔ مثلاً پانی کے بغیر انسان تو کیا کوئی بھی جاندار چیز زندہ نہیں رہ سکتی لیکن اگر اس پانی میں آدمی ڈوب جائے تو موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

اسی طرح حجامہ کے کوئی مضر اثرات نہیں لیکن اگر کوئی جاہل یا کم علم شخص حجامہ کرے اور حجامہ کرتے ہوئے کسی شخص کی کوئی شریان کاٹ دے تو پھر اس شخص کی لاعلمی یا جہالت کی وجہ سے مریض کو نقصان پہنچ سکتا ہے اس لیے حجامہ صرف اور صرف کسی ماہر معالج سے کروائیں۔ اس طرح اگر کسی مریض میں خون کی شدید کمی ہے اور کوئی جاہل یا کم علم حجامہ کرنے والا اس کو ۱۰، ۱۵ مقامات پر حجامہ کر دے تو لازمی بات ہے کہ مریض کو نقصان پہنچے گا اس میں حجامہ کا قطعاً کوئی قصور نہیں اور نہ ہی حجامہ کے کوئی مضر اثرات ہیں بلکہ یہ سب اس نااہل حجامہ کرنے والے کی نالائقی ہوگی۔ صحیح حجامہ کرنے سے جسم سے فاسد اور زائد خون نکل جاتا ہے۔ جس کے ساتھ ہی زہریلے مادے ٹاکسن، فیبرن، وائرس، ڈیڈ سیل اور مختلف قسم کے جراثیم نکل

جاتے ہیں اور خون سے رکاوٹ دور ہو کر خون کی گردش اپنی قدرتی حالت میں آ جاتی ہے۔ فاسد خون نکالنے کی وجہ سے جگر اور گردوں پر اضافی بوجھ کم ہو جاتا ہے، ہارمونز کا نظام درست ہو جاتا ہے اور جسم میں نیا اور تازہ خون پیدا ہوتا ہے انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے، حجامہ کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔

حجامہ اور قسط البحری یا قسط شیریں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ان امثل ما تداو يتم به الحجامة والقسط البحری .

(بخاری، مسلم، مسند احمد، ترمذی، النسائی، موطا امام مالك)

''وہ چیزیں کہ جن سے تم علاج کرتے ہو ان میں سے پچھنے لگانا اور قسط البحری بہترین علاج ہیں۔''

اس حدیث پاک میں نبی کریم ﷺ نے پچھنے لگانا یعنی حجامہ اور قسط البحری یعنی قسط شیریں کو بہترین علاج قرار دیا ہے، پچھلے صفحات میں حجامہ پر تفصیلی مضامین آ چکے ہیں اس لیے یہاں پر قسط شیریں پر ایک تفصیلی مضمون پیش کر رہا ہوں تا کہ تمام طبیب اپنے مریضوں کو اس کو بطور دوا استعمال کرواسکیں اور زیادہ سے زیادہ خلق خدا مستفید ہو سکے۔

اس حدیث مبارک کی روشنی میں اگر حجامہ کے ساتھ مریض کو قسط شیریں کا بھی استعمال کروایا جائے تو یقیناً بہت جلد مریض شفایاب ہوگا جیسا کہ میں نے اپنے سالہا سال کے تجربات میں قسط شیریں کے ذریعے مریضوں کو شفایاب ہوتے دیکھا ہے۔

ان تمام رموز و نکات کو یہاں پر تحریر کرنے کی کوشش کروں گا، تا کہ زیادہ سے زیادہ خلق خدا مستفید ہو سکے۔

SULEMANI.COM.PK

طب نبوی ﷺ، قسط شیریں یا قسط البحری

تعارف:......ایک پودے کی جڑ ہے جو کہ ایک مخصوص خوشبو رکھتی ہے اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس کو سکھایا جاتا ہے۔ اس کا رنگ سفیدی مائل خاکی ہوتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ سفید رنگ کی قسط بھی دستیاب ہو جاتی ہے۔ بہترین قسط وہ ہے جس میں آٹا کی مقدار زیادہ ہو، یعنی ریشے کم اور دوسرے اجزاء کم ہوں اور نشاستہ زیادہ ہو۔ یعنی جس قسط کا سفوف زیادہ بنے اور اس کا رنگ زیادہ سفیدی مائل ہو وہ قسط زیادہ بہترین ہوتی ہے۔

اس کو انگریزی میں (Costus) اردو میں قسط شیریں عربی میں قسط البحری ویدک میں پسکارا اور ہندی میں میٹھی کُٹھ کہتے ہیں۔

اس کا پودا دو میٹر تک بلند ہوتا ہے جو کہ پانچ ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر دریاؤں کے مرطوب کناروں پر جنگلات میں پایا جاتا ہے۔ اس کو ستمبر اور اکتوبر کے درمیان کاٹ کر اس کی جڑیں حاصل کر کے ان کو کاٹ کر خشک کر کے بازار میں بیچا جاتا ہے، یہ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں کثرت سے پائی جاتی ہے۔

آزاد کشمیر میں دریائے جہلم اور دریائے چناب کے کناروں کے ساتھ یہ پودا بڑی کثرت سے پایا جاتا ہے۔

وہاں کے لوگ سردی سے بچنے کے لیے اس کا حلوہ بنا کر کھاتے ہیں اور دردوں وغیرہ کے علاج کے لیے اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔

اس دوا کو اصل فضیلت درجہ اور شرف اس وقت حاصل ہوا، جب آپ ﷺ نے مختلف امراض کے علاج کے لیے اپنی امت کو قسط شیریں کے استعمال کا حکم فرمایا، اس کے بارے

میں حضور نبی اکرم ﷺ کی کئی احادیث مبارکہ موجود ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو حلق کی بیماری میں گلا دبا کر عذاب نہ دو جبکہ تمہارے پاس قسط موجود ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے عورتو! تمہارے لیے مقام تاسف ہے کہ تم اپنی اولاد کو خود قتل کرتی ہو اگر کسی کے بچے کے گلے میں سوزش ہو جائے یا سر میں درد ہو تو قسط ہندی کو لے کر پانی میں رگڑ کر اسے چٹا دے۔

(مستدرک الحاکم، الشاشی، ابن الفرات)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بچوں کے حلق مت جلاؤ جب کہ تمہارے پاس قسط ہندی اور ورس موجود ہیں ان کو یہ چٹا دیا کرو۔'' (مستدرک الحاکم)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے تو ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے منہ اور ناک سے خون نکل رہا تھا، حضور ﷺ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ جواب ملا کہ بچے کو عذرہ ہے، حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے خواتین تم پر افسوس ہے کہ اپنے بچوں کو یوں قتل کرتی ہو، اگر آئندہ کسی بچے کو حلق میں عذرہ کی تکلیف ہو یا اس کے سر میں درد ہو تو قسط ہندی کو رگڑ کر اسے چٹا دو۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس پر عمل کروایا اور بچہ تندرست ہو گیا۔ (مسلم)

عذرہ حقیقت میں حلق کے اندر واقع لوزتین کی سوزش ہے جن کو موجودہ دور میں ٹانسلز کہا جاتا ہے۔ جب ان میں پیپ پڑ جاتی ہے تو یہ بڑی تکلیف دہ حالت ہوتی ہے، بچے عموماً شدید بخار درد اور بے چینی میں مبتلا ہو جاتے ہیں ساتھ ہی کھانسی بھی ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم میں اس کے علاج کے لیے تجربہ کار خواتین حلق میں انگلی ڈال کر ان کو دبا دیتی تھیں، جس سے ٹانسلز میں سے خون اور پیپ نکلتے تھے اور بچوں کو بڑی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

SULEMANI.COM.PK

اگر یہ پیپ اور خون جو کہ جراثیم کا منبہ ہوتا ہے سانس کی نالیوں میں داخل ہو جائے تو سانس بند ہوسکتا ہے یا پھر پھیپھڑوں تک پہنچ کر نمونیہ کا باعث بن سکتا ہے۔ موجودہ دور میں اس کے لیے رنگ برنگے شربت اینٹی بائیوٹک ادویات کی بھرمار ہے، تکلیف زیادہ ہو تو پھر انجکشن لگائے جاتے ہیں ساتھ اینٹی الرجک ادویات اور پین کلر ادویات علیحدہ دی جاتی ہیں ان تمام صورتحال کے لیے۔ حدیث شریف سے براہ راست رہنمائی ملتی ہے کہ اس کے لیے قسط شیریں بہترین دوا ہے، ایسی حالت میں جب دیکھا جائے کہ بچوں کے گلے خراب ہو رہے ہیں تو فوری طور پر عمدہ قسط شیریں رگڑ کر بچوں کو چٹا دینا چاہیے، یہ اس بیماری کا بہترین علاج ہے لیکن یہ بات یاد رہے کہ جس طرح اینٹی بائیوٹک ادویات کا بھی لازمی طور پر سات دن یا اس سے زیادہ کورس کروایا جاتا ہے اس طرح قسط شیریں عمدہ لے کر اس کو بھی اس وقت تک استعمال کروایا جائے کہ جب تک بچہ بالکل شفایاب نہ ہو جائے قسط شیریں اگر زیادہ دن بھی استعمال کر لی جائے تو اس کا قطعاً کوئی حرج نہیں ہے۔

قسط شیریں کا مزاج:

قسط شیریں کا مزاج گرم تر ہے۔ یہ ایک لاجواب مزاج ہے اس مزاج کی حامل تمام دوائیں اور غذائیں اپنے اندر ایک لاجواب شفائی اثرات رکھتی ہیں، مثلاً زیتون کا تیل سنا مکی، سونٹھ، کالی مرچ، بادام وغیرہ ادویہ کا مزاج بھی گرم تر ہے۔

یہ مزاج چونکہ معتدل مزاج ہوتا ہے اس لیے بے شمار امراض پر اس مزاج کی اغذیہ اور ادویہ کام آتی ہیں، قسط شیریں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ دوا زبردست مقوی ہے اور ہر قسم کے جراثیموں کو ہلاک کرنے کی تاثیر رکھتی ہے، جسم انسانی کی تمام امراض کا آغاز سوزش سے ہوتا ہے اور گرم تر مزاج کی حامل ادویہ سوزش کو دور کرنے کے لیے لاجواب ہوتی ہیں۔

قسط شیریں کے فوائد:

قسط شیریں کے فوائد بے شمار ہیں، ان پر اگر ایک مکمل کتاب بھی لکھی جائے تو کم ہے لیکن میں نے ایک طبیب کی حیثیت سے اس کے جو فوائد ملاحظہ کیے ہیں وہ میں یہاں درج

کر رہا ہوں میں نے اپنی پریکٹس کے آغاز سے ہی قسط شیریں کا اپنی پریکٹس میں بہت استعمال کیا اور بلاشبہ میں نے منوں کے حساب سے قسط شیریں مریضوں کو استعمال کروائی ہے یہ میری پسندیدہ دوا ہے۔ یہ اپنے فوائد کے لحاظ سے لاثانی ہے۔ میں دوسرے اطباء کے تجربات کے بجائے اپنے ذاتی تجربات بیان کرنے کو فوقیت دیتا ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس دوا سے فائدہ اٹھاسکیں۔

میرے ذاتی تجربات کے مطابق، قسط شیریں جسم کی ہر قسم کی سوزش اتارتی ہے، سوزش ایک ایسی کیفیت کا نام ہے کہ بدن انسانی کی ہر تکلیف کا آغاز ہی سوزش سے ہوتا ہے اور جسم انسانی میں ہونے والی ہر تبدیلی جو کہ مرض کا باعث ہوگی اس کا آغاز سوزش سے ہی ہوگا، جدید میڈیکل سائنس کے الفاظ میں جب جراثیم جسم انسانی کے کسی بھی حصہ پر حملہ آور ہوں گے تو سب سے پہلے وہاں پر سوزش پیدا کریں گے، پھر مرضیاتی کیفیت پیدا ہو کر مرض پیدا ہو جائے گی۔

ان تمام کیفیات کے لیے قسط شیریں ایک لاجواب دوا ہے۔ سوزش خواہ سر سے لے کر پیر تک جسم کے کسی بھی حصہ میں ہو یہ لاجواب دوا ہے۔

قسط شیریں کا ایک سب سے بڑا فائدہ جو میں نے دیکھا ہے وہ یہ ہے کہ یہ انسانی جسم میں قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے اور پورے جسم کو قوت فراہم کرتی ہے یہ ایک ایسی خوبی ہے کہ جس کی وجہ سے یہ تمام بدنی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔

دوسری بڑی خوبی قسط شیریں کی یہ ہے کہ یہ دوا جسم انسانی کے غدد ناقلہ کے فعل کو تیز کر کے جسم سے فاسد اور گندے مادے خارج کر دیتی ہے جس سے بے شمار امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔

قسط شیریں، دماغ کے لیے مقوی ہے، دماغی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، نزلہ زکام، کھانسی وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے۔

پھیپھڑوں کے لیے لاجواب دوا ہے، سانس کی تنگی، ٹی بی، الرجی وغیرہ پھیپھڑوں کی ہر

بیماری حتیٰ کہ پھیپھڑوں کے کینسر تک کے لیے لاجواب دوا ہے۔ پھیپھڑوں سے بلغم نکال کر پھیپھڑوں کو صاف کر دیتی ہے۔ پھیپھڑوں کی ہر مرض کے لیے قسط شیریں مناسب بدرقہ سے طبیب استعمال کر سکتے ہیں۔ دل کو طاقت دیتی ہے، دل کے پٹھوں اور عضلات کو طاقت فراہم کرتی ہے، جس سے ناکارہ ہوتے ہوئے دل کو بھی نئی زندگی مل جاتی ہے، اور اس کے کوئی مضر اثرات بھی نہیں ہیں۔

میں نے دل کے مریضوں کو سالہا سال تک قسط شیریں صبح نہار منہ اچیچ استعمال کرتے دیکھا ہے جس سے وہ ہشاش بشاش زندگی گزارتے رہے ہیں ایسے مریض مرض کے مطابق اپنے معالج سے رابطہ میں رہیں اور اس کی ہدایات کے مطابق ادویات استعمال کریں۔

جگر کے بیشتر عوارضات کے لیے قسط شیریں بے حد موثر دوا ہے بالخصوص جگر کے وائرسی امراض مثلاً ہپاٹائٹس B.C وغیرہ کے لیے جن پر عموماً عام ادویات کا خاص اثر نہیں ہوتا، قسط شیریں ایک بہترین دوا ہے اور اس کے مسلسل استعمال سے وائرس تک ہلاک ہو جاتے ہیں اور سوزش کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ معدہ کے لیے یہ دوا لاجواب ہے، مقوی معدہ کاسر ریاح ہے پیٹ کے کیڑوں کو اور جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے، لیکن اگر کسی مریض کے معدہ میں زخم ہوں تو پھر اس دوا کو کھانے کے درمیان دینا چاہیے پھر خالی پیٹ نہ دیں۔ معدہ کی تبخیر کے لیے بے حد مفید ہے۔ تعفن کا خاتمہ کر کے گیس ٹربل کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس طرح انتڑیوں کے امراض بالخصوص ٹائیفائیڈ کے لیے یہ لاجواب دوا ہے۔ تمام ایسے امراض جن میں جراثیم یا عفونت کی وجہ سے سوزش ہو کر بخار رہتے ہوں یہ ایک لاجواب اور بہترین دوا ہے۔ جسم کو زہروں سے پاک کر کے امراض کا خاتمہ کرتی ہے۔

اعصاب کو طاقت دینے کے لیے یہ دوا بے مثل ہے، دماغی اور اعصابی امراض، فالج لقوہ رعشہ، تشنج وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے۔ پیشاب اور حیض کی بندش کو کھولتی ہے، قوت باہ پیدا کرتی ہے، جسمانی قوت پیدا کرتی ہے، اعضائے جسمانی، دل دماغ، جگر، گردوں وغیرہ کو طاقت دیتی ہے، گلے کی ہر قسم کی خرابی کا بہترین علاج ہے۔ میں نے بے شمار ایسے بچے جن کو

ڈاکٹرز نے ٹانسلز کا آپریشن تجویز کر دیا تھا، قسط شیریں زیتون کا تیل اور شہد برابر وزن مکس کر کے آدھا چمچ صبح دوپہر شام کھلانے سے کچھ عرصہ میں شفایاب ہوتے دیکھے ہیں۔

مرض کی مناسبت سے ایک سے تین ماہ تک دوا استعمال ہوسکتی ہے، یہ دوائی مرکب بہت ساری امراض کی لاجواب دوا ہے ایک طبیب اس نسخہ کو بہت زیادہ امراض پر استعمال کرسکتا ہے۔

معدہ اور انتڑیوں کے اکثر امراض کے لیے بالخصوص جراثیمی امراض کے لیے قسط لاجواب ہے، ہیضہ اور پیچش کے جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے، کاسر ریاح ہے۔مقوی معدہ ہے، قبض کا بھی خاتمہ کر دیتی ہے۔مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔

جسمانی دردوں اور گنٹھیا، پرانے بخاروں وغیرہ کے لیے قسط شیریں بے حد مفید دوا ہے۔قسط شیریں خطرناک مرض، ٹی بی کی بہترین دوا ہے، اس کو اگر بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کروایا جائے تو انتہائی لاجواب رزلٹ ملیں گے۔ٹی بی کے لیے قسط کے ساتھ شہد اور زیتون کا تیل لازمی استعمال کریں ٹی بی خواہ جسم کے کسی بھی حصہ میں ہو قسط سے بڑھ کر کوئی دوائی نہیں۔خواہ آنتوں کی ٹی بی ہو، خواہ گردوں اور فوطوں کی ہو، خواہ خنازیر ہو، خواہ ہڈیوں کی ٹی بی ہو۔

قسط کے ساتھ زیتون کا تیل اس کا بہترین علاج ہے۔اسی طرح یہ مرکب بواسیر خونی وبادی کے لیے بھی لاجواب دوا ہے، مرض کے مطابق مناسب پرہیز کے ساتھ کچھ عرصہ دوا استعمال کریں۔

گلے کے امراض میں قسط بہت مفید پائی گئی ہے۔آواز بیٹھنا، آواز کا ختم ہو جانا، گلہ خراب ہونا اور ٹانسلز بڑھ جانا کے لیے قسط شیریں اور زیتون کا تیل اور شہد برابر وزن کا مرکب ایک بے حد مفید دوا ہے۔

لیکن اگر اس دوا کے استعمال سے کسی مریض کو آرام نہ آرہا ہو تو پھر اس نسخہ میں ورس کا اضافہ کرلیں ورس قسط کے مقابلے میں تھوڑی مقدار میں شامل کر لی جائے تو بے حد مفید رہتی

ہے، اس کے علاوہ قسط شیریں کے ساتھ ضرورت کے مطابق دوسری ادویات بھی ملائی جا سکتی ہیں جو کہ مرض کی مناسبت سے ملا کر استعمال کروائی جاتی ہیں۔ مثلاً اگر مریض، بلغمی یا سرد مزاج کا ہو تو ایسے مریض کو قسط شیریں کے ساتھ کلونجی اور میتھرے ملا کر استعمال کروائیں۔ یہ مرکب بلغمی اور ٹھنڈے مزاج کے مریضوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگر مریض سوداوی مزاج یعنی خشکی میں مبتلا ہے تو اس کو قسط شیریں کے ساتھ سونٹھ اور سناء مکی ملا کر استعمال کروائیں یہ مرکب سوداوی مریضوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

اگر مریض صفراوی مزاج کا حامل ہے تو قسط شیریں کے ساتھ کاسنی اور برگ مہندی ملا کر استعمال کروایا جائے یہ مرکب بے حد مفید ہے۔

قسط شیریں کا طریقہ استعمال:

عام طور پر عمدہ اور صاف ستھری قسط شیریں لے کر اس کو کوٹ کر یا پیس کر چھان لیں اور ڈبوں میں بند کر کے رکھ لیں۔

خوراک: ......آدھا چمچ صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے یا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں، اگر خالی پیٹ ایک کپ گرم پانی میں ۲ چمچ شہد ملا کر اس کے ساتھ استعمال کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو اس کو کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد بھی استعمال کروایا جا سکتا ہے۔ قسط کے مسلسل استعمال سے جراثیم اس کے عادی نہیں ہوتے اور اس کی مقدار زیادہ نہیں کرنی پڑتی، اس لیے اس کو کچھ عرصہ باقاعدگی سے استعمال کیا جائے۔

قسط شیریں کے لاجواب اور بے ضرر مرکبات:

یہاں پر میں طب نبوی ﷺ کے وہ لاجواب اور بے ضرر مرکبات درج کر رہا ہوں کہ اگر ان کو کوئی طبیب مریض کی جسمانی حالت اور طبیعت کے مطابق استعمال کروائے تو تمام بدنی امراض کا علاج کر سکتا ہے۔

شفائی مرکب نمبر ۱ (تمام صفراوی امراض کے لیے):

ھوالشافی: ......(۱) تخم کاسنی ا کلو (۲) برگ مہندی آدھا کلو (۳) قسط شیریں ا پاؤ۔

سفوف بنالیں، خوراک آدھا چمچ تا اچمچ صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے یا بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:...... یہ دوا تمام صفراوی یعنی گرم امراض کے لیے لاجواب اور بے ضرر مرکب ہے۔گرم امراض سے مراد گرم خشک اور گرم تر دونوں قسم کے امراض ہیں۔

شفائی مرکب نمبر۲ (تمام بلغمی امراض کے لیے):

هوالشافی:......(ا) کلونجی اکلو (۲) میتھرے آدھا کلو (۳) قسط شیریں ا پاؤ۔

ترکیب تیاری:......سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......آدھا چمچ تا اچمچ صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے یا بعد پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:...... یہ دوا تمام بلغمی یعنی سرد امراض کے لیے لاجواب اور بے ضرر مرکب ہے۔ بلغمی امراض سے مراد تر گرم اور تر سرد دونوں قسم کے امراض ہیں۔

شفائی مرکب نمبر۳ (تمام سوداوی امراض کے لیے):

هوالشافی:......(ا) قسط شیریں اکلو (۲) سونٹھ آدھا کلو (۳) سناء مکی ا پاؤ۔

ترکیب تیاری:......سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......آدھا چمچ تا اچمچ کھانے سے پہلے یا بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:...... یہ دوا تمام سوداوی یعنی خشکی کے امراض کے لیے لاجواب بے ضرر مرکب ہے۔سوداوی امراض سے مراد خشک سرد اور خشک گرم دونوں قسم کے امراض ہیں۔

معجون قسط شیریں (گرم تر):

هوالشافی:......(ا) قسط شیریں ا پاؤ (۲) زیتون کا تیل ا پاؤ (۳) شہد خالص ا پاؤ۔

ترکیب تیاری:...... پہلے قسط شیریں کا سفوف بنالیں، پھر اس میں زیتون کا تیل اور شہد ملا کر خوب رگڑائی کر کے معجون بنالیں۔

مقدار خوراک:......آدھا چمچ تا اچمچ دن میں تین بار دیں۔

فوائد :...... یہ معجون بے شمار فوائد کی حامل ہے بالخصوص گلے کے امراض ٹانسلز بڑھنا وغیرہ کے لیے بہترین دوا اس کے مسلسل کچھ عرصہ استعمال سے اس مرض کا بغیر اپریشن خاتمہ ہو جاتا ہے۔

طب نبوی ﷺ کے دو انمول نسخے:

یہاں پر میں طب نبوی ﷺ کے دو ایسے انمول اور لاجواب مجرب نسخے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جو کہ کافی عرصہ پہلے مجھے حاصل ہوئے تھے اور ایک بہت بڑے ڈاکٹر صاحب کے معمول مطب اور ساری زندگی کی پریکٹس کا نچوڑ ہیں، ان نسخہ جات سے تمام بدنی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے، اصول یہ ہے کہ قوت مدافعت کو بڑھاؤ اور ہر جسمانی مرض کا خاتمہ کرو۔

یہ نسخہ جات اور تمام طریقہ کار میرے سینہ میں دفن تھا لیکن آج میں جب یہ طب نبوی ﷺ پر کتاب لکھ رہا ہوں تو دل نے گوارہ نہیں کیا کہ یہ انمول نسخہ جات بیان نہ کروں چونکہ یہ کام میں امت مسلمہ کی بھلائی کے لیے اور حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک سنت کو پھیلانے کے ارادہ سے کر رہا ہوں اس لیے اس امید کے ساتھ کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا اجر اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں عطا فرمائیں گے۔ یہ دونوں نسخہ جات اور ان کے استعمال کا مکمل طریقہ درج کر رہا ہوں۔ باقی طبیب کا کام ہے کہ مریض کی مرض کے مطابق اس کے لیے غذا اور پرہیز تجویز کرے اور مزید کسی دوا کی بھی ضرورت ہو تو ساتھ استعمال کروائے۔

نسخہ نمبر (۱) سفوف قسط شیریں:

ھوالشافی :......(۱) قسط شیریں ۸۰ گرام (۲) برگ مہندی ۱۵ گرام (۳) حب الرشاد ۵ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......اچمچ صبح و شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ نمبر (۲) سفوف کلونجی:

ھوالشافی:......(۱) کلونجی ۷۰ گرام (۲) قسط شیریں ۱۰ گرام (۳) تخم کاسنی ۵ گرام (۴) میتھرے ۵ گرام (۵) برگ مہندی ۵ گرام (۶) حب الرشاد ۵ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......آدھا چمچ صبح وشام کھانے سے پہلے۔

طریقہ استعمال:

ان دونوں نسخہ جات کو تمام بدنی امراض کے لیے اس طرح استعمال کریں۔

۱:......سفوف قسط شیریں ا چمچ صبح وشام کھانے کے بعد دیں۔

۲:......سفوف کلونجی آدھا چمچ ایک گلاس ابلے پانی میں ۲ چمچ شہد ملا کر اس کے ساتھ خالی پیٹ صبح وشام دیں۔

۳:...... ہر کھانے کے بعد تین عدد انجیر کھلائیں۔

۴:......ناشتہ میں جَو کا دلیا شہد سے میٹھا کر کے کھلائیں۔

نوٹ:......مریض کو مرض کے مطابق خوراک اور پرہیز تجویز کر دیں۔

ان دونوں نسخہ جات کو تمام بدنی امراض کے خاتمہ کے لیے مرض کی مناسبت سے ایک ماہ سے لے کر ۶ ماہ تک یا بعض صورتوں میں اس سے زیادہ بھی استعمال کروایا جا سکتا ہے۔ ان کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں، اگر مریض اور مرض کو دیکھتے ہوئے طبیب کوئی تبدیلی کرنا چاہے یا اس کے ساتھ کسی غذا کا یا دوا کا استعمال بھی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

حجامہ تجربات ومشاہدات

حجامہ ایک مسنون علاج ہے، جن لوگوں نے اس علاج کو سنت سمجھ کے اختیار کیا انہیں ہمیشہ دو طرح کا فائدہ ہوا ایک جسمانی دوسرا روحانی۔ ایک طرف ان کو جسمانی صحت ملی تو دوسری طرف روحانی فوائد حاصل ہوئے، جسم سے شیطانی اثرات زائل ہوئے کیونکہ سنت میں روحانی فوائد ملتے ہیں اور جن لوگوں نے اسے محض ایک مفید علاج سمجھ کے اختیار کیا انہیں صرف جسمانی فوائد حاصل ہوئے۔ جیسے چین اور یورپ کے لوگ اسے ایک مفید علاج سمجھ کر اختیار کیے ہوئے ہیں، ہمارے پاس جو مریض آتے ہیں ان کے حالات سے ہمیں یہ تجربہ ہوا ہے کہ مسلمان جب اس علاج کو اختیار کریں تو سنت کی نیت سے اختیار کریں اور یقین پختہ رکھ کے علاج کروائیں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر بے یقین سے ہو کر علاج کروائیں تو صحیح فائدہ نہیں ہوتا، کیونکہ جب زبان رسالت ﷺ سے ارشاد صادر ہو چکا کہ ''اگر کوئی علاج ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے تو وہ حجامہ ہے۔''

پھر شک کی کوئی گنجائش نہ رہی، مزید یہ کہ مدنی کریم ﷺ نے خود اس علاج کو اختیار فرمایا تو اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔ الغرض یقین کی پختگی کے ساتھ سنت کی نیت سے اس علاج کو اختیار کرنے سے حقیقی فائدہ نصیب ہوتا ہے اور مریض جلد شفایاب ہوتا ہے، بشرطیکہ معالج اس فن میں مہارت رکھتا ہو، ناتجربہ کار لوگوں سے حجامہ کروانے سے اکثر نقصان ہو جاتا ہے۔ میں یہاں پر جناب حکیم وڈاکٹر کلیم اللہ صاحب بہاولپور اور ان کے شاگرد حجامہ سپیشلسٹ حکیم خواجہ غلام فرید صاحب جہلم کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کے لیے اپنے کافی تجربات ومشاہدات بیان کیے۔ چونکہ تمام واقعات اگر درج کیے جائیں تو پھر

بہت ضخیم کتاب مرتب ہوگی اس لیے میں نے اختصار کے ساتھ صرف نمونہ کے طور پر ۴۰ تجربات ومشاہدات بیان کیے ہیں جو کہ روزمرہ کے معمول اور بے حد اہم ہیں امید ہے کہ قارئین کتاب ان سے بھرپور استفادہ فرمائیں گے، اس طریقہ علاج کا صحیح اندازہ صرف وہی کرسکتا ہے جس نے اس مسنون علاج سے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ انسان کسی بھی فن میں حرف آخر نہیں ہوسکتا۔ انسانی عقل ناقص ہے، علاج مفید ہے شافی حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ اگر کسی مریض کے مقدر میں شفاء نہ ہوتو اسے حجامہ کروانے سے بھی شفاء نہ ملے مریض کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کر کے علاج اختیار کرے، معالج کی ہدایات پر عمل کرے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے شفا کے لیے امید رکھے کیونکہ انسان صرف علاج کرسکتا ہے شفاءنہیں دے سکتا، شفا دینے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

ہمارے پاس جو مریض علاج کی غرض سے آتے ہیں ان کی بہت عجیب وغریب داستانیں ہیں، ہمارے تجربہ کے مطابق اکثر مریض ہر طرف سے علاج کروا کے جب مایوس ہوجاتے ہیں تو حجامہ کروانے آجاتے ہیں، البتہ جو لوگ اس علاج سے متعارف ہیں وہ تو اکثر ہی اس سنت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، ایسے مایوس مریضوں کے لیے یہ علاج پیام شفاء ہوتا ہے۔ اس کتاب میں کچھ ایسے ہی مریضوں کے حالات لکھنے کا ارادہ کیا تو ذہن میں بہت سے واقعات تازہ ہوگئے۔ ہم صرف وہی واقعات نقل کر رہے جو ہمارا ذاتی مشاہدہ اور تجربہ ہیں اگر ضرورت محسوس ہوئی تو کوئی مفید واقعہ کسی اور معالج کا بھی درج کر دیا جائے گا۔ افادۂ قارئین کے لیے مختصر مختصر چند تجربات پیش خدمت ہیں:

(۱) آنکھ کی بینائی:

سب سے پہلے تو استاذ محترم ڈاکٹر حکیم کلیم اللہ صاحب کا ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے اپنی رپورٹوں والی ایک بڑی فائل اٹھا رکھی تھی، اس کے ساتھ ایک حادثہ پیش آیا تھا جس میں اسے سر کے دائیں طرف کنپٹی کے قریب اندرونی چوٹ آئی، جہاں اسے ہر وقت درد رہتا تھا، اپنی حیثیت کے مطابق کافی علاج کروانے کے باوجود

وہ ٹھیک نہ ہوا اور دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہی۔ وہ جب استاذ محترم کے پاس آیا تو انہوں نے اسے ضرورت کے مطابق پوائنٹ لگائے اور ایک پوائنٹ درد والی جگہ پر لگایا اس پوائنٹ کے لگتے ہی ان صاحب کو صحیح نظر آنے لگا اور درد بھی غائب ہو گیا اس حیرت انگیز فائدہ پر مریض کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔

(۲) پاگل پن:

ایک جگہ حجامہ کیمپ کے دوران ہمارے پاس ایک مریض لایا گیا جس کا ذہنی توازن درست نہیں تھا، وہ اکثر لوگوں کا نقصان کرتا تھا، گاڑیوں کے شیشے وغیرہ توڑ دیتا تھا، اس مریض کا سر گنجا کرا کے سر میں اور کمر پر چند پوائنٹ لگائے۔ اس سنت علاج کا حیرت انگیز فائدہ ظاہر ہوا وہ مریض ساٹھ فیصد سے زیادہ ٹھیک ہو گیا، دوسری دفعہ حجامہ لگوانے کے بعد وہ اپنی محنت مزدوری کے قابل ہو گیا۔

(۳) جلدی بیماری:

ایک مریض ہمارے پاس آیا، اس کے جسم پر دانے نکلتے تھے، دانے پھیل کر پھٹ جاتے اور جلد سیاہ ہو جاتی تھی، راولپنڈی کے ایک مشہور ہسپتال سے اس نے کافی علاج کروایا مگر بیماری دن بدن بڑھتی گئی، اس مریض کو چند مخصوص پوائنٹ لگائے گئے تو الحمد للہ مریض شفایاب ہو گیا، ایک ماہ کے وقفہ سے تین دفعہ حجامہ کروانے کے بعد مریض ہر لحاظ سے ٹھیک ہو گیا۔ الحمد للہ

(۴) ہائی بلڈ پریشر:

ہائی بلڈ پریشر کی بیماری آج کل عام ہے، ہمارے پاس ہائی بلڈ پریشر کے جتنے بھی مریض آئے الحمد للہ حجامہ لگوانے سے ان کا یہ مسئلہ مستقل حل ہو گیا، ایسے مریض جن کو ڈاکٹر حضرات نے مستقل گولیاں تجویز کر رکھی تھی، حجامہ کروانے سے انہوں نے گولیاں بالکل چھوڑ دیں اور مریض تندرست ہو گئے، ایسے مریض تین دفعہ حجامہ کروائیں، اگر تکلیف زیادہ ہو تو سات دفعہ بھی حجامہ کروایا جا سکتا ہے۔

(۵) لو بلڈ پریشر:

لو بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی حجامہ بہت مفید ثابت ہوا محض ایک یا دو دفعہ حجامہ کروانے سے ایسے مریض بالکل تندرست ہو گئے۔

(۶) ہیپاٹائٹس A.B.C:

ایک مریض ہمارے پاس آیا جس کی میڈیکل رپورٹ کلیئر نہ ہونے کی وجہ سے بیرون ملک نہیں جا پا رہا تھا، ہیپاٹائٹس B کا مریض تھا، تین دفعہ حجامہ کروانے کے بعد مریض کی رپورٹ کلیئر ہوگئی، اسی طرح ہیپاٹائٹس C کے مریض کی رپورٹ بھی تین، چار دفعہ حجامہ لگوانے کے بعد کلیئر ہوگئی، اس طرح کے کئی مریضوں کو اللہ نے حجامہ کی برکت سے شفاء عطا فرمائی، حجامہ لگوانے سے جگر کی کارکردگی فوراً بحال ہونا شروع ہو جاتی ہے، ایسے مریض باقاعدگی سے پانچ سے سات دفعہ حجامہ کروائیں تو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) امراض قلب:

ایک مریض جس کے دل کے تین والو بند تھے، میڈیسن مستقل استعمال کرنا پڑتی تھی، ڈاکٹر حضرات نے آخری آپشن آپریشن تجویز کر دیا تھا، مریض کسی کے بتانے پر حجامہ کرانے آ گیا، تین دفعہ حجامہ لگوانے سے مریض الحمد للہ بالکل ٹھیک ہوگیا، اسی طرح کے کئی مریض حجامہ کی برکت سے تندرست ہوئے، کئی واقعات اس وقت ذہن میں ہیں لیکن ذکر کرنا باعث طوالت ہوگا، معمولی دل کے مریض تو فوراً شفایاب ہو جاتے ہیں، البتہ زیادہ سیریس حالت میں دل کے مریض کو حجامہ لگانے میں احتیاط کرنی چاہیے، ناتجربہ کار معالج تو بالکل نہ لگائیں۔

(۸) کینسر:

کینسر کے مریضوں کو حجامہ کرانے سے بہت فائدہ ہوا، کئی واقعات ہمارے سامنے ہیں، ایسے مریض جو کینسر ہسپتال میں علاج کروا کے ساری دولت لٹا بیٹھے تھے اور مایوس ہو چکے تھے۔ حجامہ کی برکت سے وہ بھی تندرست ہو گئے، ایک مریضہ عمر تقریباً ۳۲ سال ہمارے پاس آئی، سینہ اور کمر میں کینسر تھا، مریضہ انتہائی پریشان تھی اور کافی علاج کروا چکی تھی۔ اسے حجامہ کیا

گیا جس سے مریضہ کافی بہتر ہوگئی تقریباً سات دفعہ حجامہ کروانے سے مریضہ شفایاب ہوگئی۔

(۹) بے اولادی:

اولاد ایک بڑی نعمت ہے، جن کے آنگن میں یہ پھول نہیں ہوتے ان کی زندگی بے مزہ بے رنگ ہوتی ہے، ایسے کئی مریض ہمارے پاس آئے، یہ نقص مرد میں بھی ہوسکتا ہے اور عورت میں بھی، ہمارے پاس ایسے کئی مریض مرد اور مریضہ عورتیں آئی جو کئی سال سے اس نعمت سے محروم تھے اور ہر طرح کے علاج کروا چکے تھے، حجامہ کروانے سے کسی کے ہاں ایک ہی دفعہ حجامہ کرانے سے اولاد ہوگئی اور کسی کے ہاں دو، تین دفعہ حجامہ کرانے سے ایسے کئی مریضوں کی زندگی میں حجامہ کی برکت سے بہار آئی۔

(۱۰) کمر کے مہروں کا درد:

کمر کے مہروں کی تکلیف آج کل کافی زیادہ ہے، ایسا مریض شدید تکلیف میں مبتلا رہتا ہے، کوئی کام کاج بھی نہیں کرسکتا، اس تکلیف میں مبتلا کئی مریض ہمارے پاس آئے، کوئی ایک دفعہ حجامہ کرانے سے ٹھیک ہوگیا تو کوئی دو، تین دفعہ حجامہ کرانے سے تندرست ہوگیا، مایوس مریض ضرور اس علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱) بہرہ پن اور کان کا درد:

آرمی کا ایک ریٹائرڈ صوبیدار جو میڈیکل کے شعبہ سے وابستہ تھا، اس کے کان میں ۱۵ سال سے تکلیف تھی، ہر وقت ٹک ٹک کی آواز کان میں رہتی تھی، سماعت ختم ہوچکی تھی، وہ حجامہ کرانے آیا تو محض ایک دفعہ حجامہ کرانے سے اسی جگہ پر اس کی سماعت لوٹ آئی اور ٹک ٹک، شائیں شائیں بھی ختم ہوگئی، مریض بہت خوش تھا اور حیران بھی، کانوں کی بیماریوں میں مبتلا کئی مریض حجامہ کے ذریعے علاج کروا کے مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔

(۱۲) اعصابی کھچاؤ اور کندھے کا درد:

ایک ڈاکٹر صاحب بغرضِ علاج آئے۔ ان کے دائیں بازو اور کندھے میں درد رہتا تھا، بازو اوپر نہیں اٹھا سکتا تھا، ٹانگ میں بھی شدید کھچاؤ تھا، کافی عرصہ علاج کروانے کے بعد

اسے حجامہ کا تعارف ہوا تو وہ علاج کی غرض سے آیا موصوف ایک ہی دفعہ حجامہ کرانے سے ٹھیک ہوگئے اور پھر اپنے علاقہ میں ۴۰،۵۰ مریضوں کو جمع کر کے حجامہ کیمپ لگوایا۔

(۱۳) جوڑوں کا درد:

ایک علاقہ میں کیمپ کے دوران اہلیہ کو خواتین نے بتایا کہ یہاں پڑوس میں ایک ۴۵ سالہ عورت ہے جس کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہے، اس کے تمام جوڑوں میں شدید تکلیف ہے، کمر درد ہے، خاتون چارپائی سے اٹھ نہیں سکتی، اس خاتون کو وہیں پر اہلیہ نے حجامہ کیا، تقریباً ۱۵ پوائنٹ لگائے، اگلے ماہ جب دوبارہ اسی جگہ یہ کیمپ لگا تو کافی عورتوں نے حجامہ کرایا، اتنے میں وہ عورت خود چل کر آئی، اس نے کہا یہ عورتیں مجھے دیکھ کر حجامہ لگوانے آئی ہیں، اوراس نے خود بھی دوبارہ حجامہ کرایا اور وہ عورت بحمداللہ مکمل شفایاب ہوگئی۔

(۱۴) امراض معدہ وامعا:

آج کل ناقص غذاؤں کے کثرت استعمال کی وجہ سے ہر آدمی معدہ کے مسائل میں مبتلا نظر آتا ہے، کم وبیش اکثر مریض معدہ کے مسائل کا ذکر کرتے ہیں، حجامہ کے ذریعے ایسے مریضوں کو بہت افاقہ ہوا، معدہ میں جلن، گیس، تیزابیت، ریاح اور السر وغیرہ کے مریض، انتڑیوں کی سوزش، قبض کے مریض الحمدللہ اس علاج سے شفایاب ہوئے۔ایک جگہ کیمپ کے دوران ایک ریٹائرڈ کرنل فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال کے ڈاکٹر نے معدہ کے مسائل کے لیے حجامہ کرایا، حجامہ کرانے کے بعد اس نے کہا آج پہلی دفعہ معدہ کو سکون ملا ہے، اس نے انتہائی خوشی کا اظہار کیا، شکریہ ادا کیا اور دوبارہ حجامہ کے لیے وقت مانگا۔

(۱۵) گھٹنوں کا درد:

ایک علاقہ میں کیمپ کے دوران گھٹنوں کے ایک مریض نے گھٹنوں پر حجامہ کرایا، وہ چلنے پھرنے اور نماز ادا کرنے سے بھی قاصر تھا، گھٹنے سوج چکے تھے، ایک ہی دفعہ حجامہ کرانے کے بعد مریض صحیح طریقہ سے نماز ادا کرنے لگا اور آسانی سے اٹھ بیٹھ سکتا تھا، کچھ دنوں بعد وہ مریض گھر کی خواتین کو لے کر حجامہ کرانے آ گیا اور اس کو دیکھ کر گھٹنوں کے درد کے کئی

مریضوں نے حجامہ کرایا، گھٹنوں کے مریضوں کے لیے حجامہ کسی نعمت سے کم نہیں۔ حجامہ سے گھٹنوں کے درد میں مبتلا کئی مریضوں نے کامیاب علاج کرایا۔

(۱۶) نظر کی کمزوری موتیا وغیرہ:

ایک مریض جس کی نظر کافی کمزور تھی، حجامہ کے دوران کہنے لگا، مجھے آپ کی گھڑی سے ٹائم نظر آ رہا ہے، یعنی فوری افاقہ ہوا، حجامہ سے نظر پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے، نظر کی کمزوری، موتیا بند، عشاء، آشوب چشم وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ بہت سے مریض شفا یاب ہو چکے ہیں۔

(۱۷) سر درد، صداع، ......شقیقہ:

درد سر کے بہت سے مریض ہمارے پاس آئے، آدھے سر کا درد، پورے سر کا درد، ایسے مریضوں کو حجامہ سے فوری فائدہ ہوا، جو درد کسی وقت رکتا نہیں تھا، ٹھیک ہو گیا، کئی سال پرانا سر کا درد بھی ختم ہو گیا، بہت سے مریض اس تکلیف سے شفایاب ہوئے۔

(۱۸) ران کا درد:

ایک علاقہ میں کیمپ کے دوران آرمی کا ایک ریٹائرڈ آفیسر ہمارے پاس علاج کے لیے آیا، اس کی ران میں کافی عرصہ سے درد تھا، کسی شدید ٹھنڈے علاقے میں ڈیوٹی کے دوران اس کو یہ عارضہ پیش آیا تھا، کافی علاج کے بعد بھی ٹانگ ٹھیک نہ ہو سکی تھی، ایک ہی دفعہ حجامہ کروانے سے مریض تندرست ہو گیا۔ درد غائب ہو گیا اور ٹانگ صحیح حرکت کرنے لگی۔

(۱۹) گردے کی پتھری وامراض:

گردے کے درد اور پتھری والے کئی مریض ہمارے پاس آئے، حیرت انگیز طور پر ان کو اس علاج سے فائدہ ہوا، حجامہ کرانے سے درد گردہ بھی غائب ہو گیا اور اللہ کے فضل سے پتھری بھی خارج ہو گئی، یہ حجامہ کی برکات ہیں۔

(۲۰) مثانے کا ورم وغیرہ:

ایک مریض علاج کی غرض سے آیا، اس کے مثانہ میں غدود کی وجہ سے پیشاب کی

تکلیف بھی تھی، ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا تھا۔

لیکن حجامہ کرانے سے اس کا یہ مسئلہ حل ہوگیا، ایسے ہی کئی مریض جو مثانہ کے امراض میں مبتلا تھے، اس علاج سے ٹھیک ہوگئے۔

(۲۱) سورائسز خارش، سکن الرجی:

سورائسز کا ایک مریض جس کی جلد کافی زیادہ خراب ہوچکی تھی، جلد تقریباً گل چکی تھی، حجامہ کرانے آیا، بڑی مشکل اور احتیاط سے اس کو حجامہ کیا، الحمد للہ وہ مریض دو دفعہ حجامہ لگنے سے تندرست ہوگیا، اسی طرح خارش، سکن الرجی کے کئی مریض ہمارے پاس آئے اور الحمد للہ اس مسنون علاج کی برکت سے شفایاب ہوگئے۔

(۲۲) ریڑھ کی ہڈی کا درد:

ہمارے پاس ایک مریض آیا، اس کی ریڑھ کی ہڈی میں نچلے حصے میں اچانک درد ہوا، جس کی وجہ سے نچلا دھڑ مفلوج ہونے لگا، وہ آرمی میں ملازم تھا، میڈیکل بورڈ ہوا اور اسے نوکری سے فارغ کر دیا گیا، ٹریٹمنٹ کے بعد وہ کچھ بہتر ہوا، کچھ وقت کے بعد دوبارہ پھر وہی تکلیف زیادہ شدت سے ہوئی، مسلسل ٹریٹمنٹ سے کوئی افاقہ نہ ہوا، درد انتہائی شدت کا اور نچلا دھڑ مفلوج۔ روزانہ تقریباً ۴۰ گولیاں اس کو کھانا پڑتی، ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا، کسی کے بتانے پر وہ مریض ہمارے پاس آیا، ایک دفعہ حجامہ کرانے سے وہ مریض کافی حد تک ٹھیک ہوگیا، دوسری دفعہ حجامہ کرا کے وہ تمام میڈیسن چھوڑ چکا ہے اور درد بالکل ختم ہوگیا۔

(۲۳) فالج:

ایک جگہ کیمپ کے دوران ہمارے پاس ایک مریض لایا گیا، اسے فالج تھا، مریض کو حجامہ کیا گیا، چند دن بعد وہاں سے فون آیا کہ وہ فالج والا مریض آج خود گاڑی چلا رہا ہے، ایک ہی دفعہ حجامہ کے بعد مریض تندرست ہوگیا، فالج کے کئی مریض اس علاج سے تندرست ہوگئے۔

(۲۴) مرگی:

ہمارے پاس ایک مرگی کا مریض لایا گیا، اسے دن میں تین، چار دفعہ دورہ پڑتا تھا، دو

دفعہ حجامہ کرانے کے بعد وہ مریض الحمد للہ تندرست ہوگیا، اسی طرح کے اور مریض بھی الحمد للہ اس علاج سے ٹھیک ہوگئے، اس تکلیف دہ بیماری سے نجات مل گئی۔

(۲۵) ڈپریشن، نیند کی کمی:

ڈپریشن کا ایک مریض جسے نیند بھی نہیں آتی تھی، ہمارے پاس آیا، کافی ادویات استعمال کرنے کے باوجود اسے افاقہ نہ ہوا، حجامہ کے متعلق معلومات ملنے پر وہ یہاں آیا، باقاعدہ ۳ دفعہ حجامہ کرانے کے بعد وہ مریض بالکل تندرست ہوگیا، ایسے مریض ہمارے پاس کثرت سے آتے ہیں، ڈپریشن، ذہنی تناؤ، ٹینشن وغیرہ کے مریض الحمد للہ حجامہ لگوانے سے فوراً ٹھیک ہوگئے اور ذہنی سکون مل گیا۔

(۲۶) بواسیر:

بواسیر کے کئی مریضوں کو اس علاج سے افاقہ ہوا۔ ایک مریض جو کافی عرصہ سے اس بیماری میں مبتلا تھا، باقاعدگی سے پانچ دفعہ حجامہ کرانے کے بعد مریض تندرست ہوگیا، بواسیر کے مریض اگر باقاعدگی سے اس علاج کو کرائیں تو بہت زیادہ مفید ہے۔

(۲۷) دمہ، ٹی بی،، برانکائٹس:

ایک ۶۰ سالہ بزرگ مریض دمہ کی شدید تکلیف میں مبتلا تھا، شدید کھانسی بھی تھی، مریض کافی عرصہ سے اس بیماری میں مبتلا تھا، ایک دفعہ حجامہ کرانے کے بعد مریض کافی حد تک ٹھیک ہوگیا، دوسری دفعہ حجامہ کے بعد مریض مکمل تندرست ہوگیا، اب بہت دعائیں دیتا ہے۔

دمہ اور ٹی بی کے کئی مریضوں کو اس علاج سے بہت فائدہ ہوا۔ الحمد للہ کئی مریض شفایاب ہو چکے ہیں، سانس کی الرجی اور چھینکوں وغیرہ کے لیے انتہائی مفید ہے۔

(۲۸) حیض نہ آنا یا زیادہ آنا:

جن عورتوں کی ماہواری کے مسائل ہوں ان کے لیے حجامہ بہترین علاج ہے، ماہواری بالکل بند ہو یا زیادہ آئے، یا بے قاعدگی ہو، ایسی کئی مریضہ اہلیہ کے پاس حجامہ کرانے آئی تو ان کے یہ مسائل تین سے چار دفعہ حجامہ لگانے سے ٹھیک ہوگئے۔

(۲۹) رحم کی رسولی:

ایک مریضہ نے بتایا کہ رسولی کا تین دفعہ آپریشن کرا چکی ہے۔ ہر دفعہ آپریشن کے بعد پھر رحم میں رسولی بن جاتی ہے۔ اب پھر رسولی بن گئی اور پھر آپریشن تجویز ہوا ہے۔ مریضہ کا حجامہ کیا گیا تو کافی حد تک ٹھیک ہوگئی، تین دفعہ حجامہ سے مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔

(۳۰) نظر بد، جادو، جنات کا اثر بد:

ان شیطانی بداثرات میں مبتلا کئی مریضوں کو حجامہ سے مکمل فائدہ ہوا۔ حجامہ ایسا علاج ہے جو شیطانی اثرات کو کاٹ دیتا ہے، جو بھی مریض ہو چاہے جس مرض میں بھی مبتلا ہو حجامہ سے اس کے بدن سے یہ شیطانی اثرات زائل ہوتے ہیں کیونکہ بیماریوں میں شیطانی اثرات کافی زیادہ ہوتے ہیں، حجامہ اس کا بہترین علاج ہے۔

(۳۱) فیسچولا/ بھگندر فسچولا:

ایک مریض ہمارے پاس آیا جو فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال میں میڈیکل اسسٹنٹ تھا، فیسچولا کے مرض میں مبتلا تھا، ایک بار آپریشن بھی کروا چکا تھا، لیکن ٹھیک نہ ہوا، ایک ہی دفعہ حجامہ کرانے سے وہ مریض صحت یاب ہوگیا۔

(۳۲) پھوڑا:

ایک مریض ہمارے پاس آیا جو سعودی عرب میں ملازمت کرتا تھا، اسے وہاں پر عارضہ پیش آیا، اسے ریڑھ کی ہڈی کے نچلے سرے پر ایک پھوڑا نکلا، شدید تکلیف کی وجہ سے ڈاکٹروں نے سرجری کر دی۔ کچھ وقت کے بعد وہاں سے پھر مواد رسنے لگا۔ ڈاکٹروں نے پھر آپریشن تجویز کیا، مریض اس تکلیف میں مبتلا ہمارے پاس آیا، تو اسے اس مقام پر حجامہ کیا، حجامہ سے کافی بہتری آ گئی، اپنی چھٹی کے دوران مریض نے تین دفعہ حجامہ کرایا جس سے مریض مکمل طور پر تندرست ہوگیا۔

(۳۳) کندھے کی شدید تکلیف:

ایک جگہ کیمپ کے دوران دوستوں نے ایک مریض کو حجامہ لگانے کا کہا، وہ مریض علاقہ

کی مشہور سیاسی شخصیت تھا، اسے کندھے اور بازو میں شدید تکلیف تھی، بازو اٹھا نہیں سکتا تھا، وہ علاج کی غرض سے فرانس جا رہا تھا، جہاں اس کا دوسرا بھائی رہتا تھا، کسی نے اسے حجامہ کا تعارف کرایا تو وہ اس علاج کے لیے تیار ہوگیا، اس کو حجامہ کیا تو فوراً اس نے اپنا بازو اوپر اٹھا لیا اور درد ختم ہوگیا، ساتھ ہی اس نے فرانس جانے کا ارادہ ترک کر دیا وہ جو اس کا دوسرا بھائی فرانس میں تھا اسے بھی یہاں بلا لیا اسے ٹانگوں میں درد اور کھچاؤ رہتا تھا، اس نے بھی یہاں حجامہ کرایا اور تندرست ہوگیا علاج کے بعد واپس چلا گیا اور بہت خوش تھا۔

(۳۴) شوگر:

شوگر کے کافی مریض ہمارے پاس آئے، اس علاج سے انہیں بہت فائدہ ہوا۔ لیکن یہاں پر استاذ محترم حکیم وڈاکٹر کلیم اللہ صاحب بہاولپور کا ایک واقعہ ذکر کرنا مناسب ہے، ان کے پاس ایک مریض آیا جو کافی عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا تھا، شوگر کنٹرول نہیں ہوتی تھی، وہ آدمی کافی با اثر اور صاحب حیثیت تھا۔ اور حکیم صاحب کا مخالف بھی تھا، لیکن کسی کے کہنے پر بیماری سے مجبور ہوکر علاج کی غرض سے آ گیا۔ استاذ محترم نے اسے چند مختصر پوائنٹ لگائے، مریض کی شوگر کنٹرول ہوگئی۔ اس نے وہاں سے جا کر کافی میٹھی چیزیں استعمال کی، پھر شوگر ٹیسٹ کی تو نارمل تھی، دوسرے دن وہ مٹھائی وغیرہ لے کر آ گیا اور معذرت بھی کی۔ اپنا واقعہ سنایا تو حکیم صاحب نے ایک دم اتنی میٹھی چیزوں سے منع بھی کیا اور شکریہ کے ساتھ واپس لوٹا دیا۔

ایسے مریضوں کو حجامہ کرتے وقت شوگر چیک کر لینی چاہیے، زیادہ شوگر کی صورت میں حجامہ نہ کریں، جب کچھ نارمل ہو جائے تو پھر کریں۔

(۳۵) ٹانسلز:

گلے کے امراض خصوصاً ٹانسلز میں حجامہ بہت مفید ثابت ہوا، ایک دو مریض جو بالکل آپریشن کروانے لگے تھے، انہوں نے حجامہ کرایا تو تندرست ہوگئے، ایسے کئی مریض اس علاج سے شفایاب ہوئے۔

(۳۶) موٹاپا:

موٹاپا کے مریض کو تین سے پانچ دفعہ حجامہ کرنا چاہیے، ایک مریض جو کافی موٹاپے کا شکار تھا، ہمارے پاس آیا، اس کو حجامہ کیا گیا۔ کچھ وقت کے بعد دوبارہ آیا تو پہچاننا مشکل ہو رہا تھا۔ اتنا فائدہ ہوا، الغرض حجامہ اس مرض کے لیے کافی مفید ہے۔

(۳۷) چہرے کے دانے:

کئی نوجوان لڑکے، لڑکیاں جن کے چہرے پر دانے تھے، چہرہ بدنما لگتا تھا، حجامہ کرانے سے چہرہ خوبصورت ہوگیا اور دانے بالکل ختم ہوگئے۔ چہرہ پر حجامہ احتیاط سے کرنا چاہیے اور بعد میں فوراً شہد لگادیں۔ ناتجربہ کار معالج سے چہرہ پر حجامہ نہ کروائیں۔

(۳۸) دانتوں کے امراض:

دانت کا درد، مسوڑھوں کا درد سوجن وغیرہ کے لیے کئی مریضوں کو حجامہ کیا گیا۔ الحمد للہ شفایاب ہوئے۔ شدید دانت درد میں حجامہ کرنے سے فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

(۴۰) ہاتھ اور پاؤں میں جلن:

ہاتھ پاؤں کی جلن کے کئی مریض ہمارے پاس آئے، حجامہ کرانے سے پرسکون ہوگئے۔ اگر درد بھی ہو تو بھی حجامہ کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۴۰) عرق النساء:

عرق النساء کے بہت سے مریض ہمارے پاس آئے۔ حیرت انگیز طور پر ایسے مریضوں کو فوری افاقہ ہوا۔ شدید تکلیف میں مبتلا مریض فوراً پرسکون ہوگئے۔ کئی واقعات ذہن میں ہیں لیکن ذکر کرنا باعث طوالت ہوگا۔ مختصر یہ کہ عرق النساء میں مبتلا مریض اس سے استفادہ کریں تو بہت فائدہ ہوگا۔

حجامہ یا لحامہ؟

یہ کتاب تیاری کے آخری مراحل میں تھی کہ اسی دوران میرے ایک پرانے ملنے والے ثاقب بھائی انارکلی بازار لاہور نے میرے ساتھ رابطہ کرکے ایک مریض کے حجامہ کے لیے وقت لیا میں نے ان کو کمالی مرکز نزد فیضان مدینہ رحمان سٹی فیز 6 بالمقابل کالج روڈ رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور میں ملاقات کا وقت دے دیا۔ کمالی مرکز میں، میں ہر ماہ کے پہلے اتوار اپنے شاگردوں اور مریضوں سے ملاقات کرتا ہوں۔ ثاقب بھائی مریض کو لے کر میرے پاس آ گئے وہ ان کے قریبی عزیز تھے۔

مریض کے دونوں گھٹنوں میں درد کی شکایت تھی۔ انھوں نے بتایا کہ وہ پہلے بھی کسی طبیب سے حجامہ کرواچکے ہیں اور اب ثاقب بھائی کے تعارف کروانے پر میرے پاس آ رہے ہیں۔

حجامہ کروانے کے بعد میں نے مریض سے اس کی کیفیت پوچھی تو مریض نے کہا کہ آپ کے حجامہ کرنے پر تو مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ مگر جس طبیب سے میں نے پہلے حجامہ کروایا تھا اس نے حجامہ کے دوران مجھے شدید تکلیف اور اذیت میں مبتلا کر دیا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اس نے کیسے حجامہ کیا تھا۔ اس نے اپنی پنڈلیوں پر پڑے ہوئے حجامہ کے نشانات دکھائے تو میں حیرت زدہ رہ گیا۔

میں نے زخموں کے نشانات دیکھتے ہی کہا کہ یہ حجامہ نہیں لحامہ ہے۔ یعنی جس طبیب نے حجامہ کیا ہے اس نے جلد پر پچھنے لگانے کے بجائے جلد سمیت گوشت تک کاٹ دیا تھا۔ اس کے گہرے زخموں کے نشانات پنڈلیوں پر موجود تھے اور ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے اس جگہ پر کسی نے چھری سے پے در پے وار کیے ہوں۔

مجھے افسوس ہوا کہ ایسے لوگ بھی حجامہ کر رہے ہیں کہ جن کو حجامہ کرنے کا طریقہ ہی نہیں آتا۔ ایسے لوگوں سے گزارش ہے کہ خدا کے لیے اس بے حد مفید اور موثر ترین علاج اور سنت نبوی ﷺ سے اپنی کم علمی اور حماقت کی وجہ سے لوگوں کو دور نہ کریں۔ بلکہ حجامہ کرنے سے پہلے کسی ماہر استاد سے باقاعدہ اس کی تربیت حاصل کریں۔

اگر آپ صرف کتاب سے پڑھ کر یا کوئی ویڈیو دیکھ کر لوگوں کا حجامہ کرنا شروع کر دیں گے تو درج ذیل نقصانات ہوں گے اور آپ حجامہ نہیں لحامہ کریں گے۔

۱: مریض تکلیف اور اذیت برداشت کرنے کی وجہ سے دوبارہ اس طریقہ علاج کی طرف راغب نہ ہوگا۔ جس سے ایک اہم سنت نبوی ﷺ سے محروم ہو جائے گا۔

۲: اس طرح وحشیانہ اور ظالمانہ طریقہ سے حجامہ کرنے سے مریض کو فائدہ کے بجائے نقصان ہوگا۔ اس کا خون ضائع ہوگا مریض کمزوری محسوس کرے گا۔ نیز کوئی شریان یا ورید کٹنے کی وجہ سے مریض کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

۳: اس ظالمانہ طریقہ سے کیے گئے حجامہ کے زخموں کے نشانات ساری زندگی کے لیے مریض کی خوبصورتی کو تباہ کر دیں گے۔ بالخصوص خواتین کے لیے تو یہ بے حد اذیت اور تکلیف کا باعث بنیں گے اور ان کو دیکھ کر دوسری خواتین بھی حجامہ سے دور رہیں گی۔

حالانکہ ہمارے روزمرہ کے تجربات و مشاہدات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر کوئی ماہر شخص حجامہ کرے تو مریض کو نہ تو کوئی خاص تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی مریض کا صاف خون ضائع ہوتا ہے۔

بلکہ گندہ اور فاسد خون اور زہریلے مادے انتہائی آسان طریقے سے جسم انسانی سے فوراً خارج ہو کر مریض کو فوری طور پر فائدہ ہوتا ہے اور اس کا جسم ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

ایک ضروری بات:

یاد رکھیں حجامہ کرتے ہوئے انسانی جلد کو کاٹا نہیں جاتا بلکہ صرف جلد کی بیرونی سطح پر انتہائی مہارت کے ساتھ پچھنے لگائے جاتے ہیں۔ تاکہ گندے مادے اور فاسد خون کو ہی جسم

انسانی سے نکالا جائے جو لوگ بغیر کسی قابل استاد یا ادارے سے تربیت لیے صرف ایک دوسرے کو دیکھ کر ہی حجامہ شروع کر دیتے ہیں یہ لوگ ہرگز حجامہ کرنے کے اہل نہیں۔ مریض حضرات ایسے لوگوں سے ہرگز حجامہ نہ کروائیں۔ حجامہ کرنا ایک اہم فن ہے اور یہ بغیر کسی ماہر استاد سے سیکھے ہرگز نہیں آتا اور بغیر کسی استاد سے تربیت لیے جو لوگ حجامہ کرتے ہیں۔ یہ مریضوں کو فائدہ پہنچانے کی بجائے الٹا تکلیف اور اذیت میں مبتلا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا بدنی اور مالی نقصان بھی کر رہے ہیں۔

ایک اہم نقطہ:

حجامہ کرتے ہوئے ایک اہم نقطہ کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ ہر انسان کی جلد ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے کسی کی جلد نرم و نازک کسی کی سخت اور کھردری اور کسی کی جلد موٹی ہوتی ہے۔ حجامہ کرتے ہوئے ایک ماہر حجامہ ہی یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ کس قسم کی جلد پر کس طرح پچھنے لگائے جائیں۔ عام طور پر ایک پوائنٹ پر ۲ سے لے کر ۲۱ تک مناسب وقفہ کے ساتھ پچھنے لگائے جاتے ہیں لیکن بعض صورتوں میں ماہر حجامہ ایک پوائنٹ پر اس سے زیادہ بھی پچھنے لگا سکتا ہے۔ کسی مقام پر کتنے پچھنے لگائے جائیں اس کا انحصار لگائے جانے والے کپ کے سائز پر منحصر ہے۔ بعض ماہر حجامہ بالکل معمولی لمبائی میں پچھنے لگاتے ہیں۔ ایسی صورت میں پچھنوں کی تعداد زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ اصل مقصد یہ ہے کہ مریض کے جسم سے فالتو مادے اور گندہ خون بغیر تکلیف اور اذیت کے نکالا جائے۔ پچھنے لگاتے ہوئے یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر پچھنا چھوٹا ہوا تو اس کو تو ضرورت کے تحت بڑا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر پہلے ہی بڑا پچھنا لگا دیا گیا تو پھر اس کو تو چھوٹا نہیں کیا جا سکے گا۔

تمام بلغمی یعنی (سرد مزاج مریضوں کے لیے) ایک مجرب طبّی نسخہ

ھوالشافی:......(۱) لونگ ۲ تولہ (۲) جلوتری ۲ تولہ (۳) دار چینی ۲ تولہ (۴) مالکنگنی ۲ تولہ (۵) جڑپان ۲ تولہ (۶) تیزپات ۲ تولہ (۷) مغز جائفل ۲ تولہ (۸) تخم حرمل ۲ تولہ (۹) اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ (۱۰) نمک خوردنی ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......۶ رتی تا ۳ ماشہ تک دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:......تمام بلغمی اور سرد امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔ اس کے استعمال کرتے ہی جسم سے ٹھنڈک کا خاتمہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ دوا ضرورت کے مطابق چند یوم سے لے کر ایک دو ماہ تک بھی کھلائی جاسکتی ہے۔ بالخصوص نزلہ زکام بلغمی بخار، پیشاب کی زیادتی، بستر پر پیشاب کرنا، جسمانی کمزوری، لو بلڈ پریشر، جسم ٹھنڈا رہنا، کچے پاخانے آنا، بچوں کے سوکڑا وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے۔ ہر بلغمی مزاج کے مریض کے لیے لاجواب دوا ہے۔

بلغمی خلط (سردی) کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض کی صورت میں حجامہ کے مقامات

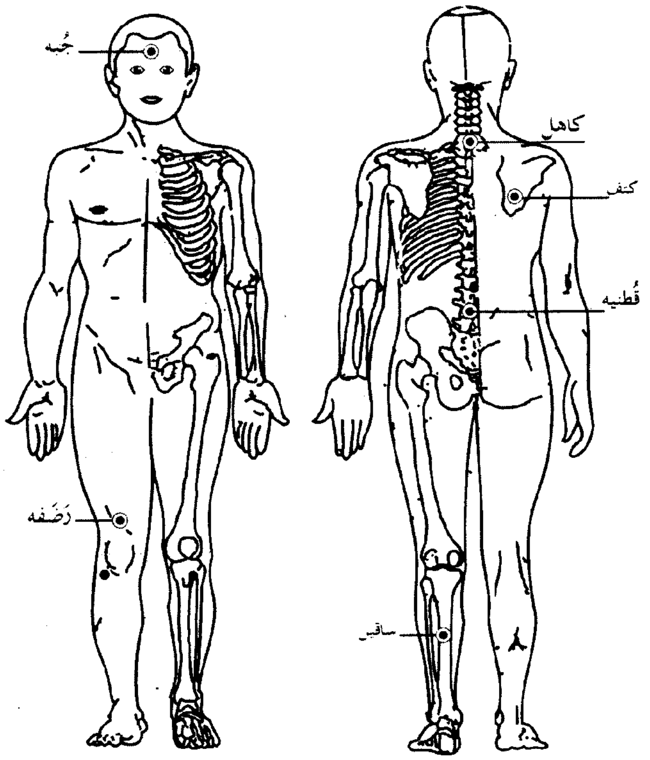

بلغمی خلط (سردی) کی زیادتی کی صورت میں مریض کا مزاج ٹھنڈا ہوتا ہے اور اسے سرد امراض کا سامنا ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو ٹھنڈی اشیاء موافق نہیں آتیں۔ مثلاً تر گرم اور تر سرد واغذیہ ادویہ مثلاً ٹھنڈے شربت، چاول، دودھ، شلجم، کدو، گاجر، مولی، کھیرے اور تمام میٹھی اشیاء وغیرہ۔

تمام سوداوی یعنی (خشک و ریاحی مزاج مریضوں کے لیے)
ایک مجرب طبّی نسخہ

ھوالشافی:...... پودینہ ۵۰ گرام (۲) زنجبیل ۵۰ گرام (۳) گندھک آملہ سار ۵۰ گرام (۴) مرچ سیاہ ۵۰ گرام (۵) نمک سیاہ ۵۰ گرام (۶) اجوائن دیسی ۵۰ گرام (۷) بابچی ۵۰ گرام (۸) سونف ۵۰ گرام (۹) نوشادر ۵۰ گرام۔ (۱۰) پپلا مول ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کو صاف کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......ا تا ۳ گرام صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:...... یہ نسخہ تمام سوداوی امراض کے لیے لاجواب ہے۔جسم سے خشکی ریاح اور تیزابیت کا خاتمہ کردیتا ہے۔تبخیر معدہ، گیس ٹربل، بواسیر خونی و بادی، سوداوی جلدی امراض،جسم میں حرارت کی کمی وغیرہ تمام سوداوی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔

سوداوی خلط (خشکی) کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض کی صورت میں حجامہ کے مقامات

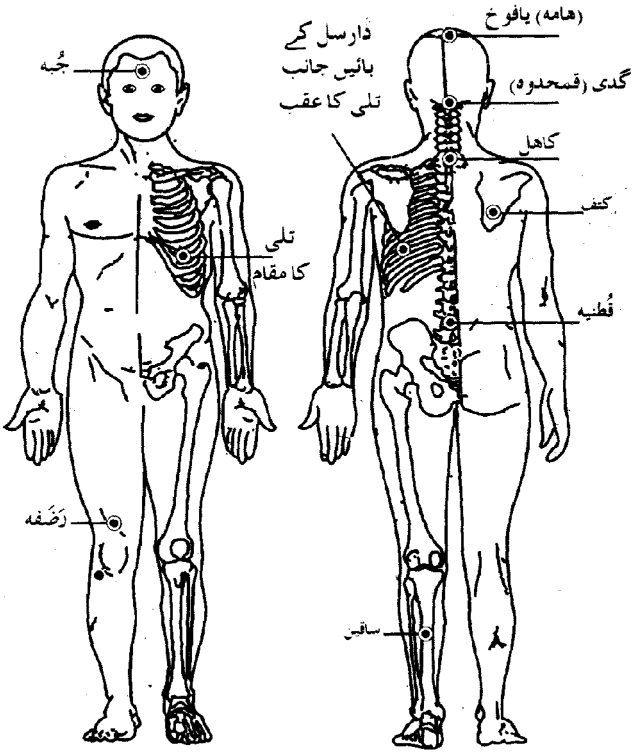

سوداوی خلط (خشکی) کی زیادتی کی صورت میں مریض کا مزاج خشک ہوتا ہے اور ایسے مریضوں کو خشکی کی زیادتی کی وجہ سے ہونے والے امراض کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایسے مریض کو خشک سرد اور خشک گرم اغذیہ ادویہ موافق نہیں آتیں۔ مثلاً بڑا گوشت، آلو گوبھی مٹر، مچھلی، کالے چنے، دہی بھلے اور تمام ترش اشیاء وغیرہ۔

تمام صفراوی یعنی (گرم مزاج مریضوں کے لیے) ایک مجرب طبّی نسخہ

ھوالشافی :......صندل سفید ۵۰ گرام (۲) گل سرخ ایرانی ۵۰ گرام (۳) تخم کاسنی ۵۰ گرام (۴) قلمی شورہ ۵۰ گرام (۵) جو کھار ۵۰ گرام (۶) کشنیز ۵۰ گرام (۷) الائچی خورد ۵۰ گرام (۸) تخم کاہو ۵۰ گرام (۹) برگ گاؤزبان ۵۰ گرام۔ (۱۰) کوزہ مصری ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......۱ تا ۳ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد :......تمام صفراوی امراض یعنی گرمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے تمام امراض کے لیے لاجواب نسخہ ہے۔ موسم گرما کے بیشتر عوارض کی اکیلی دوا ہے۔ یہ نسخہ بہترین ٹھنڈک ہے۔ یرقان، ہاتھ پاؤں کی جلن، پیچش، گھبراہٹ، بے چینی غشی وغیرہ تمام گرم امراض کے لیے بے حد مؤثر دوا ہے۔ گرمی کی وجہ سے ہونے والی ہر مرض کی بے خطا دوا ہے۔

صفراوی خلط (گرمی) کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض کی صورت میں حجامہ کے مقامات

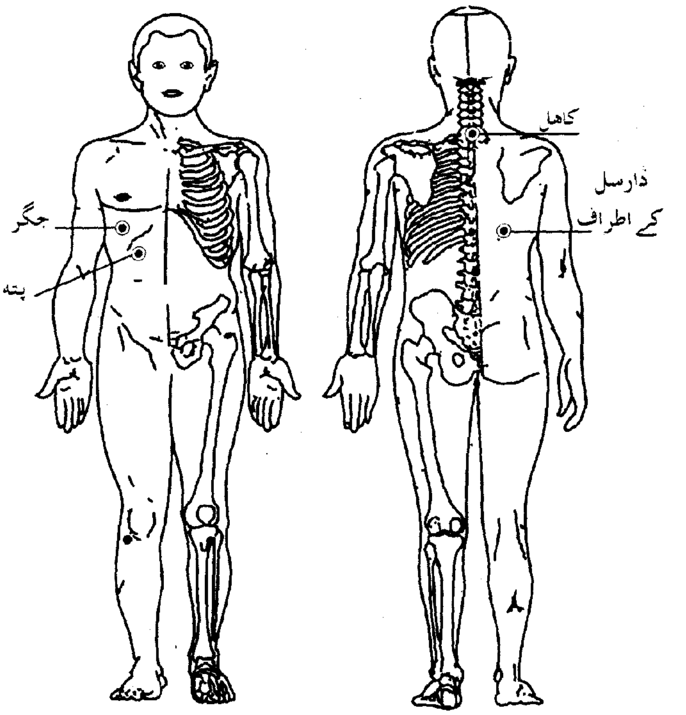

صفراوی خلط (گرمی) کی زیادتی کی صورت میں مریض کا مزاج گرم ہوتا ہے اور ایسے مریض گرم امراض میں مبتلا ہوتے ہیں اور ایسے مریضوں کو گرم اشیاء و اغذیہ موافق نہیں آتیں۔ گرم خشک گرم تر اغذیہ ادویہ مثلاً کریلے، سرخ مرچ، چھوٹا گوشت، دیسی مرغ اور تیز مرچ مصالحے اور تمام نمکین اشیاء وغیرہ۔

حجامہ کرنے کا طریقہ

SULEMANI.COM.PK

مختلف امراض میں حجامہ کے مقامات (پوائنٹس)

پچھلے صفحات میں حجامہ کے اصول قواعد وضوابط تفصیلی گزر چکے ہیں۔ یہاں پر مختلف امراض میں جو کہ موجودہ دور میں عام پائے جاتے ہیں ان کے وہ مقامات انسانی ڈھانچہ کی تصویر پر نشانات سے واضح کیے جارہے ہیں جن پر حجامہ کرنے سے ان امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ جس مرض کے لیے جتنی دفعہ حجامہ کیا جانا چاہیے وہ بھی ساتھ ہی درج کیا جارہا ہے۔

اہم ترین مقامات یا پوائنٹس کو لکیریں کھینچ کر واضح کیا گیا ہے۔

بالخصوص ہمارے تجربے کے مطابق جن جن امراض میں جن مقامات پر حجامہ کرنے سے مریض شفایاب ہورہے ہیں ان کو لکیروں سے واضح کیا گیا ہے۔

فوطوں کی رگوں کا پھول جانا

VARICOCELE

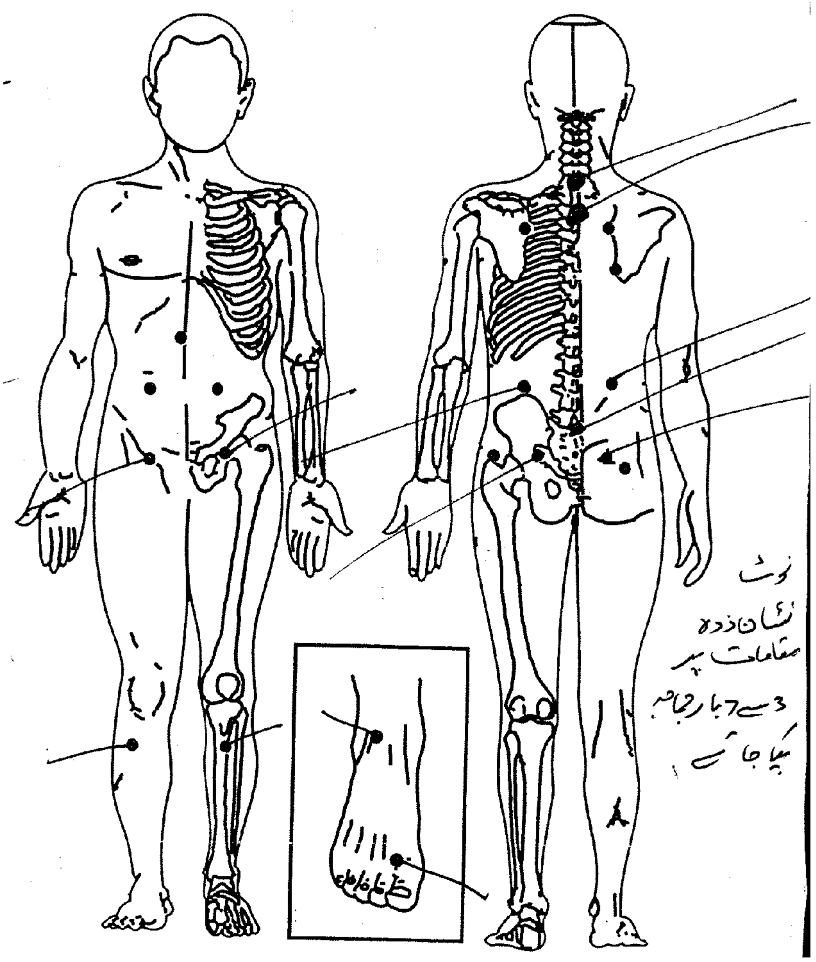

غدۂ قدامیہ کے امراض

DISEASES OF THE PROSTATE

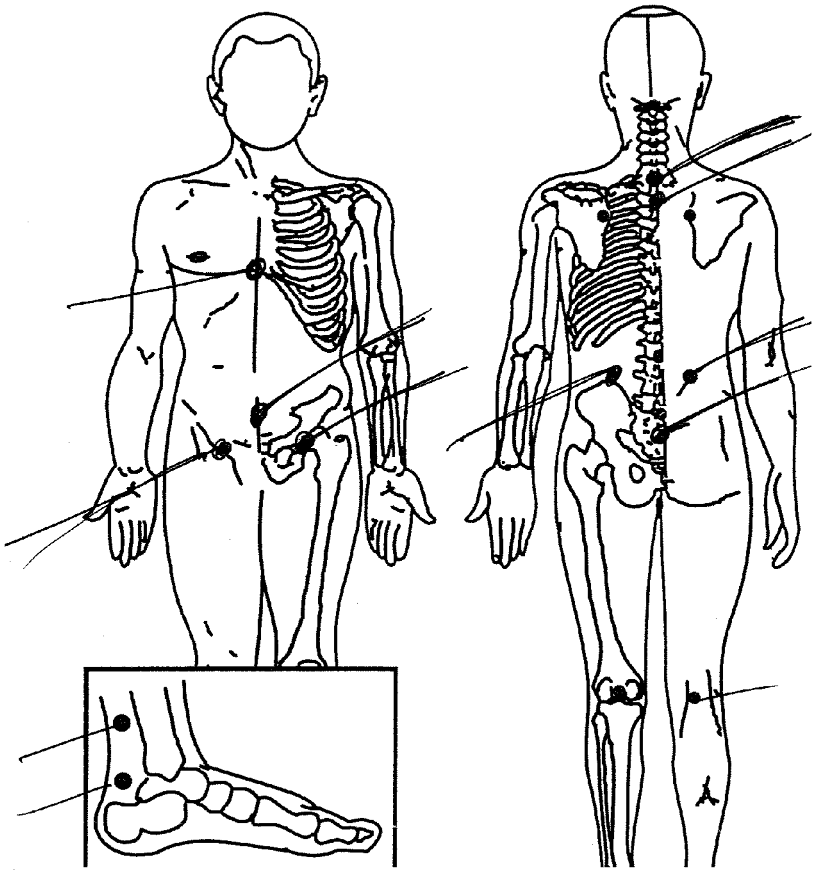

کان کے وسطی حصے کا امراض

DISORDERS OF THE MIDDLE EAR
(including Otitis Media)

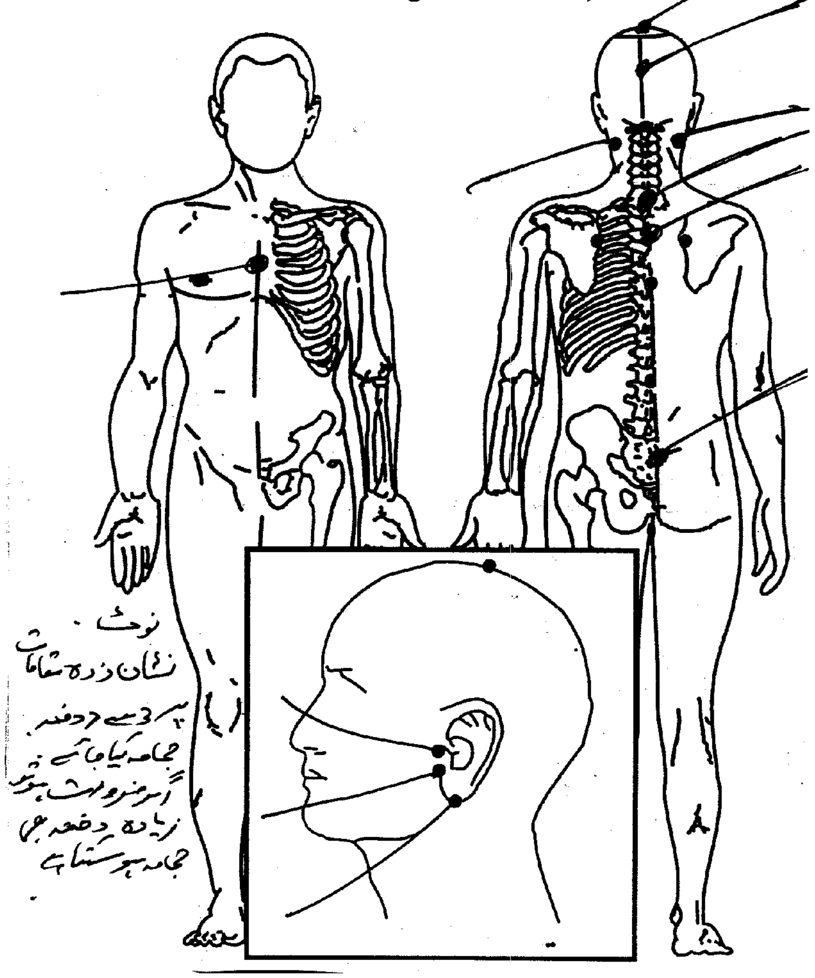

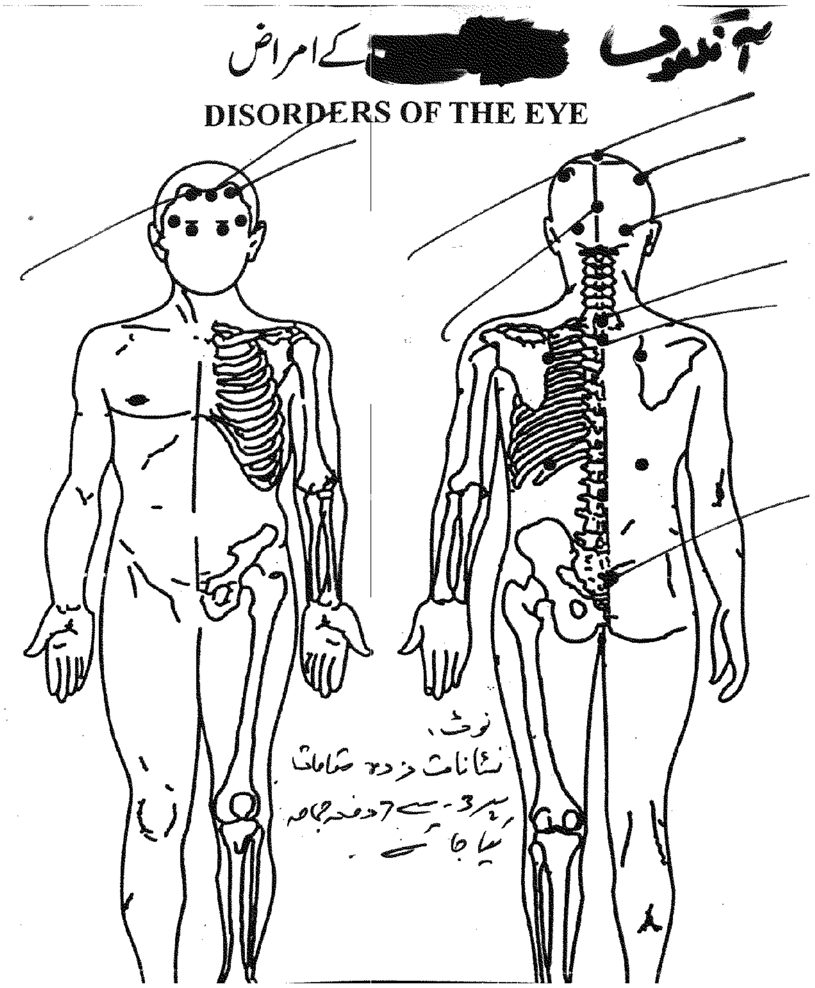
[redacted] کے امراض
DISORDERS OF THE EYE
نوٹ،
نشانات زدہ مقامات
پر 3 سے 7 دفعہ حجامہ
کیا جائے۔

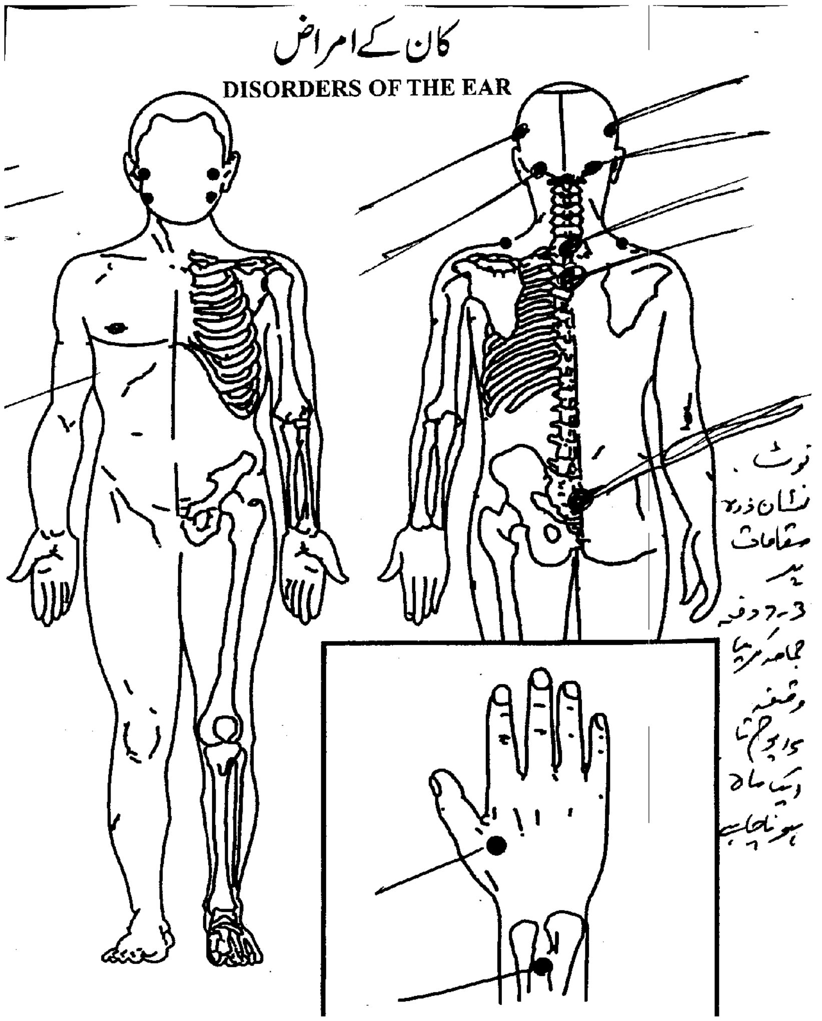
کان کے امراض
DISORDERS OF THE EAR
نوٹ:
نشان زدہ
مقامات
پہ
3-7 دفعہ
حجامہ کریں
وقفہ
15 یوم تا
ایک ماہ
ہونا چاہیے

سائنس کے امراض

ACUTE AND CHRONIC SINUSITIS

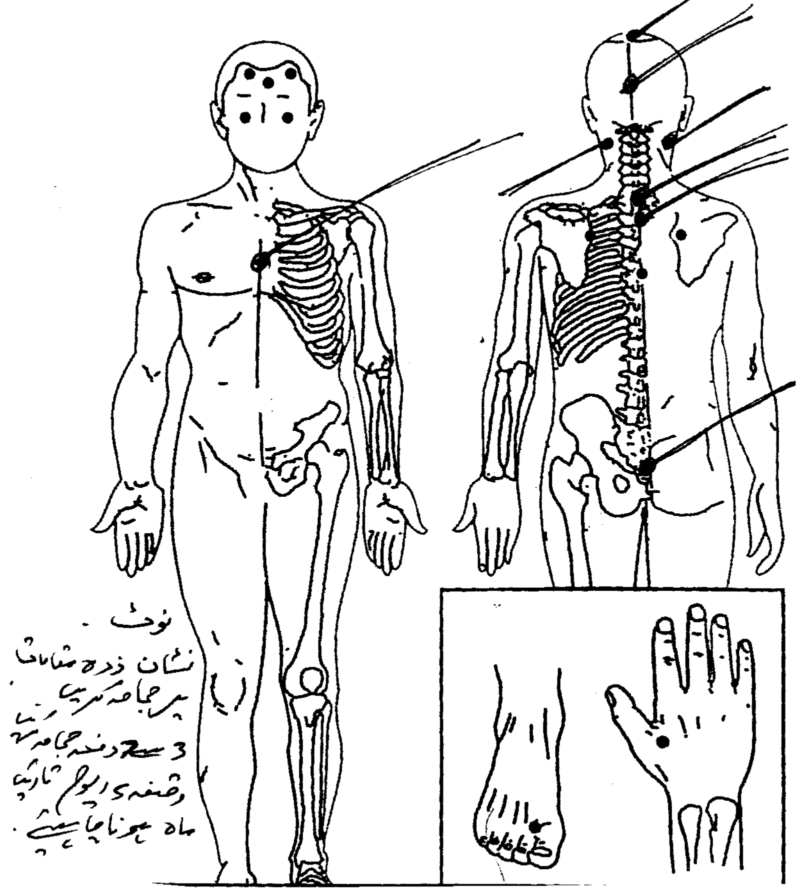

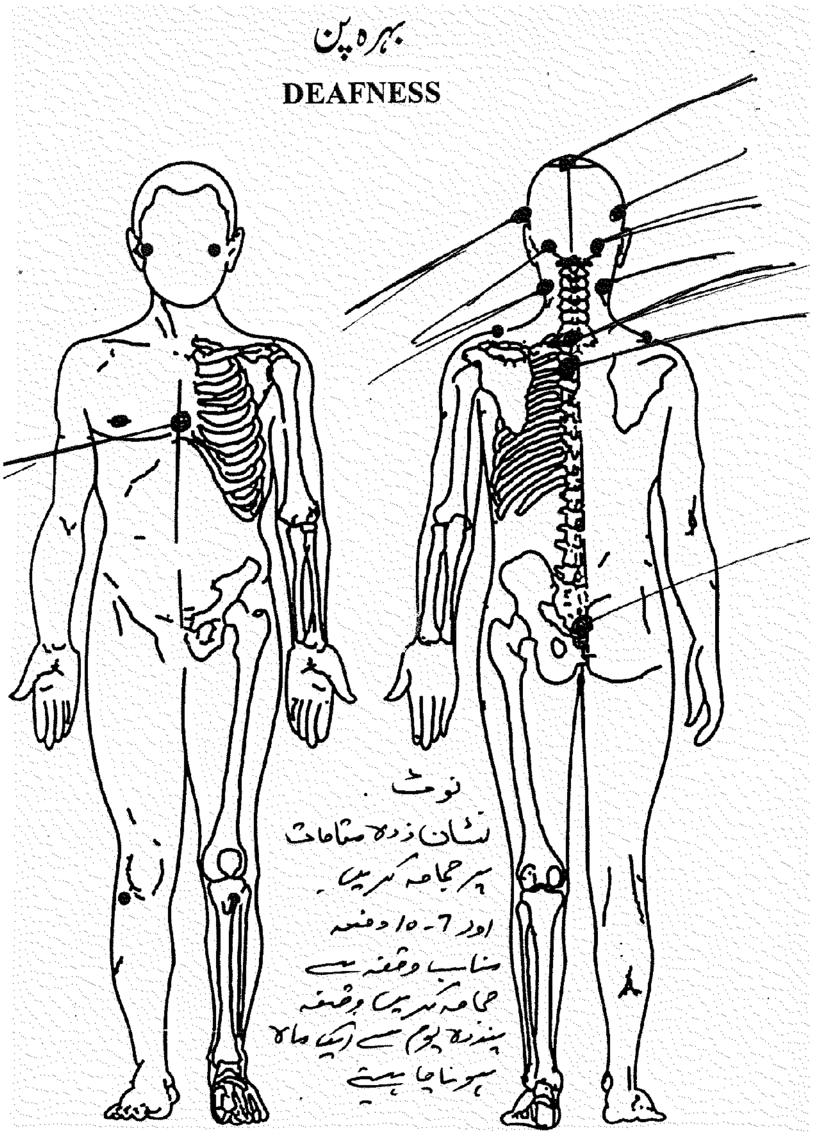
بہرہ پن
DEAFNESS
نوٹ:
نشان زدہ مقامات
پر حجامہ کریں۔
اور 7-10 دفعہ
مناسب وقفہ سے
حجامہ کریں وقفہ
پندرہ یوم سے ایک ماہ
ہونا چاہیئے

ایگزیما
ECZEMA

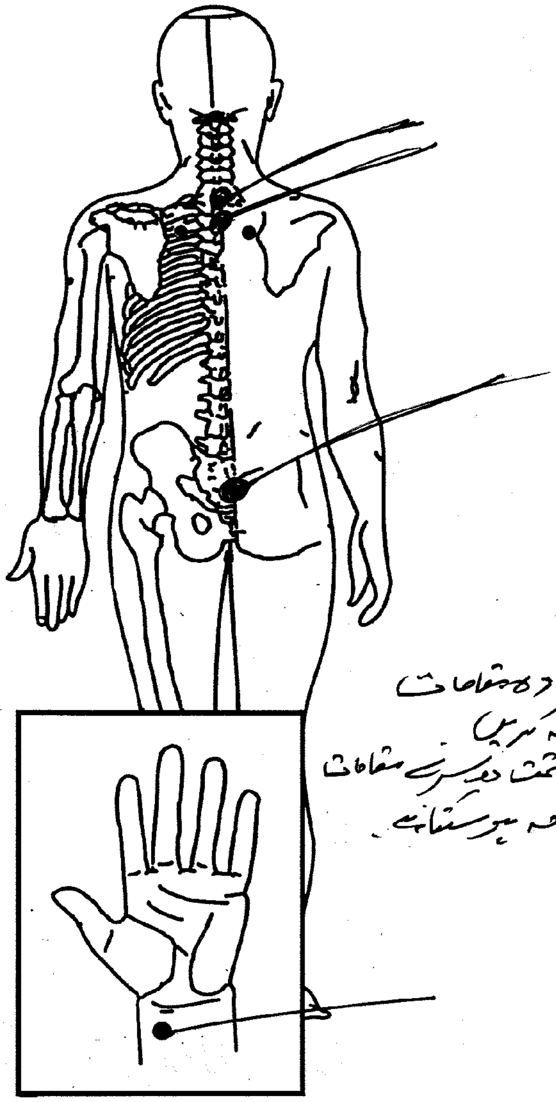

نوٹ۔

نشان زدہ مقامات
پر حجامہ کریں
ضرورت کے تحت دیگر مقامات
پر بھی حجامہ ہو سکتا ہے۔

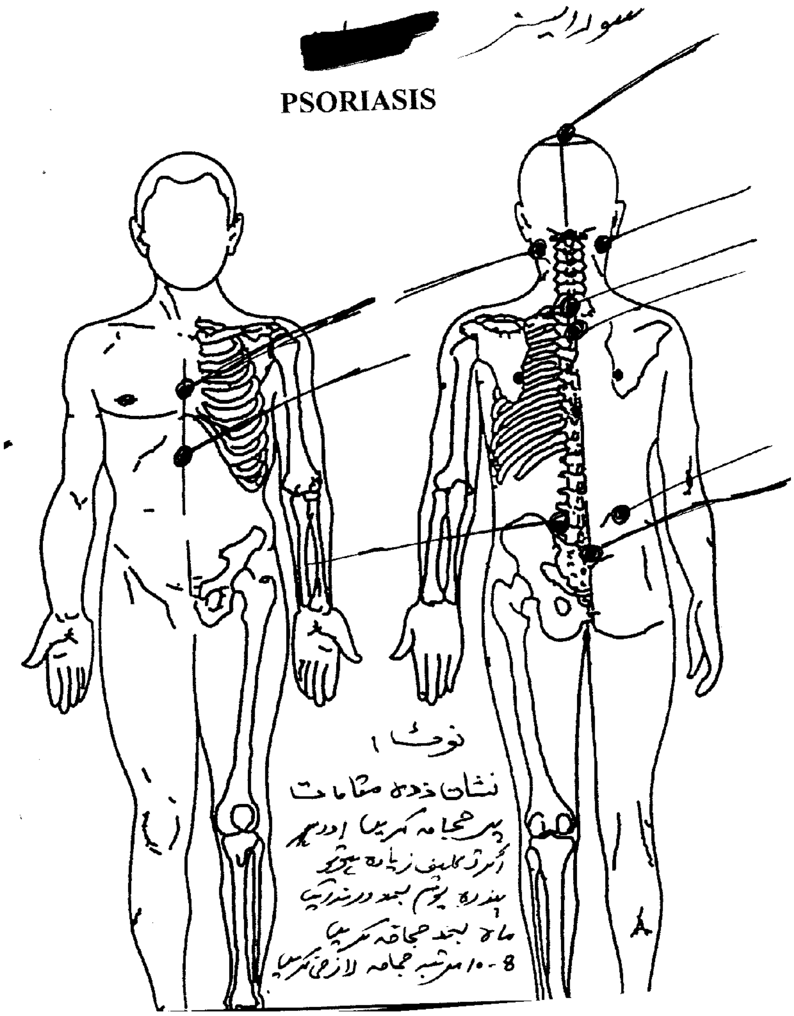
[redacted] سوراتیسز
PSORIASIS
نوٹ ۱
نشان زدہ مقامات
پر حجامہ کریں اور پھر
اگر تکلیف زیادہ ہو تو
پندرہ یوم بعد دوبارہ
ماہ بعد حجامہ کریں
8-10 مرتبہ حجامہ لازمی کریں

خارش

PRURITIS

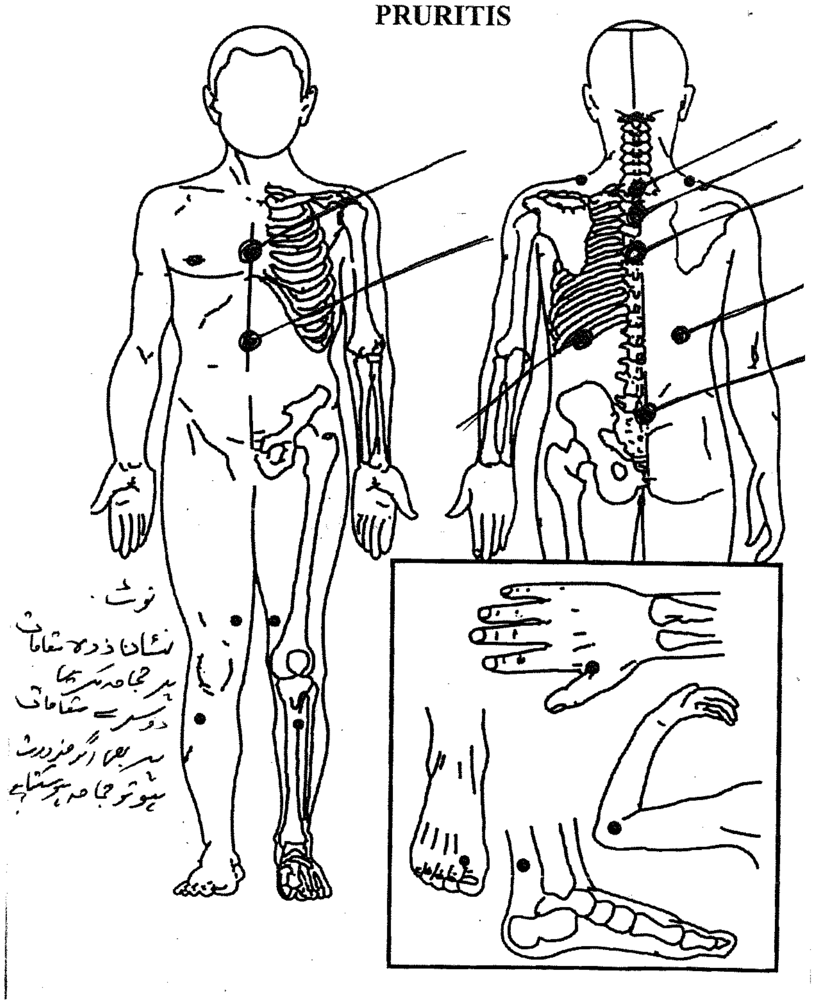

چہرے کے دانے

ACNE

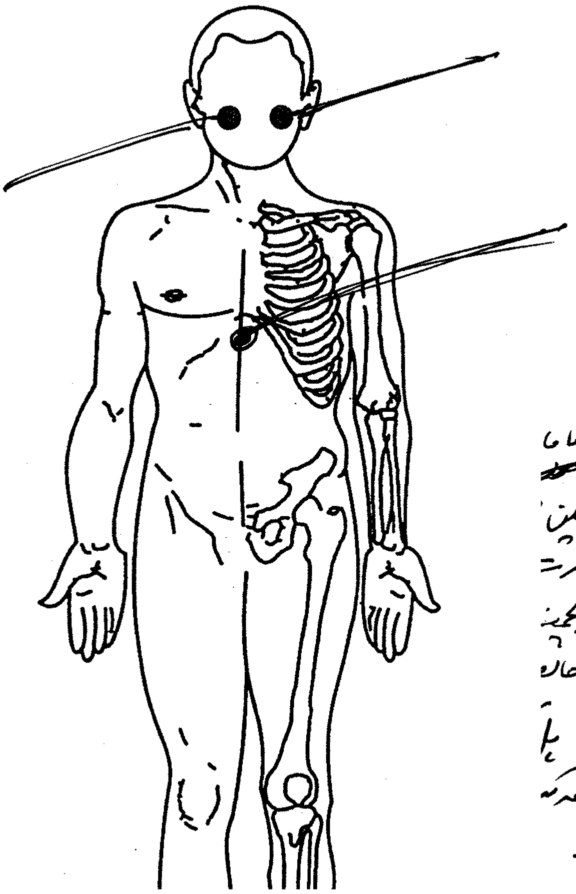

نوٹ:
نشان زدہ مقامات
پر حجامہ کریں۔ لیکن
چہرے پر صرف ماہر ہی کرے
اور حجامہ کرتے ہوئے بچے
نشانات پر خیال
رکھیں
اس کے علاوہ [illegible]
پر بھی اگر حجامہ کریں
تو بہتر ہے۔

جلد کا سفید پڑ جانا

VITILIGO

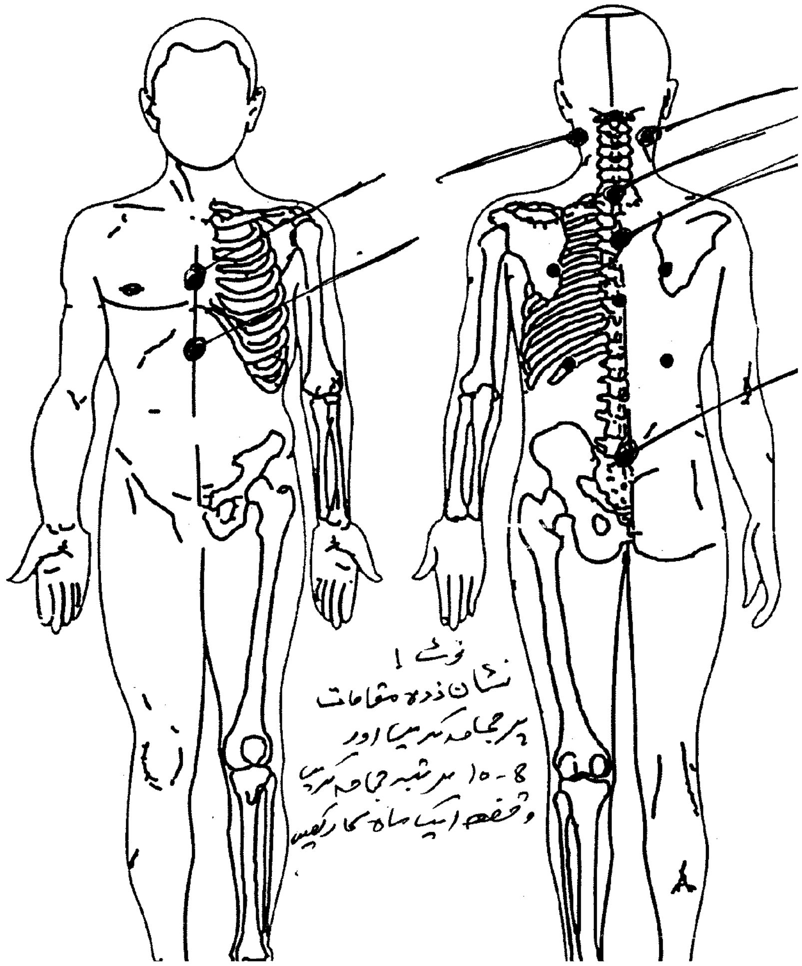

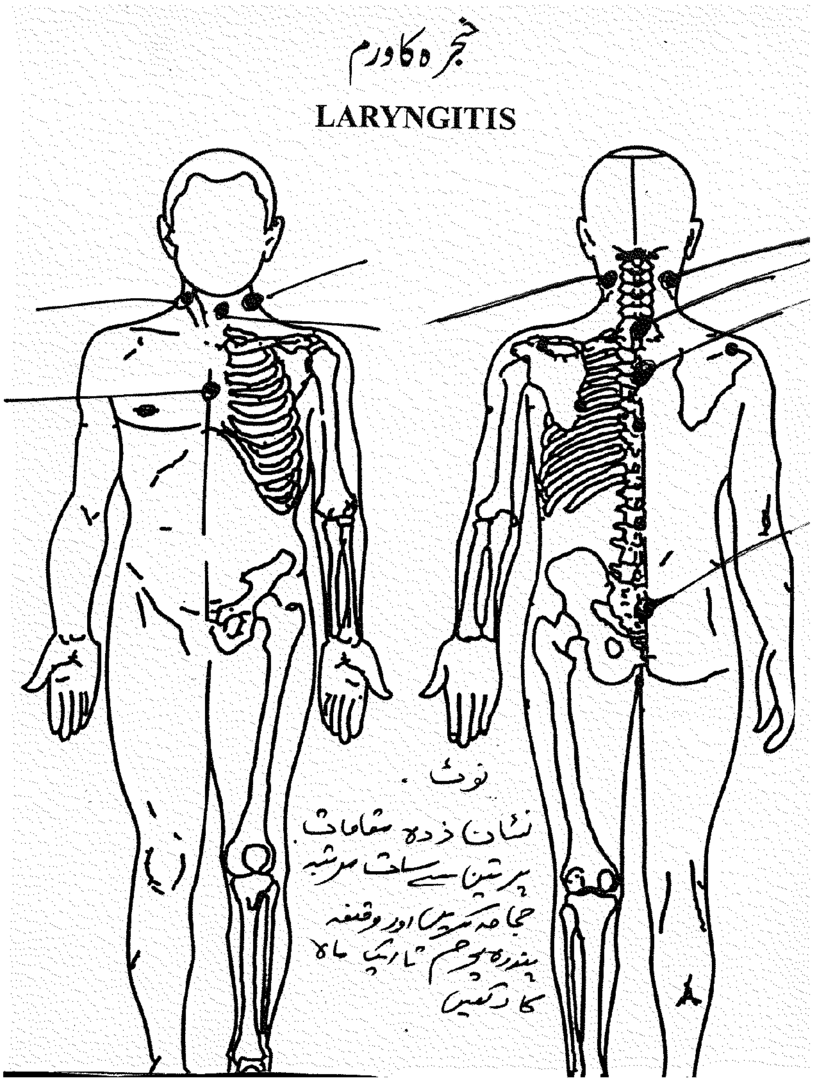
خنجرہ کا ورم
LARYNGITIS
نوٹ۔
نشان زدہ مقامات
پر تین سے سات مرتبہ
حجامہ کریں اور وقفہ
پندرہ تاریخ ماہ
کا رکھیں

ٹانسلز کے امراض اور ورم

DISORDERS OF THE TONSILS
(including Tonsillitis)

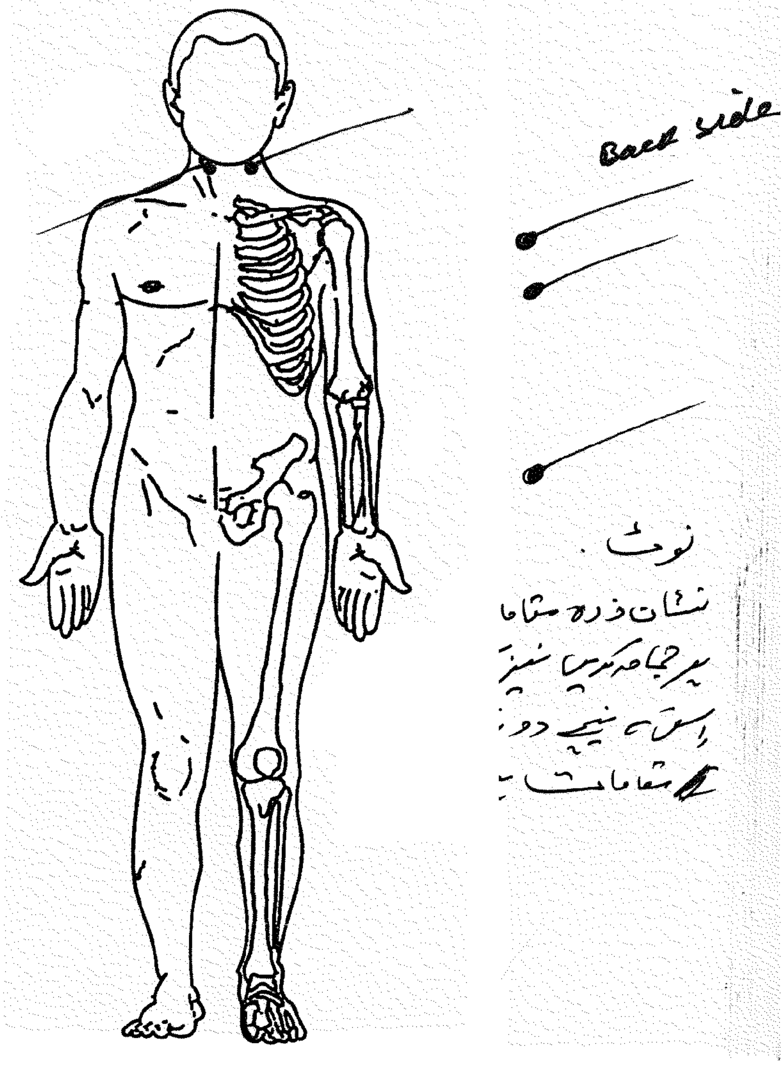

دانتوں کے امراض

DISORDERS OF THE TEETH

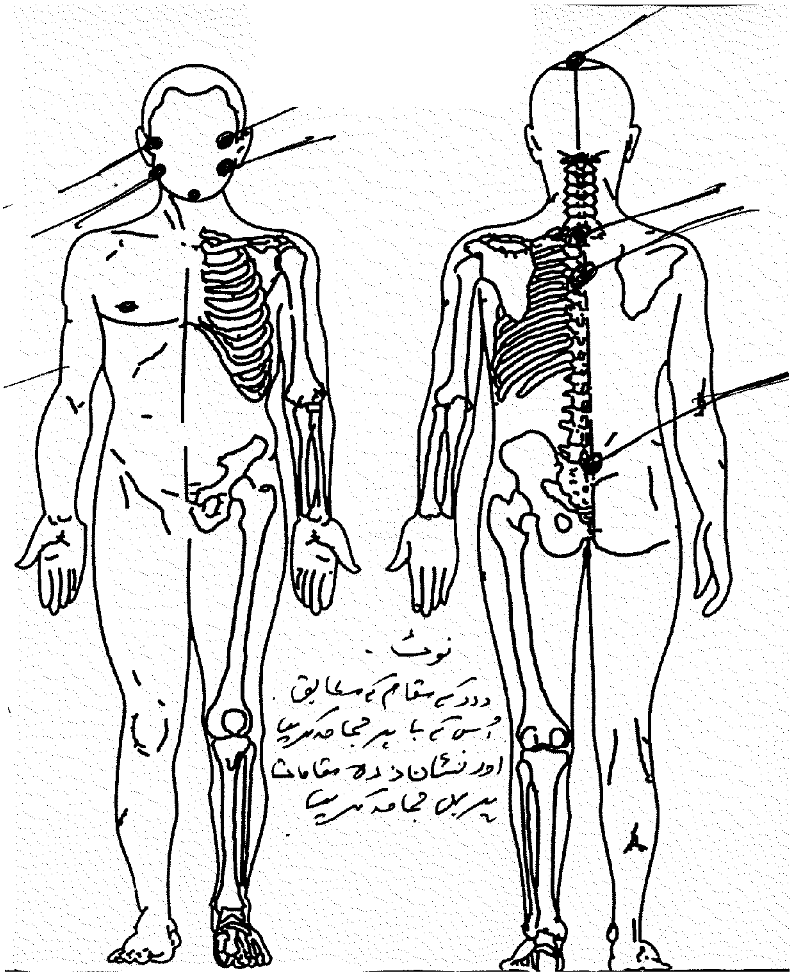

گنج پن

ALOPECIA

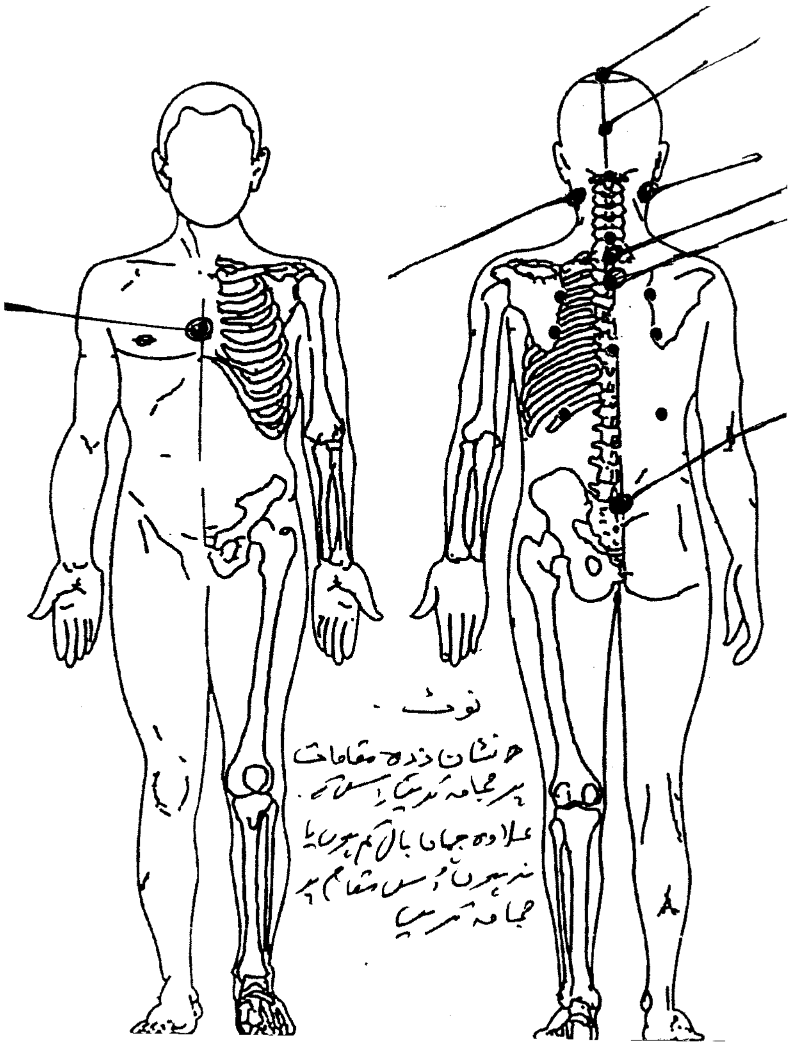

زھریلے حشرات کے کاٹنے پر

POISONING INSECT BITES

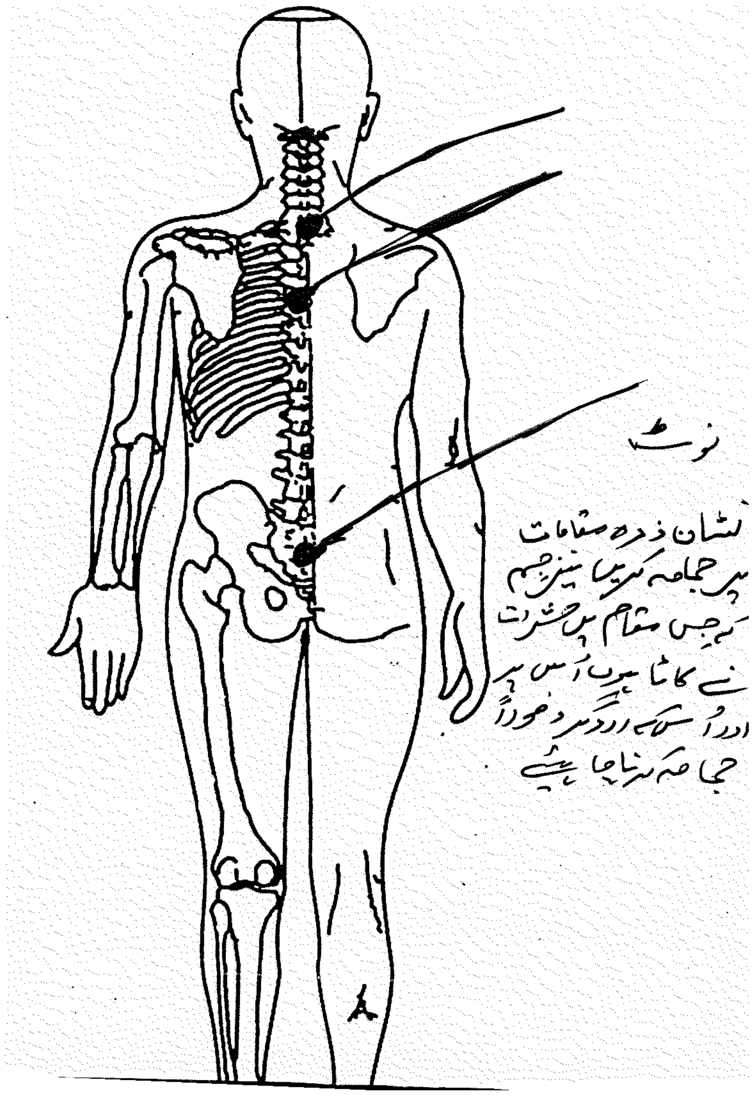

ادویات کے مضرات

SIDE EFFECTS OF DRUGS

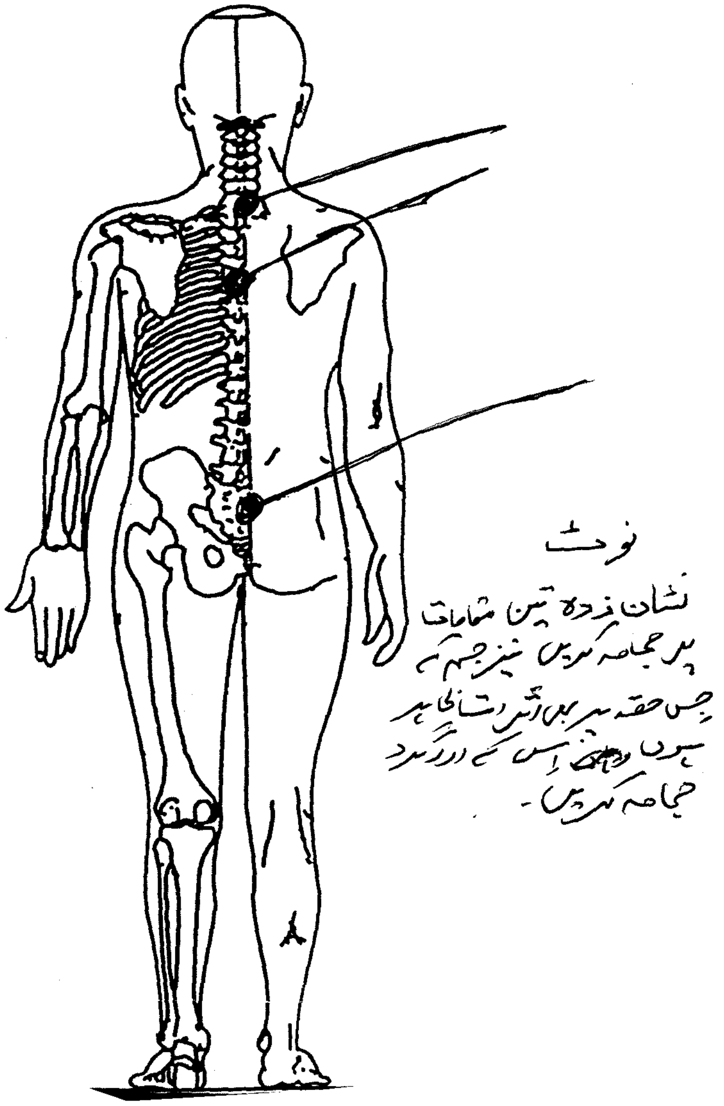

فیل پا

ELEPHANTITIS

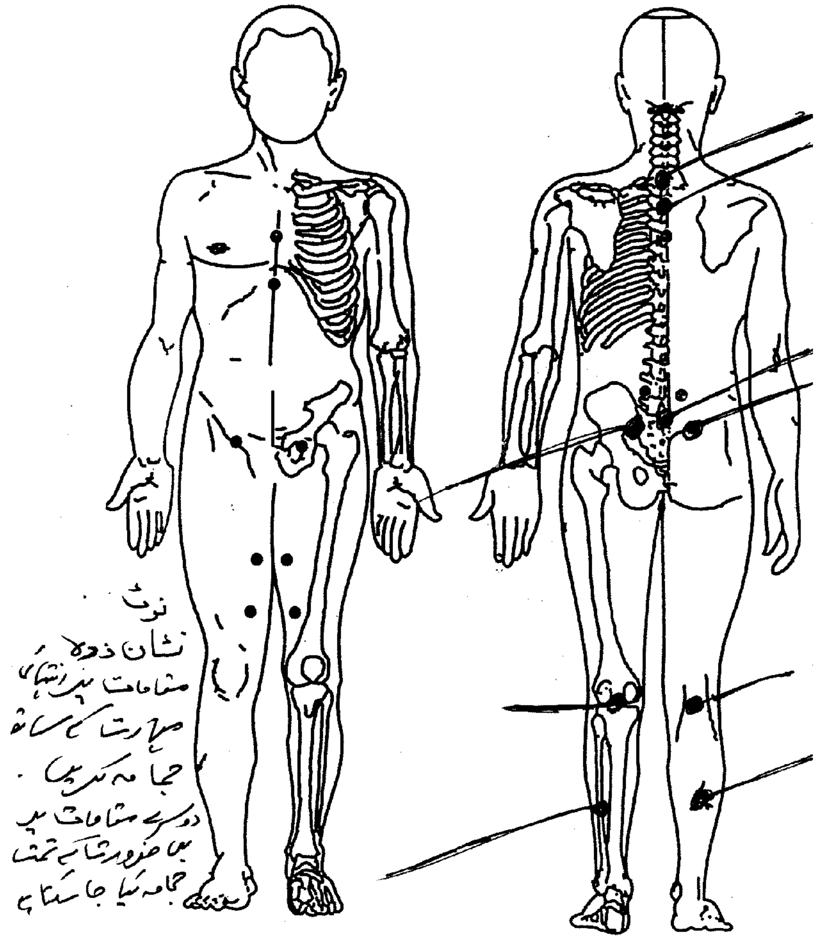

زہریا ادویات مقدار سے زیادہ استعمال کرلینا

POISONING OR DRUG OVERDOSE

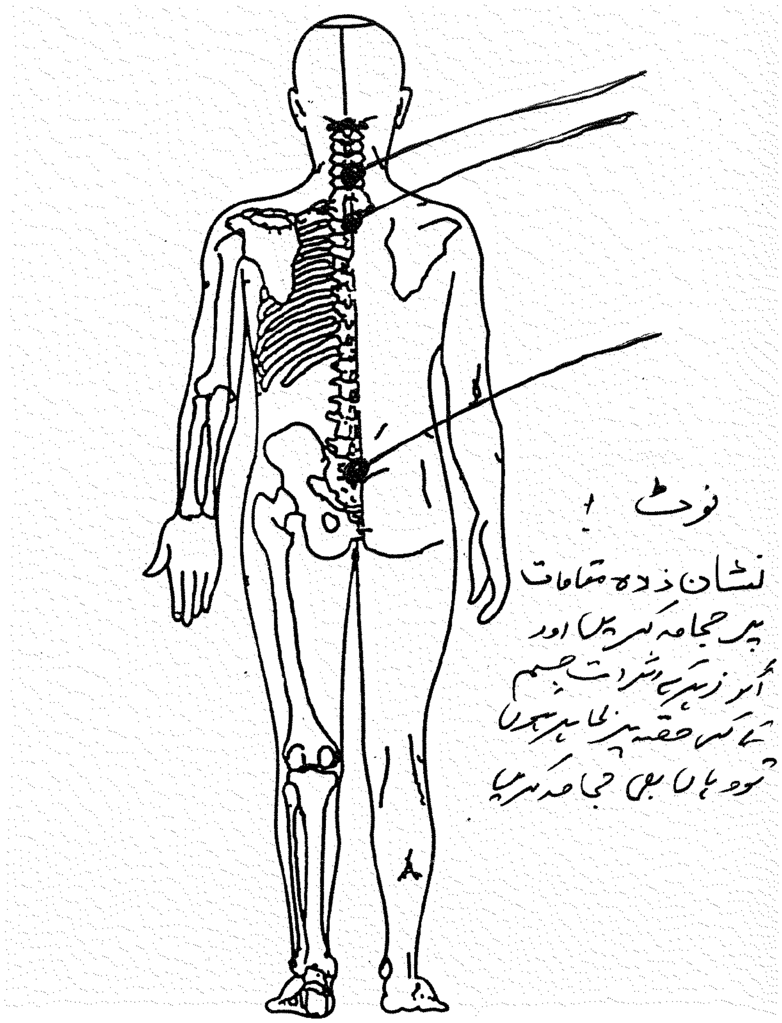

پاؤں کی رگوں کا پھول جانا

VARICOSE VEINS

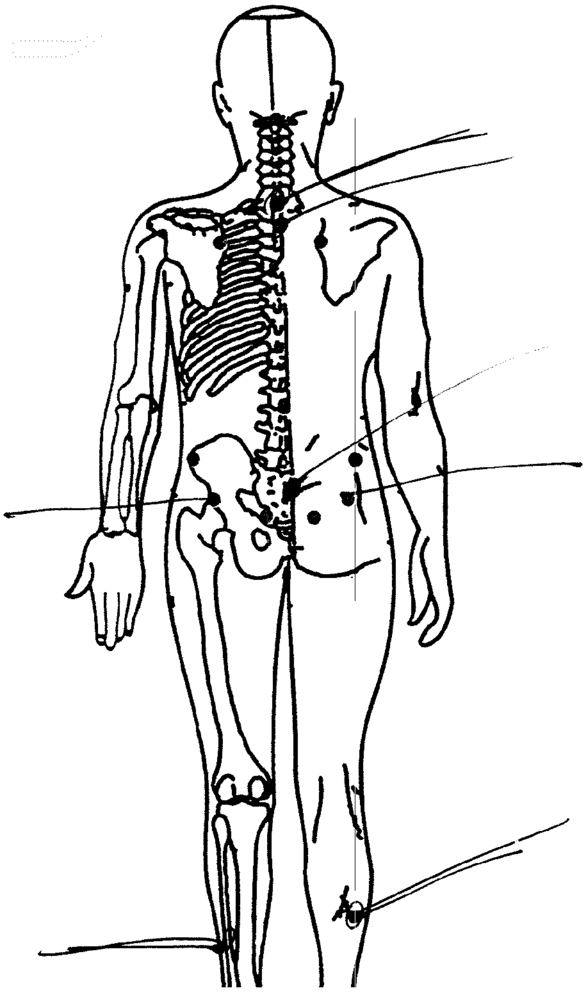

نوٹ: ایسے مریض کو تین سے سات مرتبہ حجامہ کرنا چاہیے، خیال رہے کہ رگوں کے اوپر نہ لگایا جائے بلکہ دائیں اور بائیں حجامہ لگوائیں۔

مرد کا بانجھ پن

MALE STERILITY

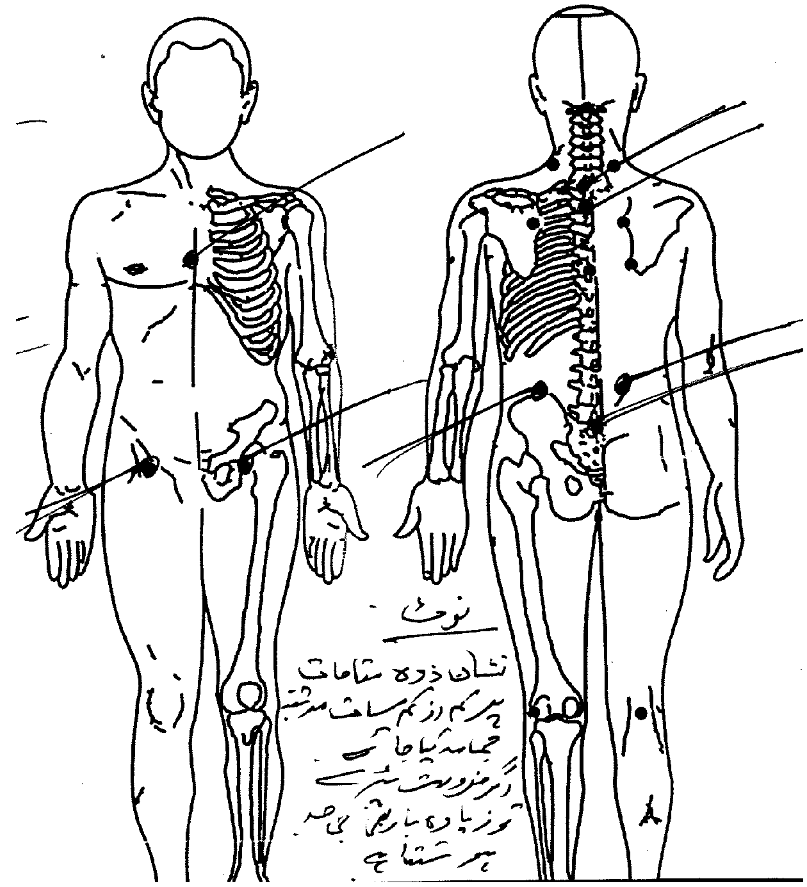

عورت کا بانجھ پن

FEMALE STERILITY

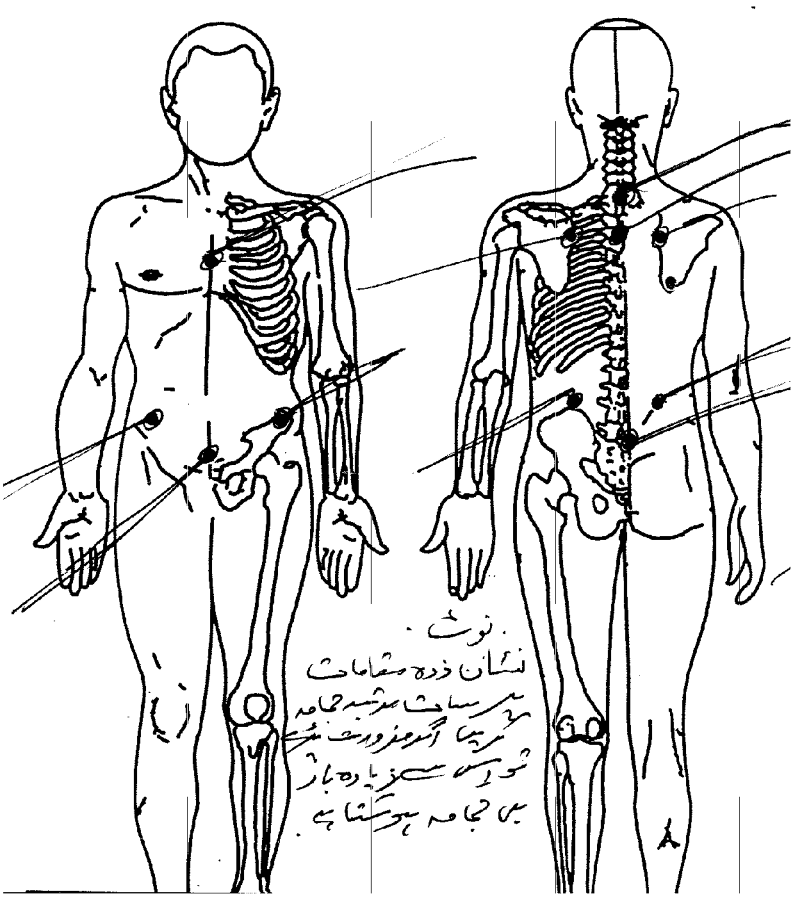

حیض کا نہ آنا

AMENORHEA

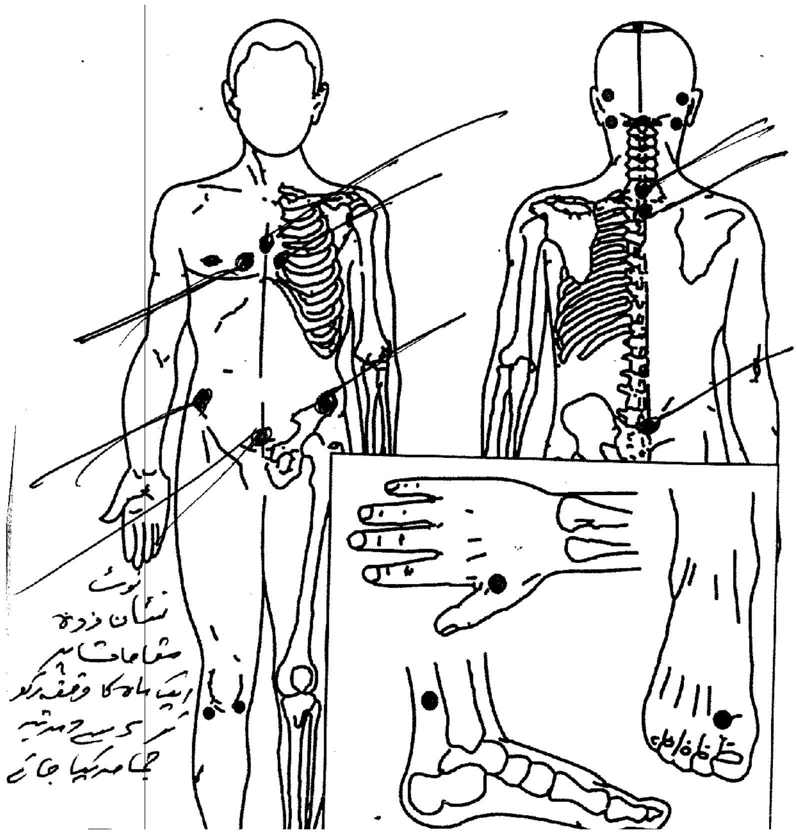

انڈے دانی کو فعال بنانا

OVARIAN STIMULATION

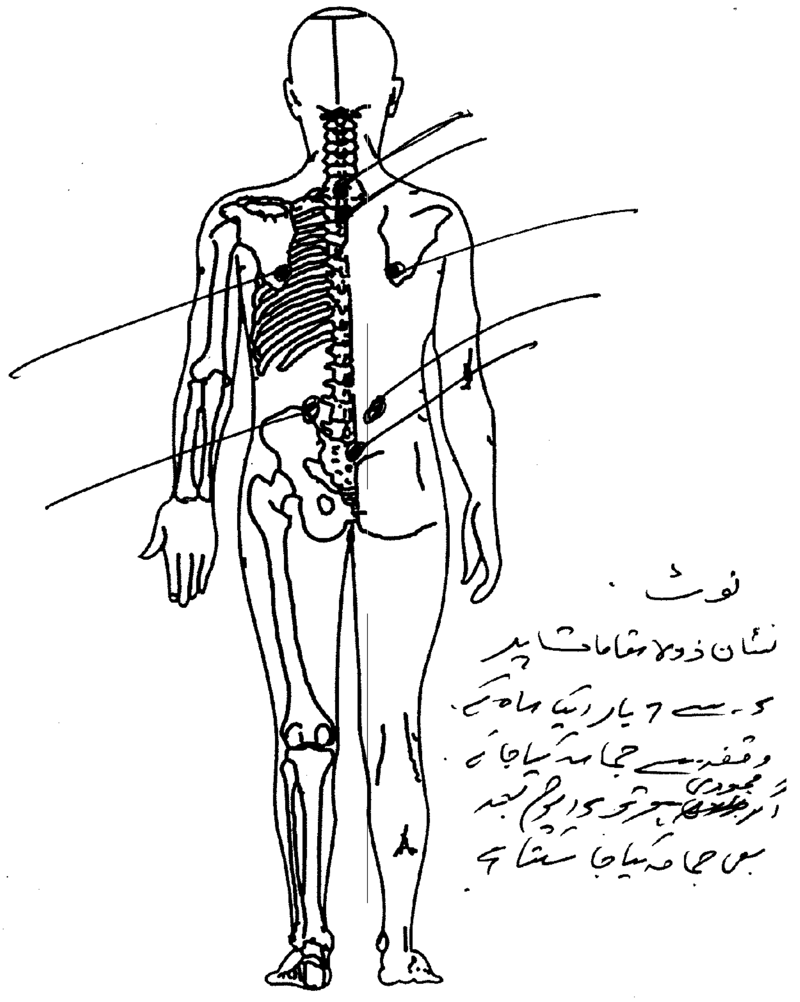

حیض کا درد کے ساتھ آنا

DYSMENORRHEA

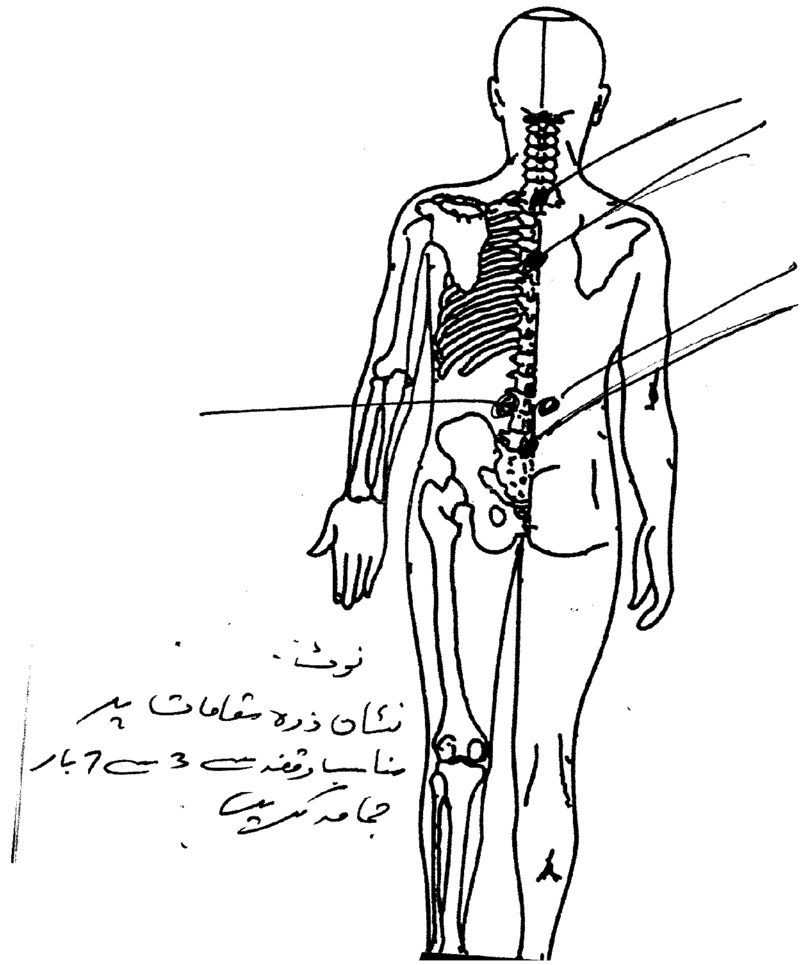

بہت زیادہ حیض کا آنا

POLYMENORRHIA

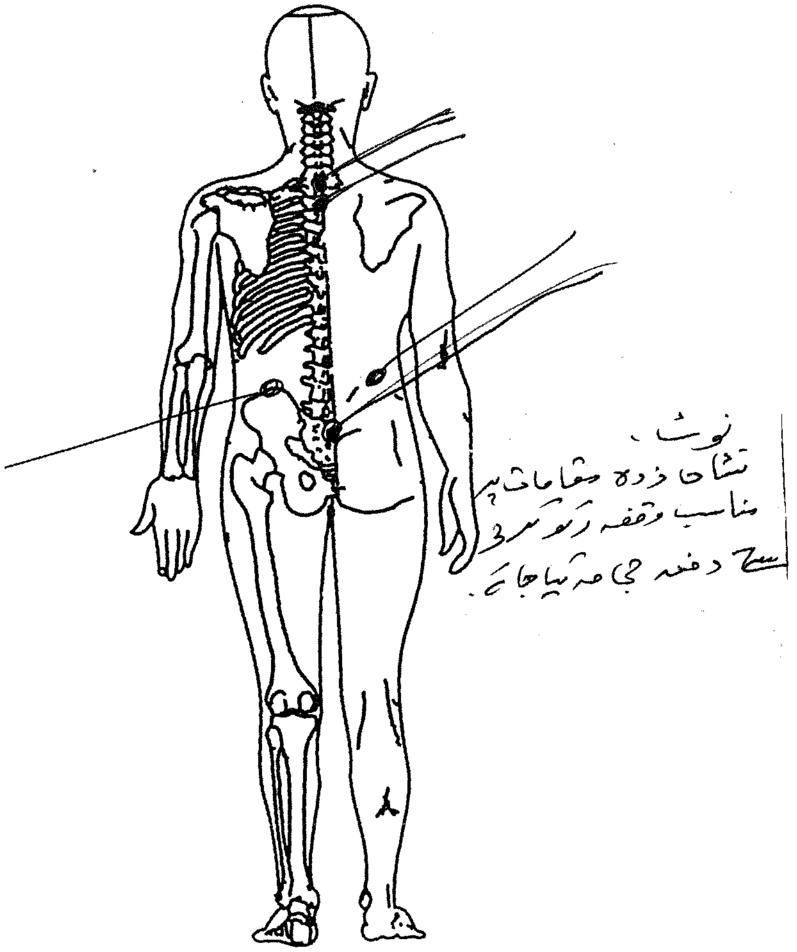

کھتئی رنگ کا لیکوریا

BROWN VAGINAL DISCHARGE

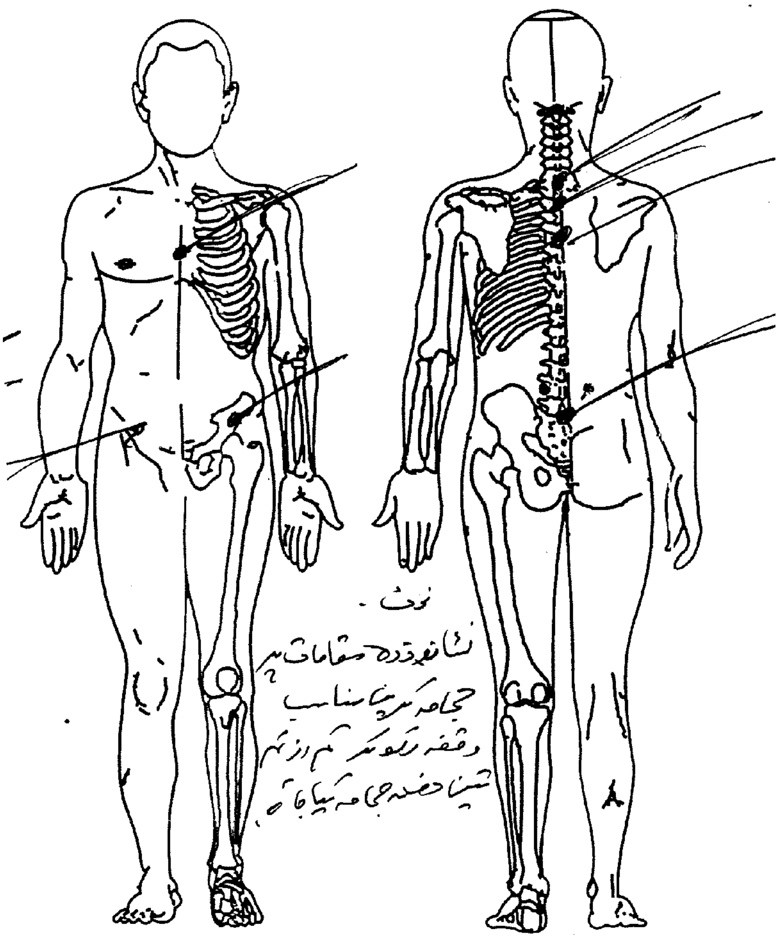

لیکوریا بغیر رنگ و بو کے

VAGINAL SECRETIONS WITHOUT COLOR OR DOUR

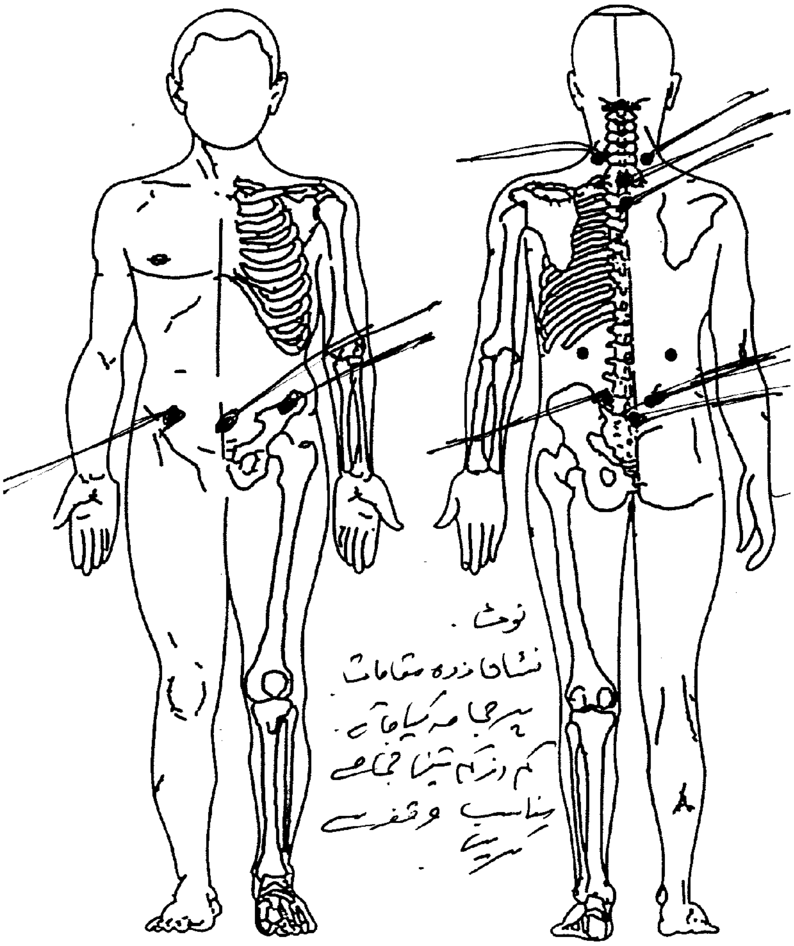

گردے کی پتھری اور گردے کے امراض

DISORDRS OF THE KIDNEY

(Including Renal Colic and Nephrolithiasis)

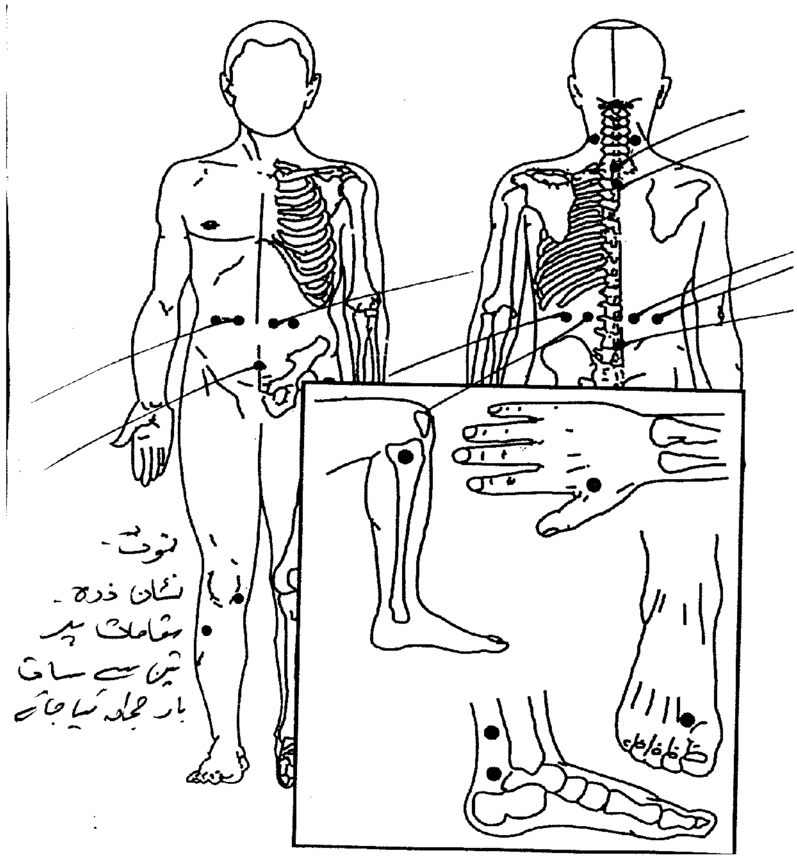

زچگی کے آپریشن کے بعد کا درد

PAIN AFTER OBSTETRIC SURGERY

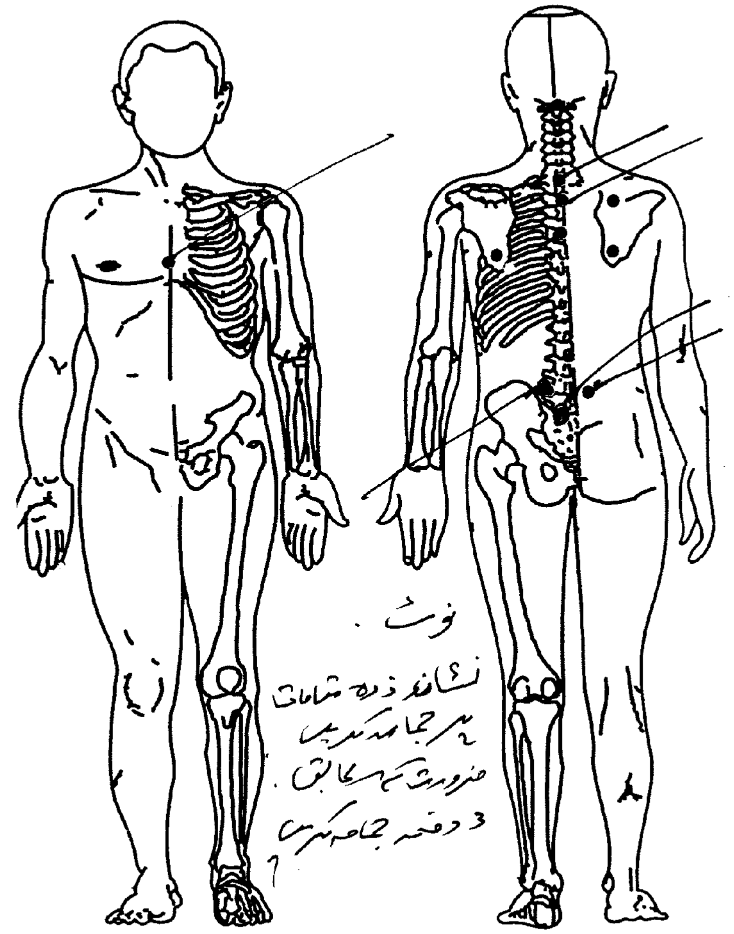

مثانے کا ورم

CYSTITIS

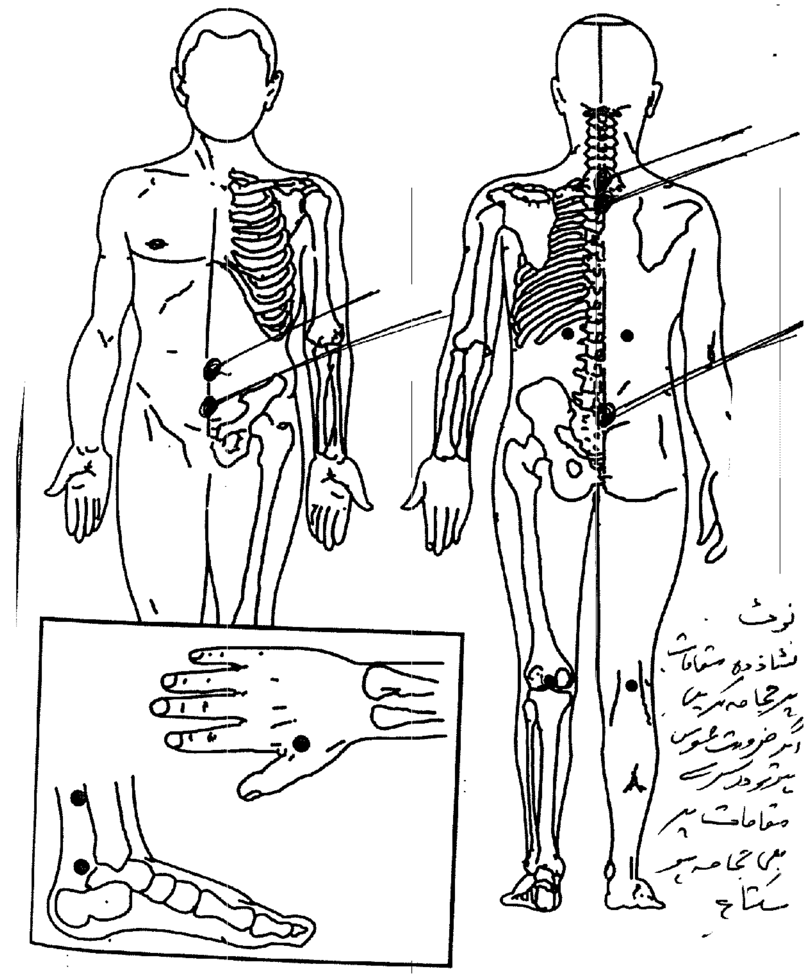

غیر ارادی طور پر پیشاب کا نکل جانا اور رات میں پیشاب کا نکل جانا

URINARY INCONTINENCE AND NOCTURNAL ENURESIS

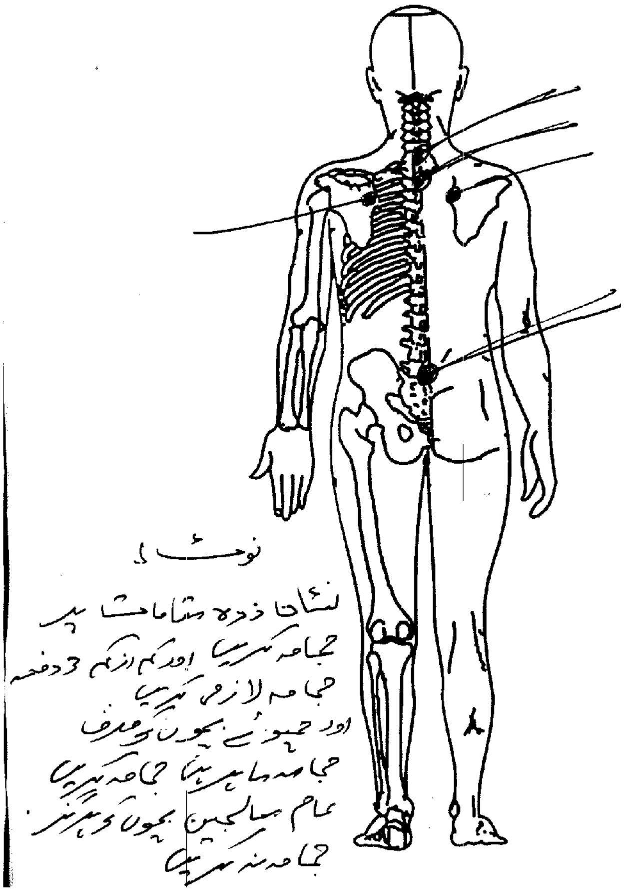

پیشاب کے امراض اور پیشاب کا رُک جانا

DISORDERS OF THE URNIARY TRACT INCLUDING

URINARY RETENTION

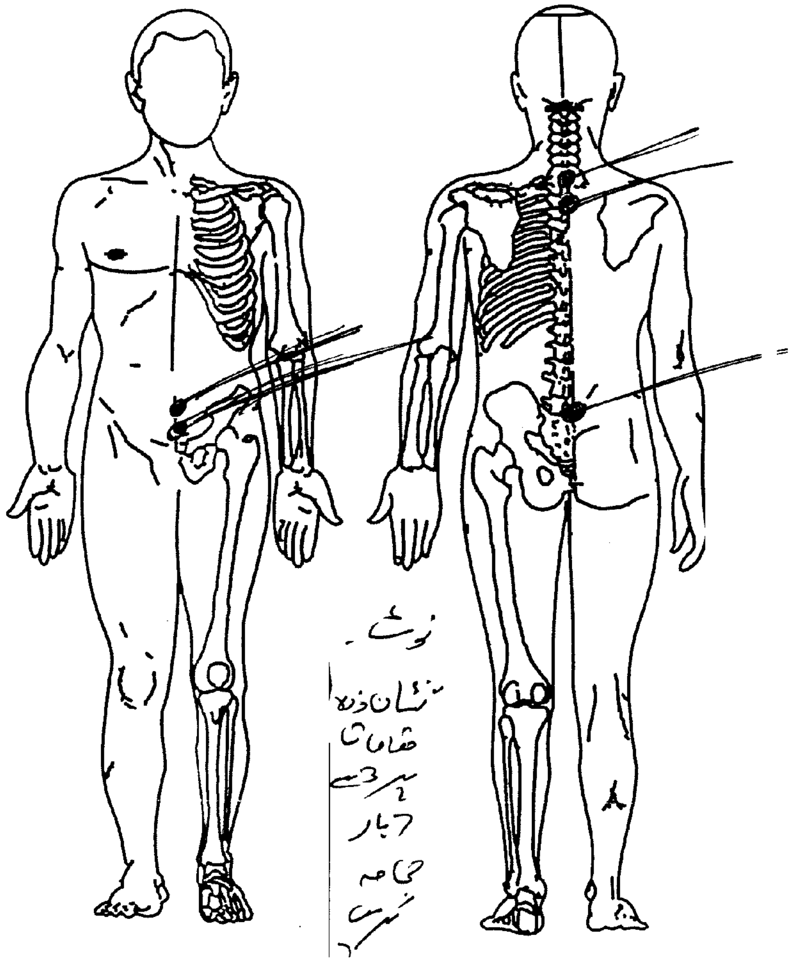

ہائی بلڈ پریشر

HYPERTENSION AND HYPERTENSIVE CRISIS

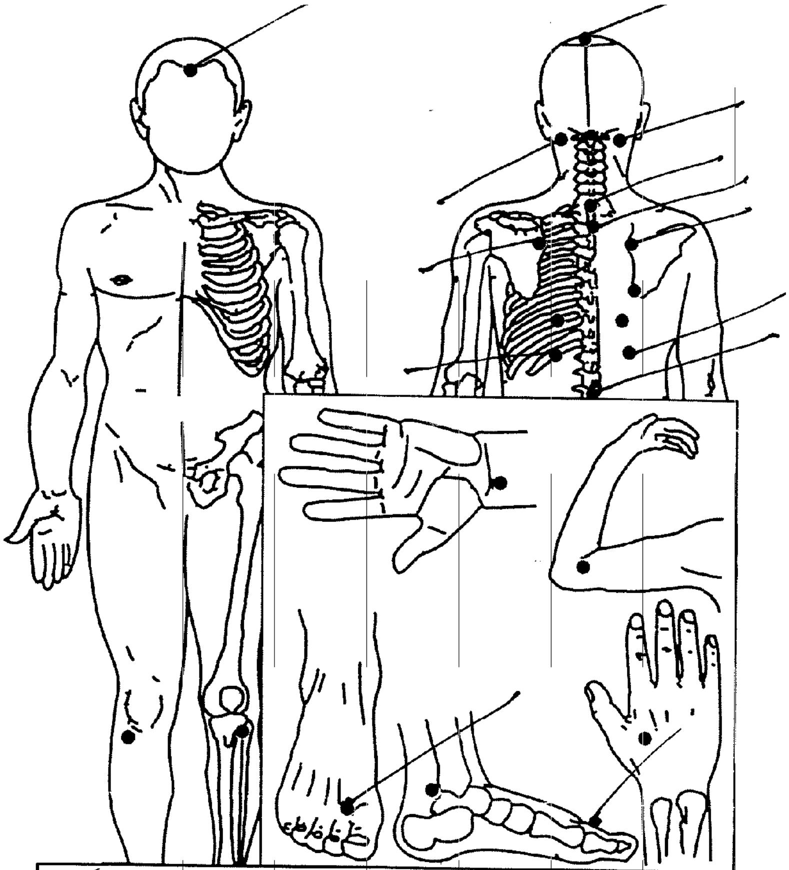

نوٹ: اس مرض میں کم از کم آٹھ یا دس مرتبہ حجامہ کرنا چاہیے۔ ہر دو حجامتوں کا درمیانی وقفہ دو ہفتے یا ایک ماہ کا رکھیں یا
طبیب کے مشورے پر عمل کریں۔

دل کے عمومی امراض

CARDIOVASCULAR DISORDERS

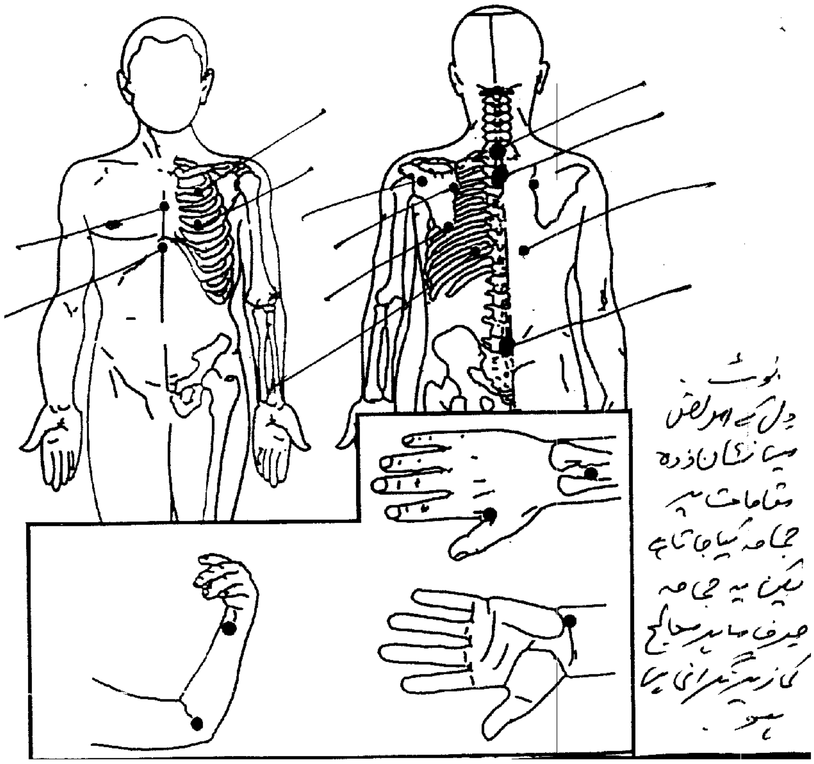

بلڈ پریشر کا کم ہوجانا

HYPOTENSION

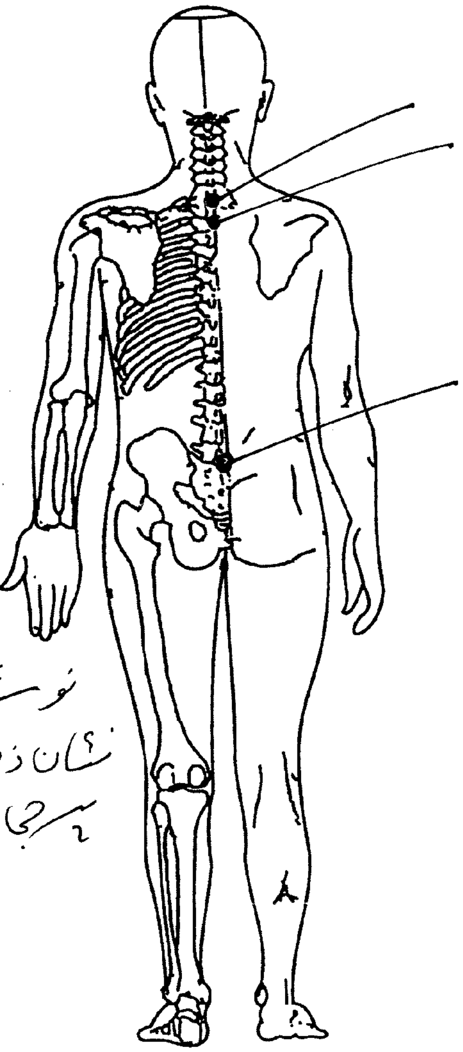

نوٹ:
نشان زدہ مقامات
پر حجامہ کریں

سینے میں درد

CHEST PAIN

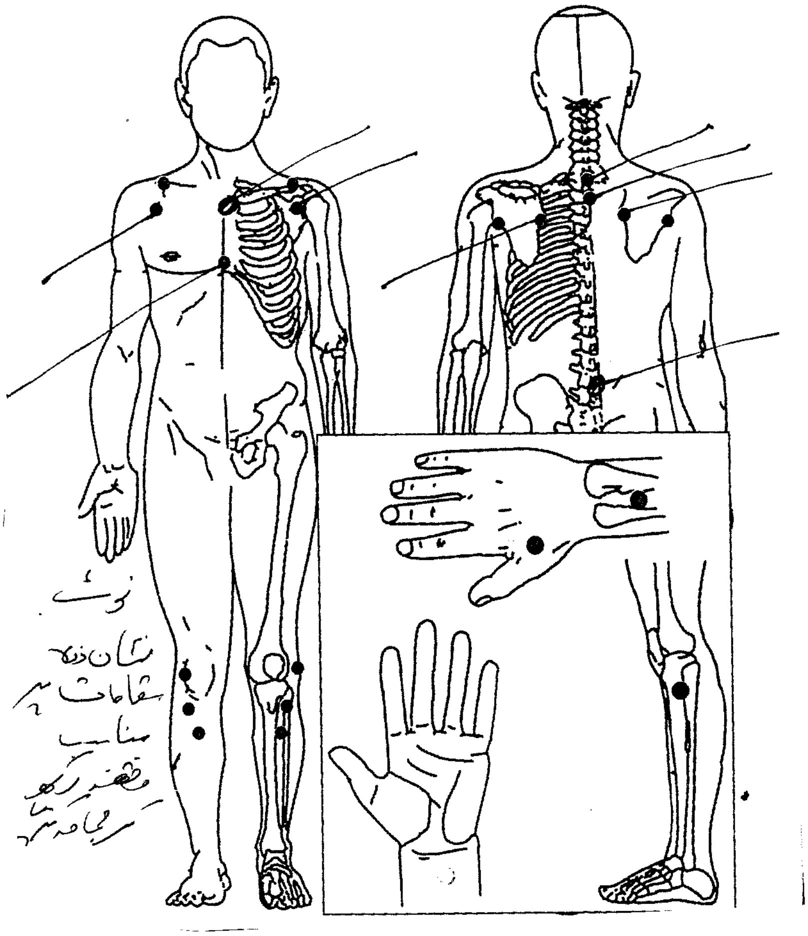

دورانِ خون میں کمی

DISORDERS OF BLOOD CIRCULATION

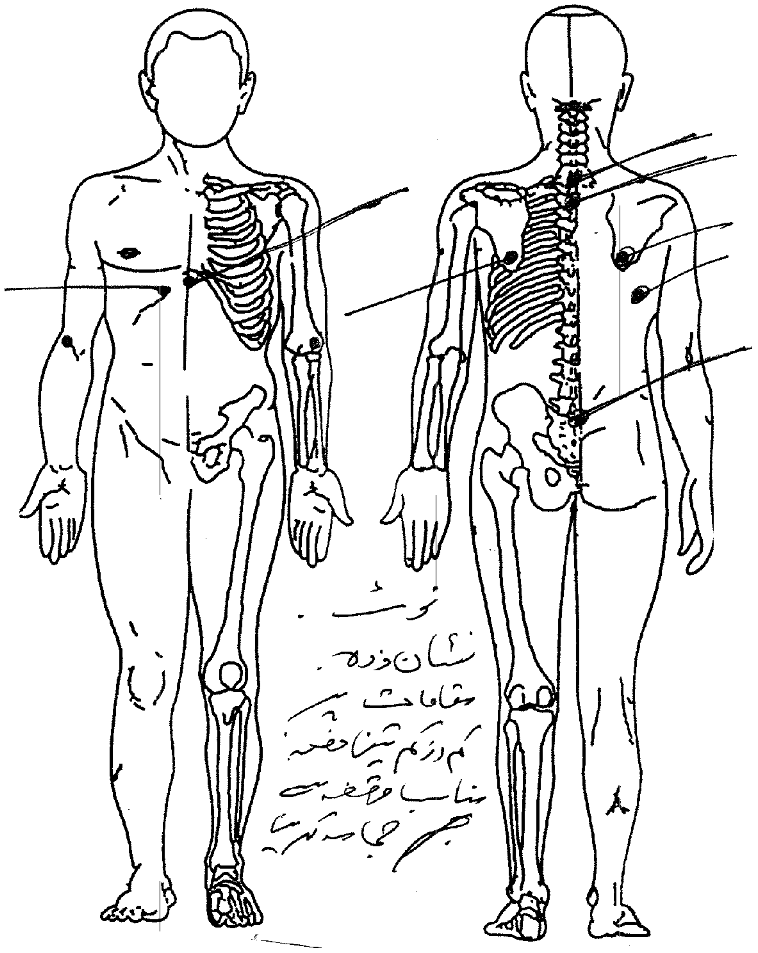

کولیسٹرول کا بڑھ جانا

HYPER CHOLESTEROLEMIA

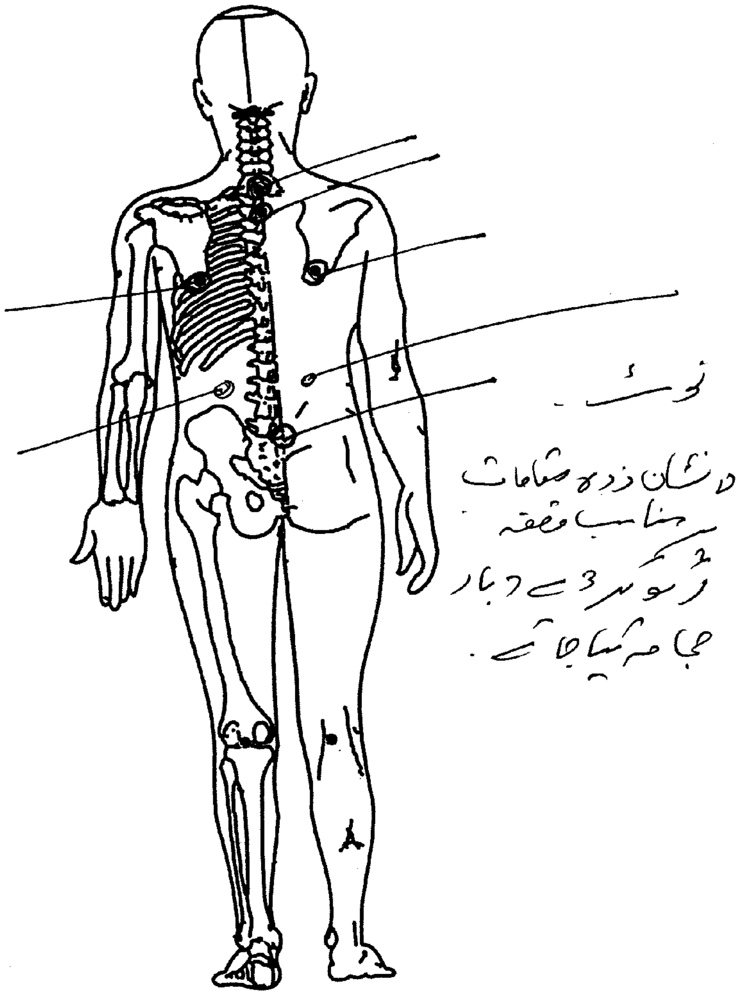

فالج

HEMIPLEGIA

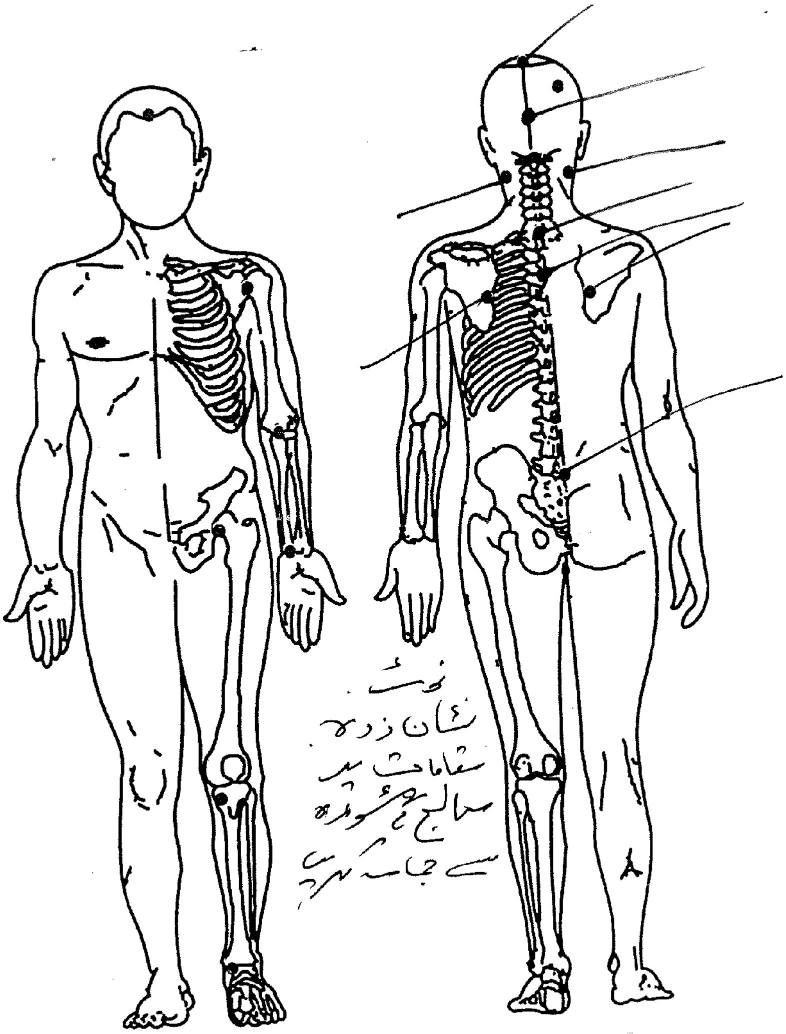

دونوں ٹانگوں میں فالج

PARAPLEGIA

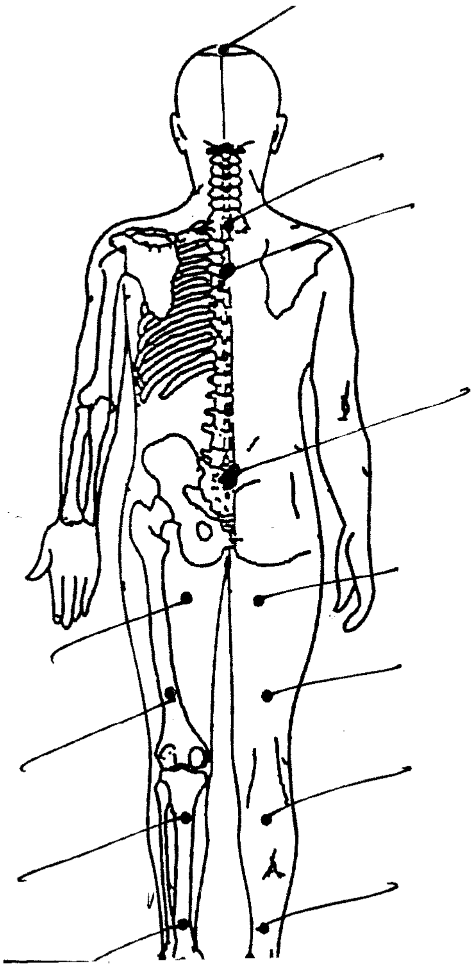

نوٹ: ......اس مرض میں ریڑھ کی ہڈی کے اس مقام پر حجامہ کرنا چاہیے جہاں حرام مغز پر نقص آیا ہے۔

دونوں بازوؤں اور دونوں ٹانگوں میں فالج

QUADREPLEGIA

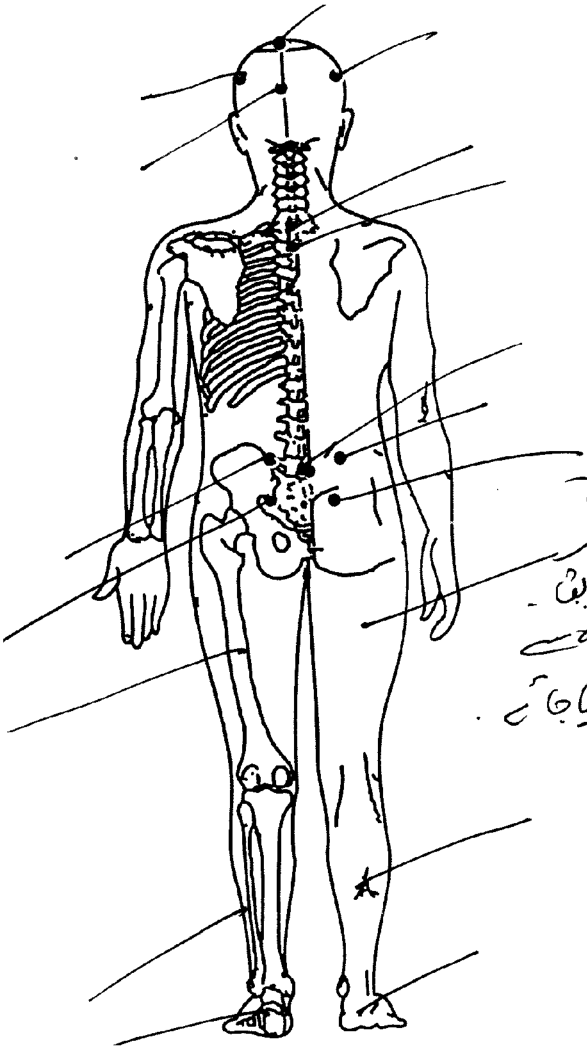

نوٹ: نشان زدہ مقامات پر ضرورت کے مطابق معالج کے مشورہ سے حجامہ لگایا جائے۔

چہرے کا لقوہ

FACIAL PALSY

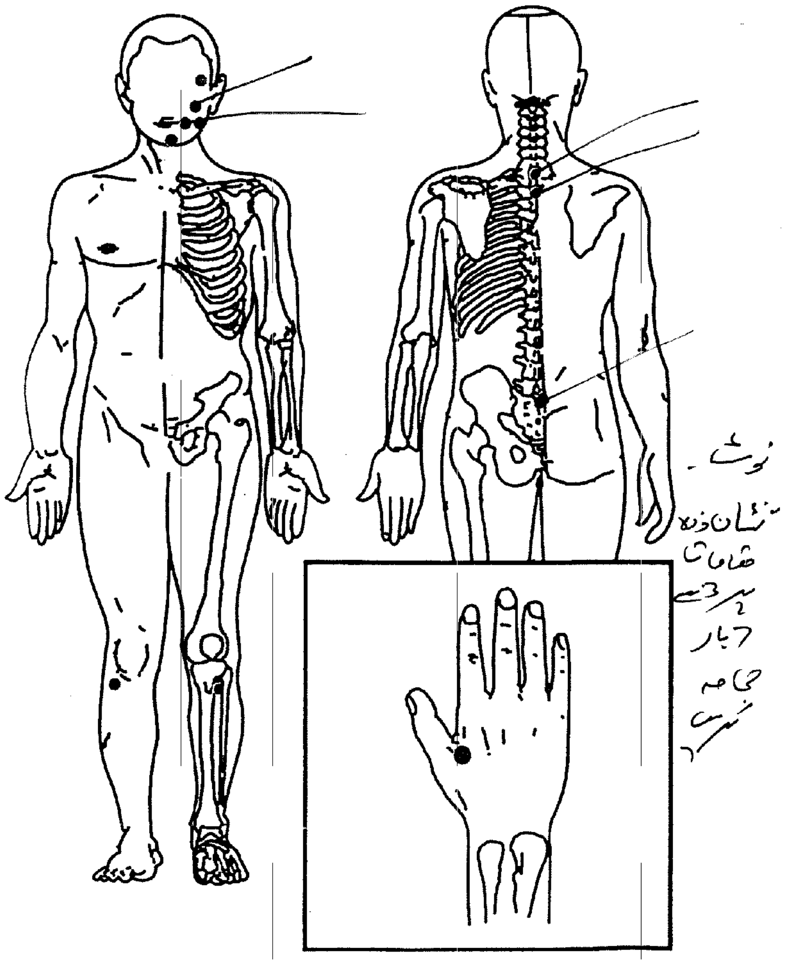

دماغ میں پیدائشی نقص کی وجہ سے فالج

CEREBRAL PALSY

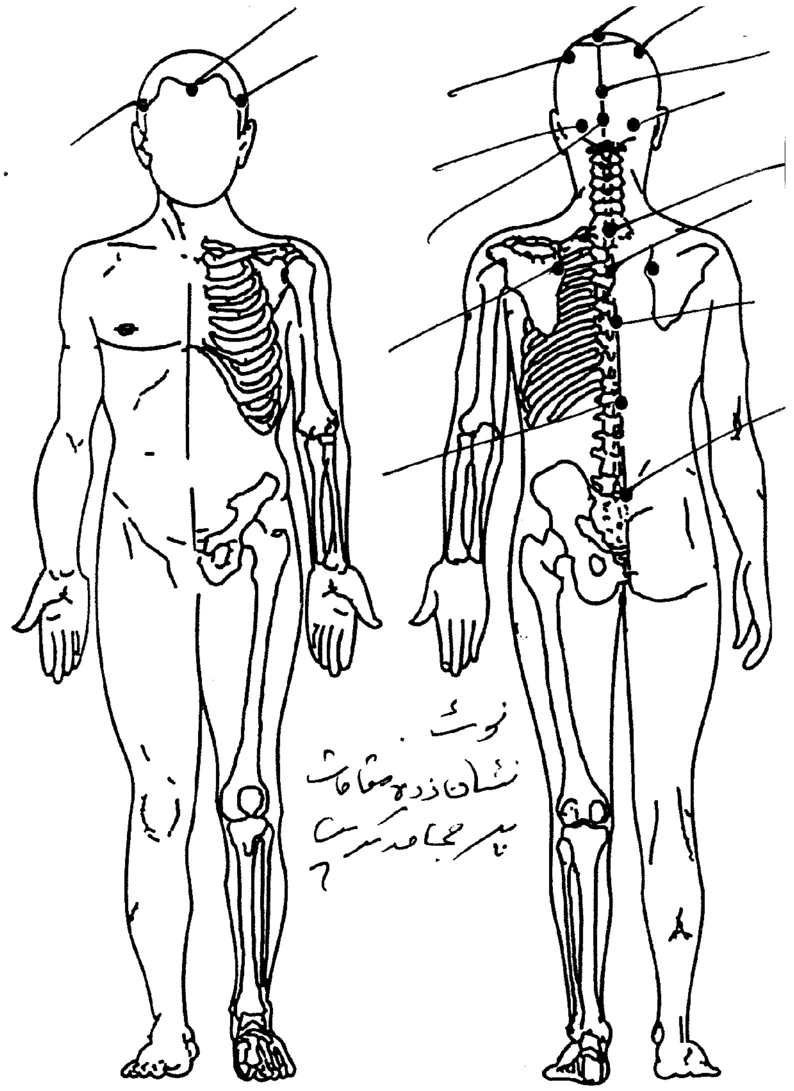

اعضا کے اعصاب میں نقص

PERIPHERAL NEUROPATHY

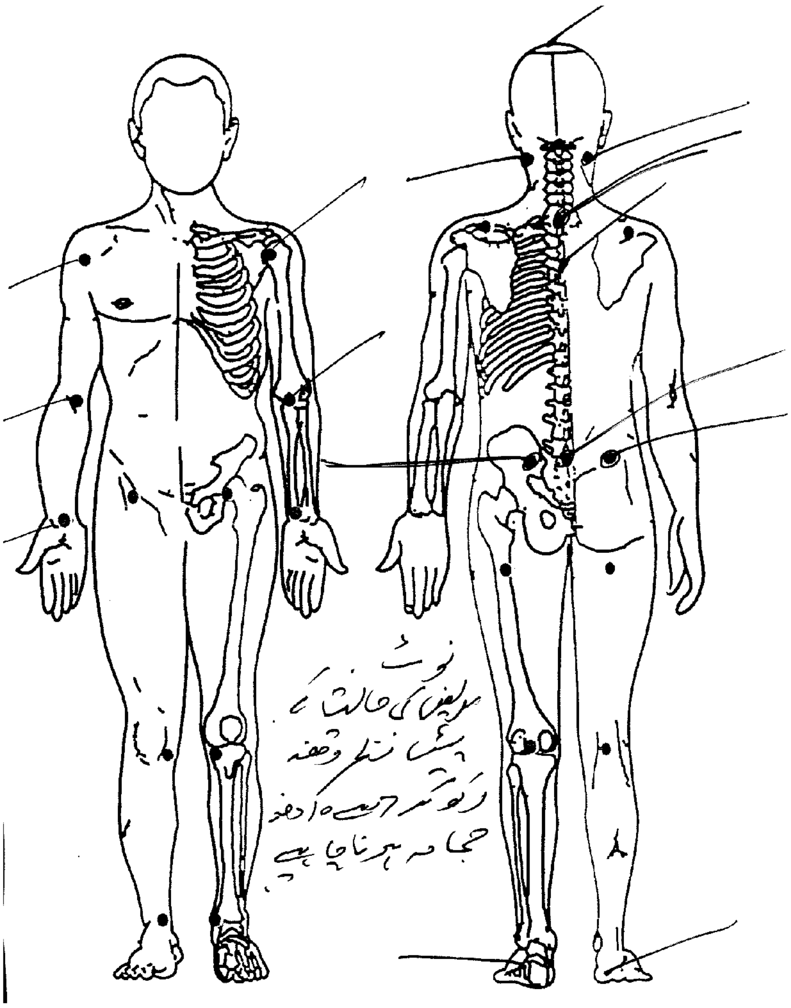

چہرے کے اعصاب میں نقص

TRIGEMINAL NEURALGIA

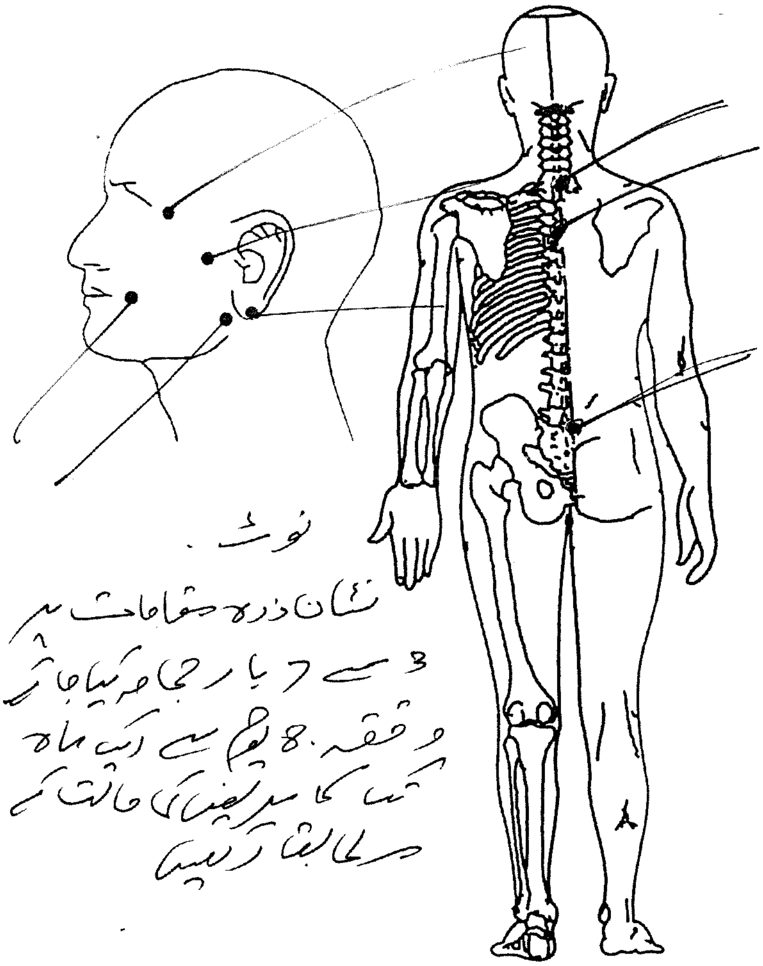

بولنے کے امراض

SPEECH DISORDERS

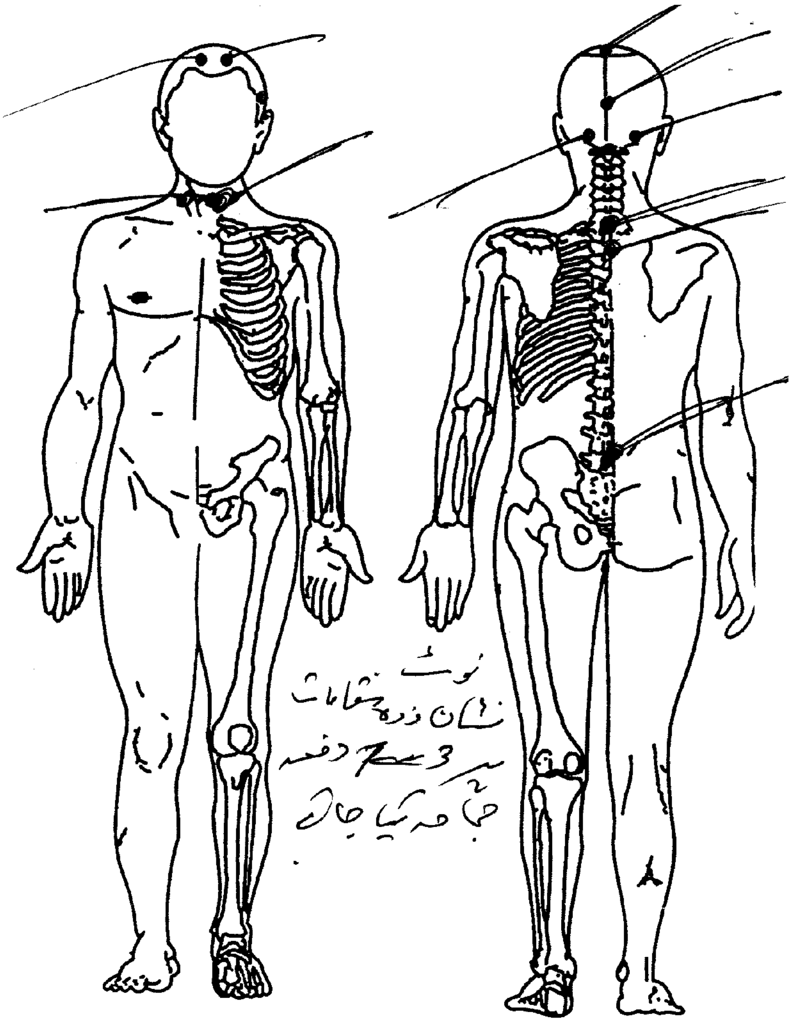

دورے اور مرگی

SEIZURES AND EPILEPSY

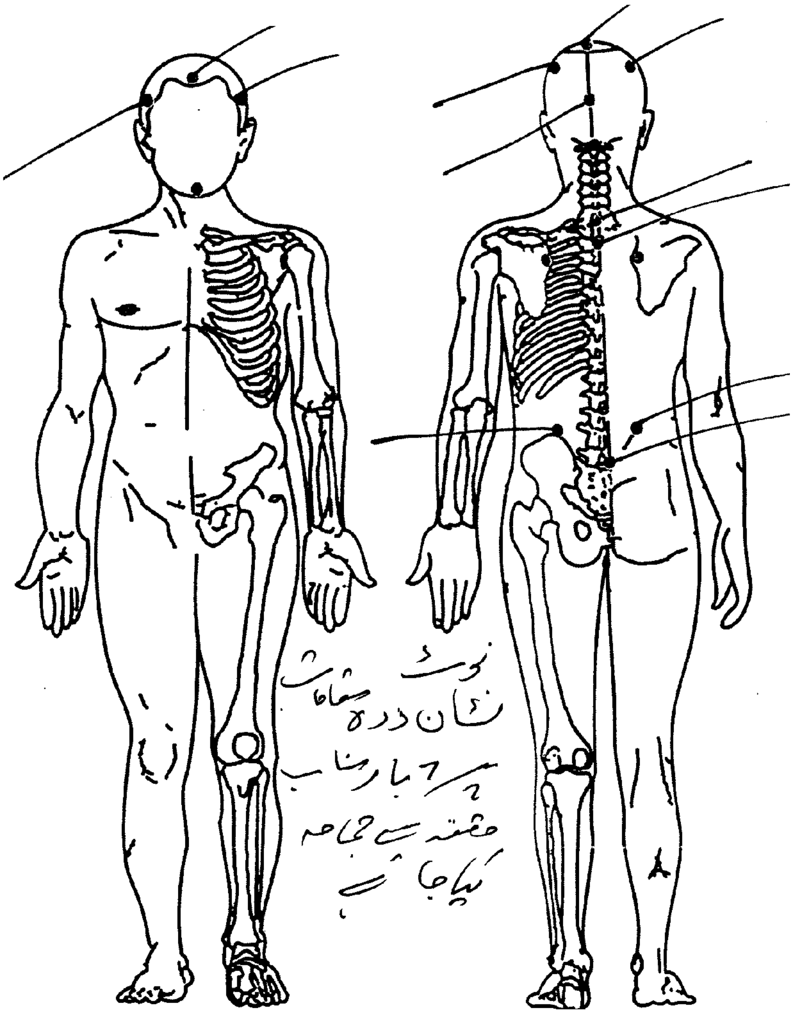

سر کا درد

HEAD ACHE

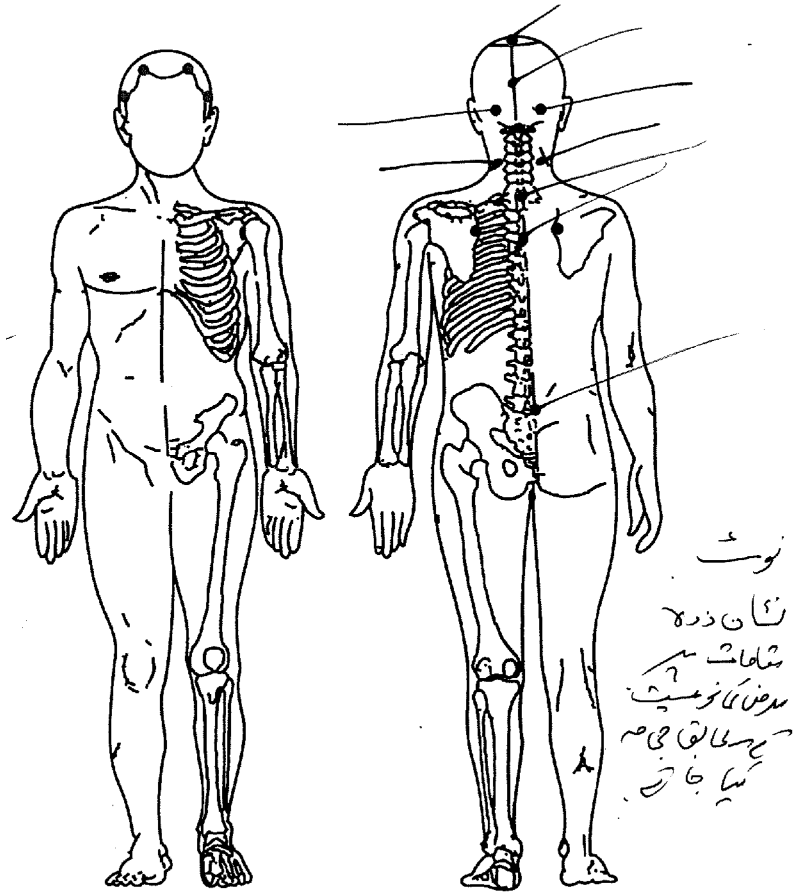

یادداشت کا کمزور ہوجانا

MEMORY DISORDERS

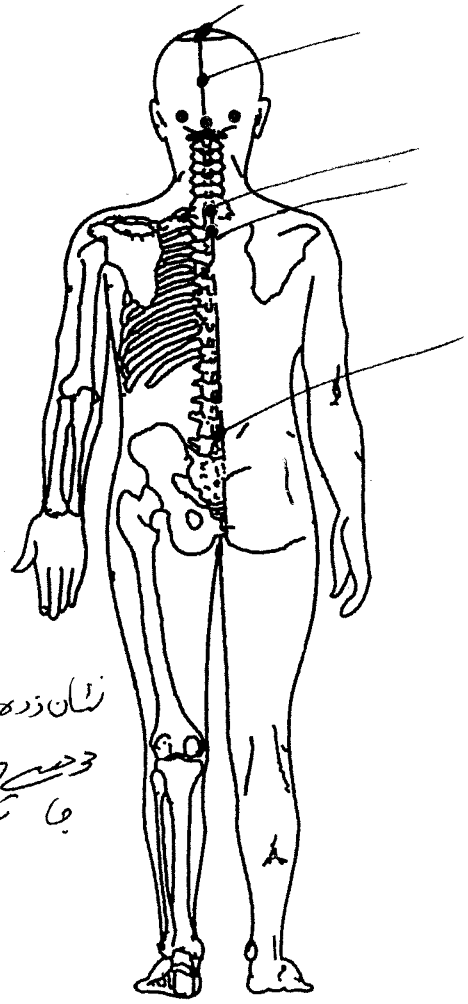

نوٹ:
نشان زدہ مقامات پر
دو سے ۲ بار حجامہ کیا
جائے

شقیقه

MIGRAINE

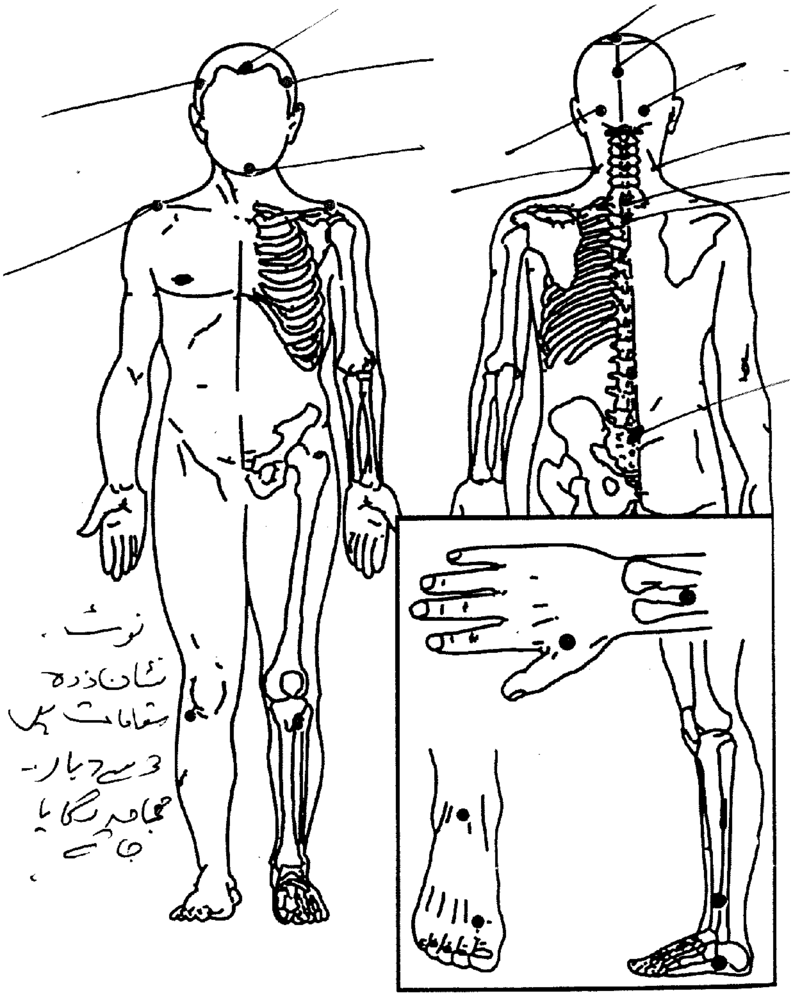

ڈپریشن، قلب

DEPRESSION, ANXIETY

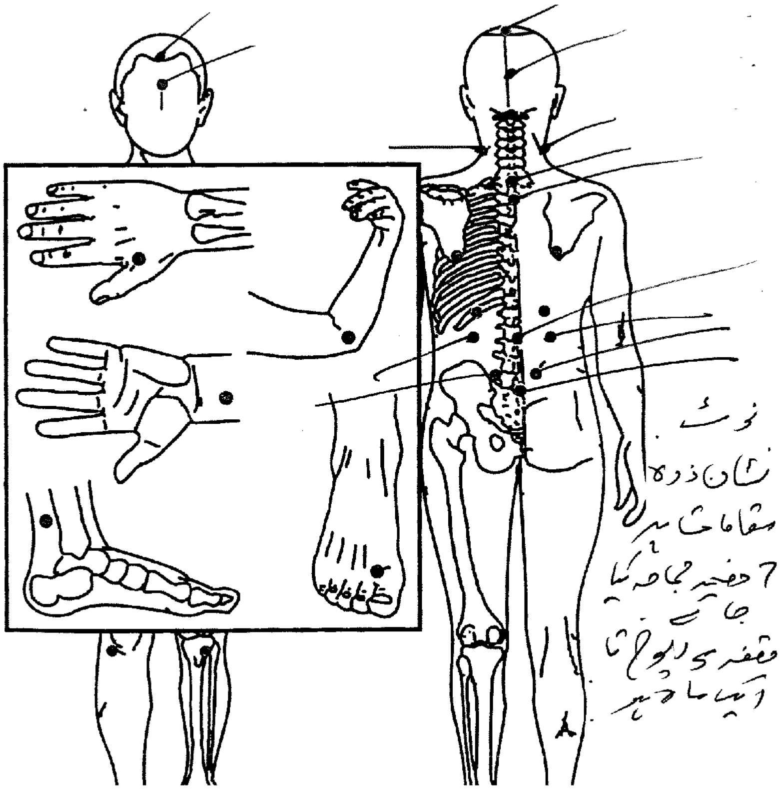

نیند کی کمی

INSOMNIA

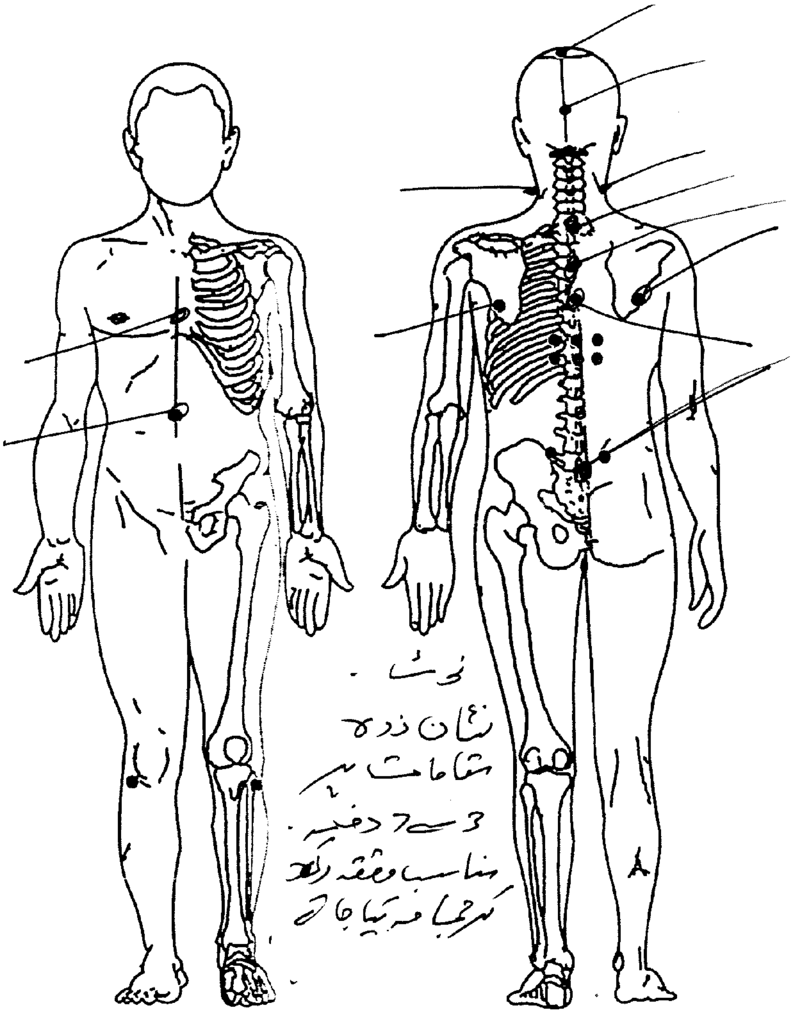

نیند کا زیادہ آنا

EXCESSIVE SLEEP

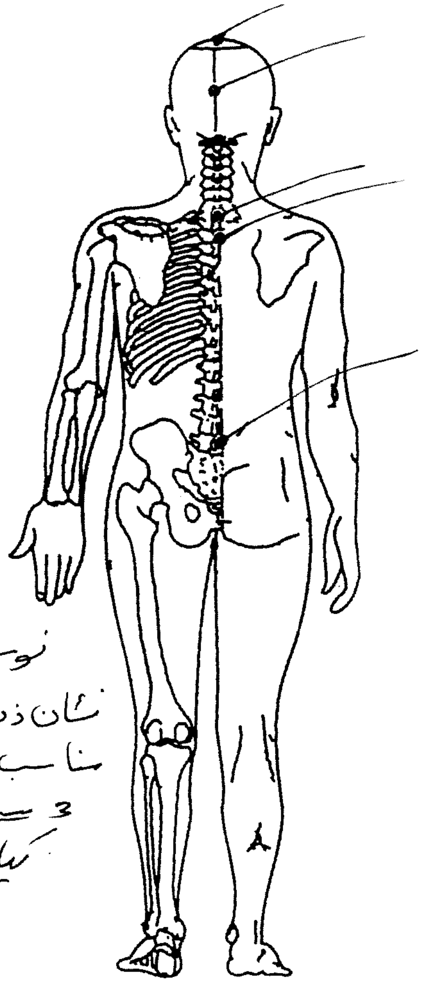

نوٹ:
نشان زدہ مقامات پر
مناسب وقفہ رکھ کر۔
3 سے 7 بار حجامہ
کیا جائے۔

دماغی کمزوری

MENTAL RETARDATION

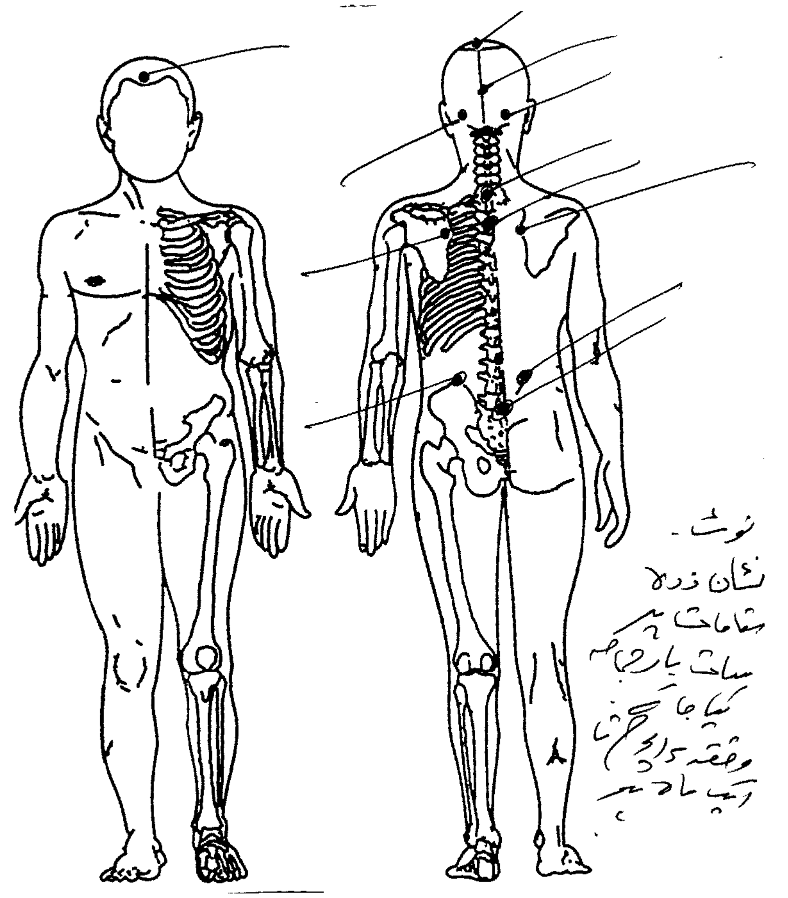

نفسیاتی امراض میں حجامہ کے عمومی مقامات

GENERAL HIJAMAH SITES IN PSYCHIATRY

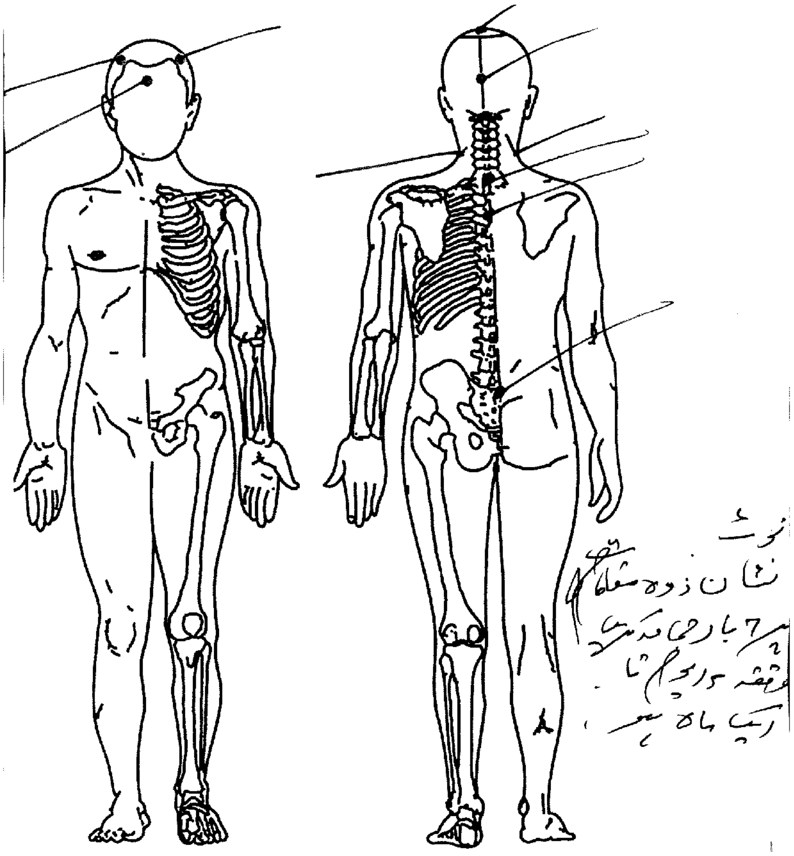

عقل کی کمی

DECREASED INTELLIGENCE

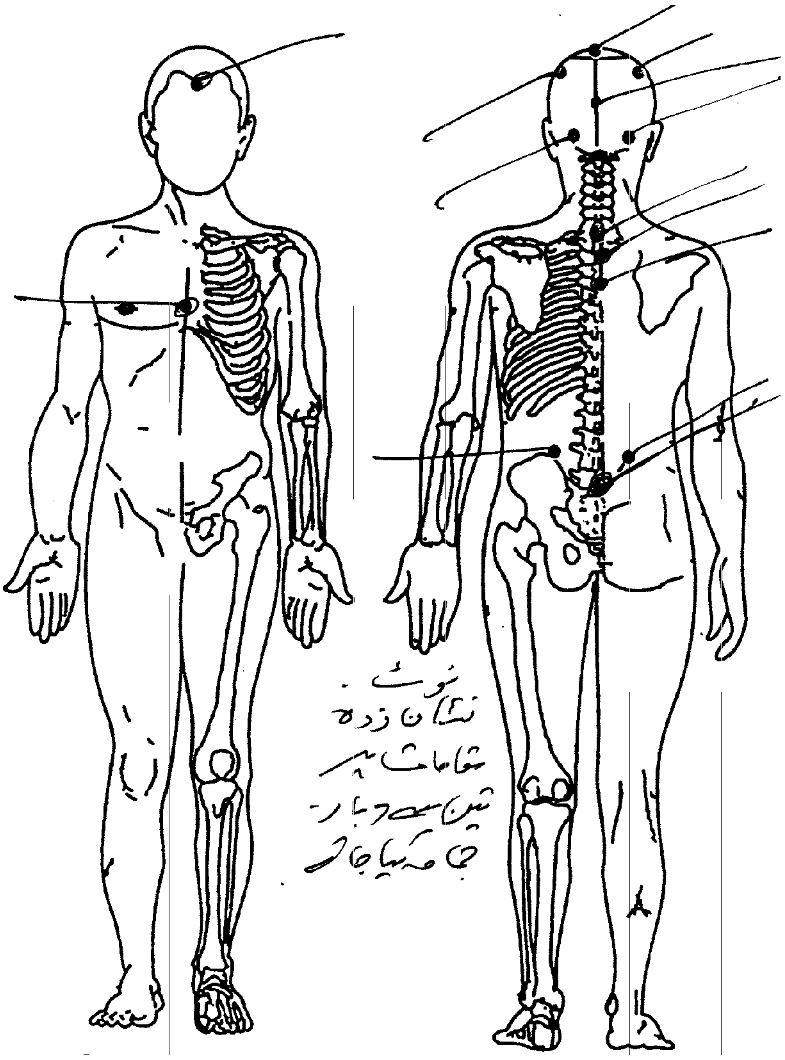

دمہ، برانکائٹس، نمونیا، ٹی بی

RESPIRATORY SYSTEM DISORDERS INCLUDING BRONCHIAL ASTHMA, CHRONIC BRONCHITIS, COPD, PNEUMONIA AND TUBERCULOSIS

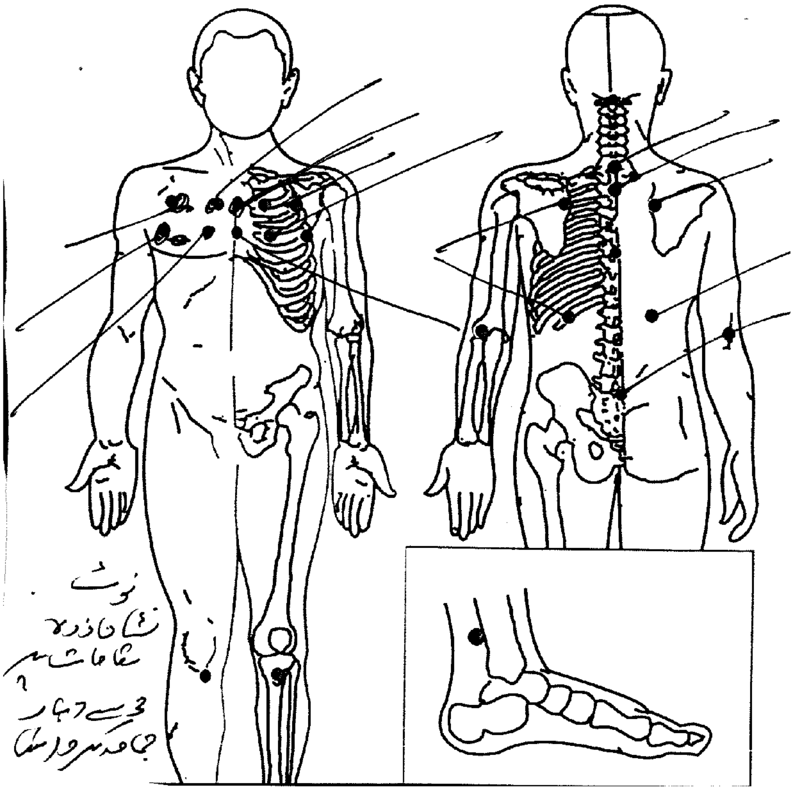

انفلوئنزا

INFLUENZA

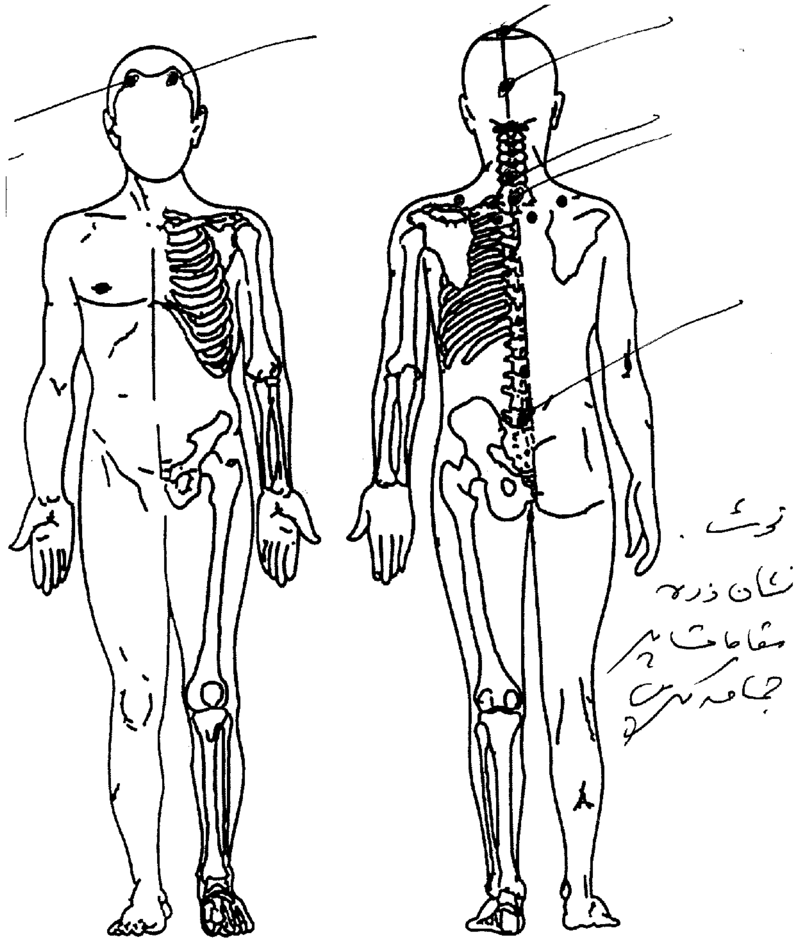

کھانسی

COUGH

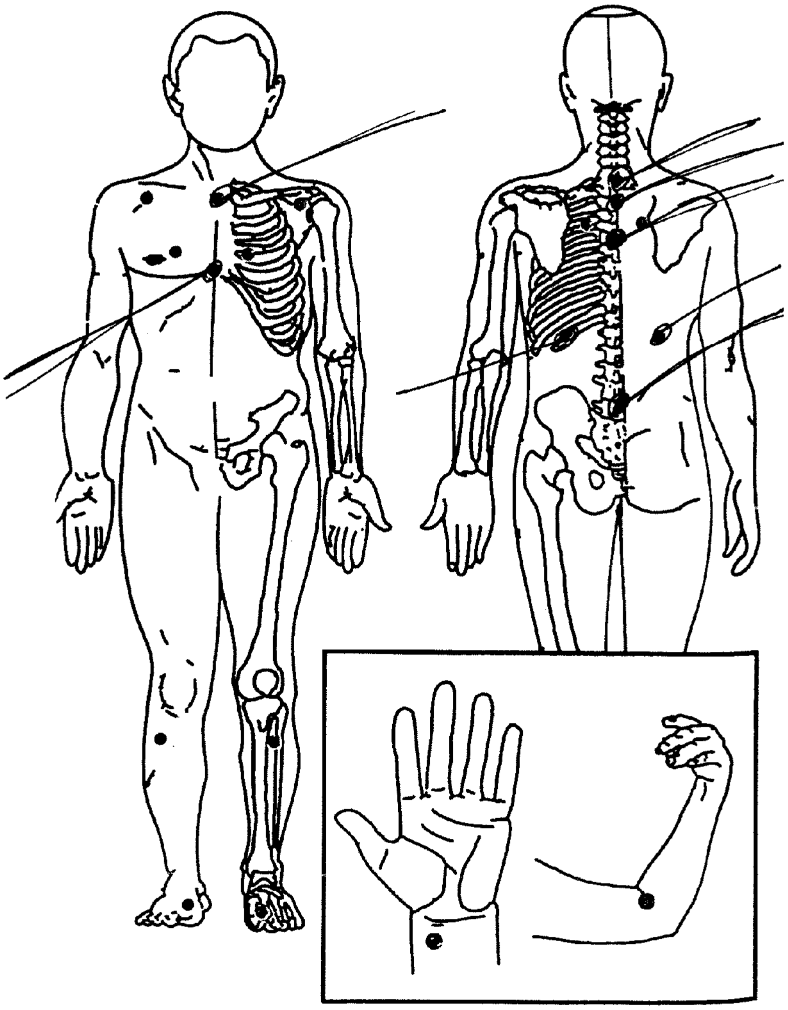

سینے کی الرجی

RESPIRATORY ALLERGIES

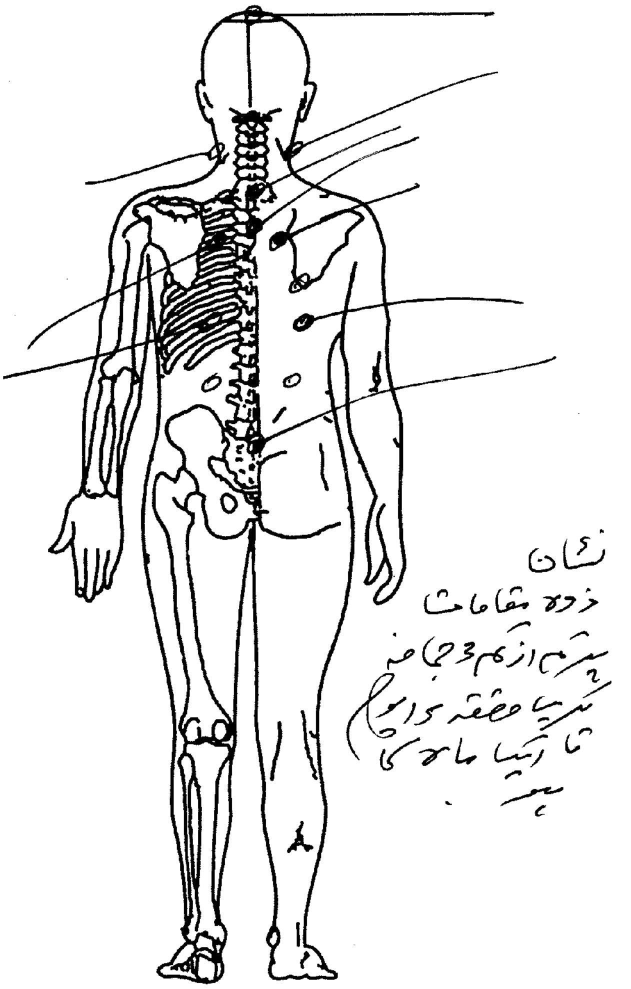

سگریٹ نوشی کو روکنے کے لیے

TO STOP SMOKING

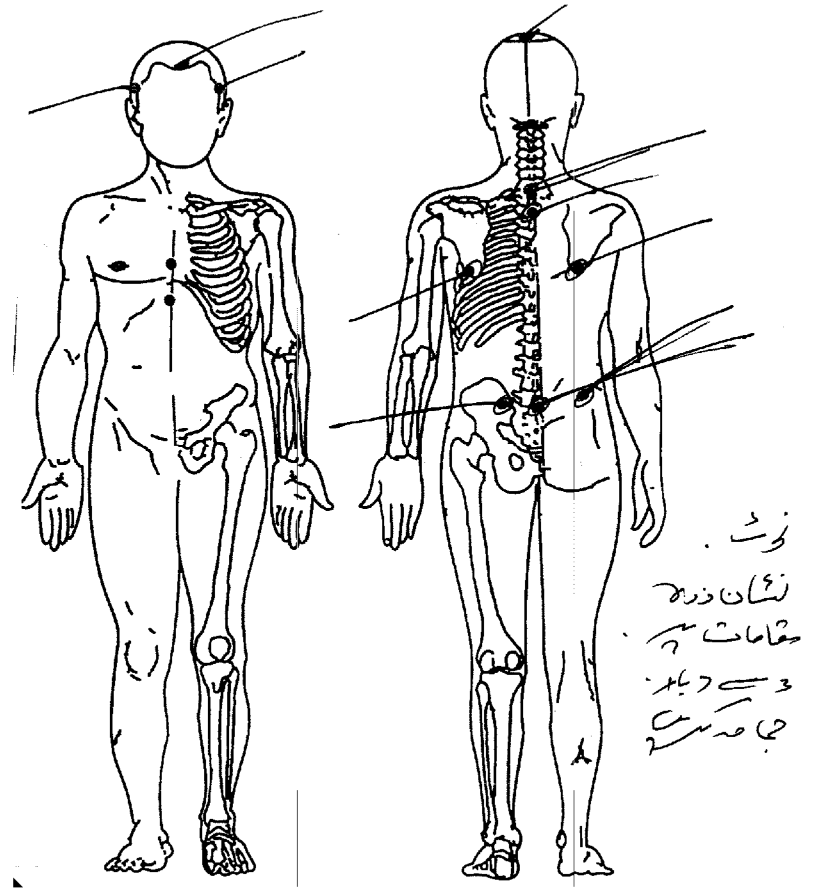

آنتوں میں ورم

INFLAMMATORY BOWEL DISEASES

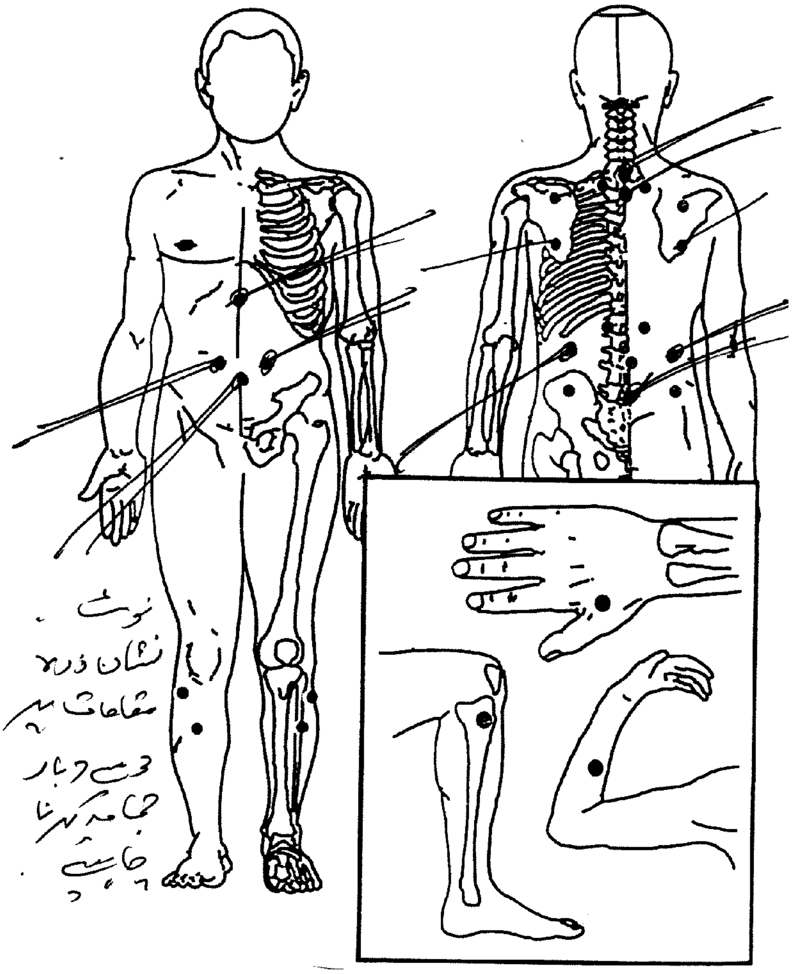

پیٹ میں السر، جلن، بدھضمی، پیٹ کا پھول جانا، ہرنیا

PEPTIC ULCER DISEASE, HEARTBURN, INDIGESTION, ABDOMINAL DISTENTION HIATUS HERNIA

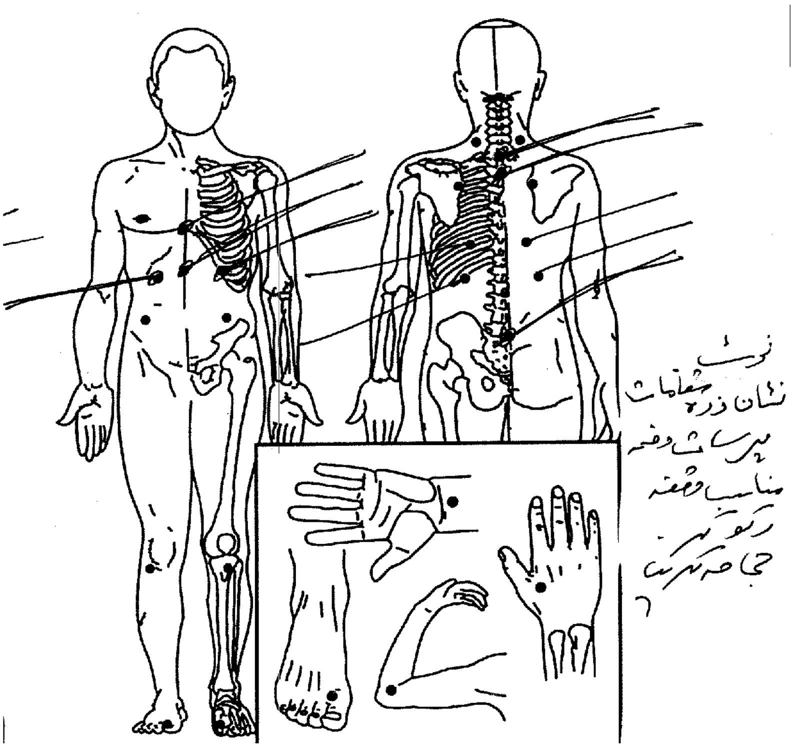

متلی، اُلٹی

NAUSEA, VOMITING

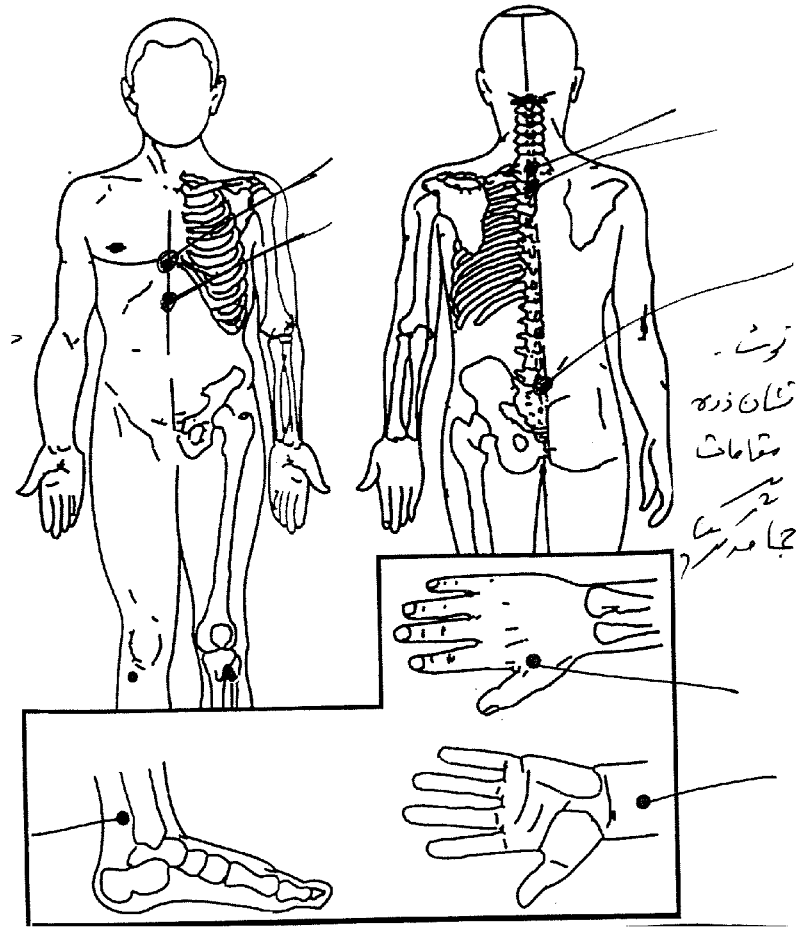

خونی پیچش

DYSENTERY

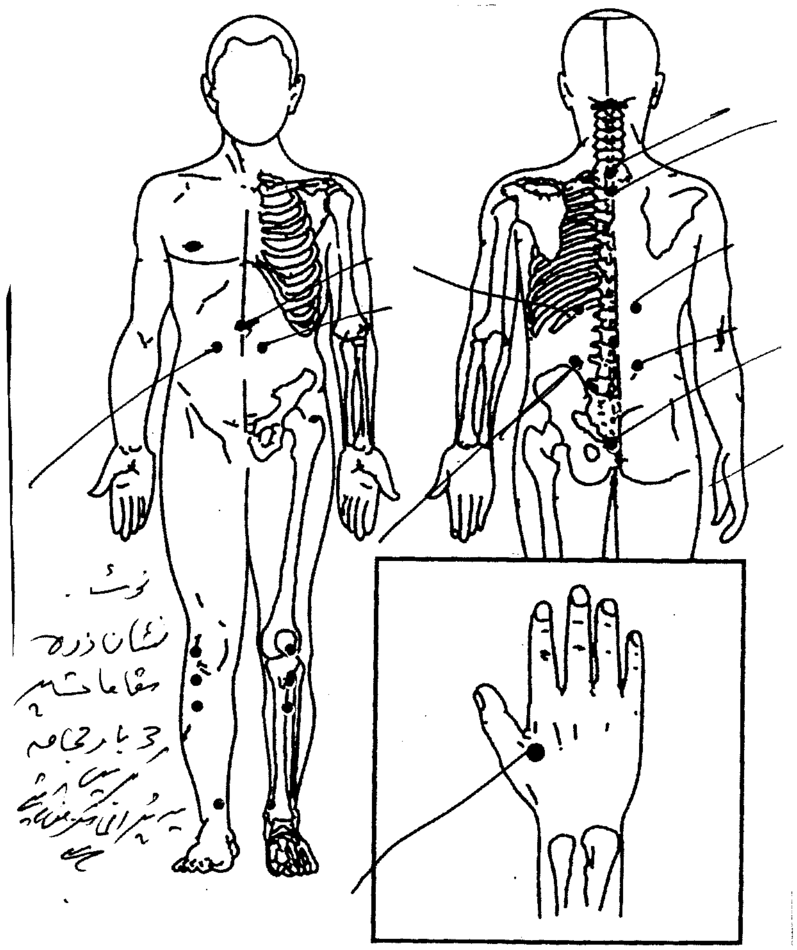

بڑی آنت کی اعصابی بیماریاں

IRRITABLE BOWEL SYNDROME

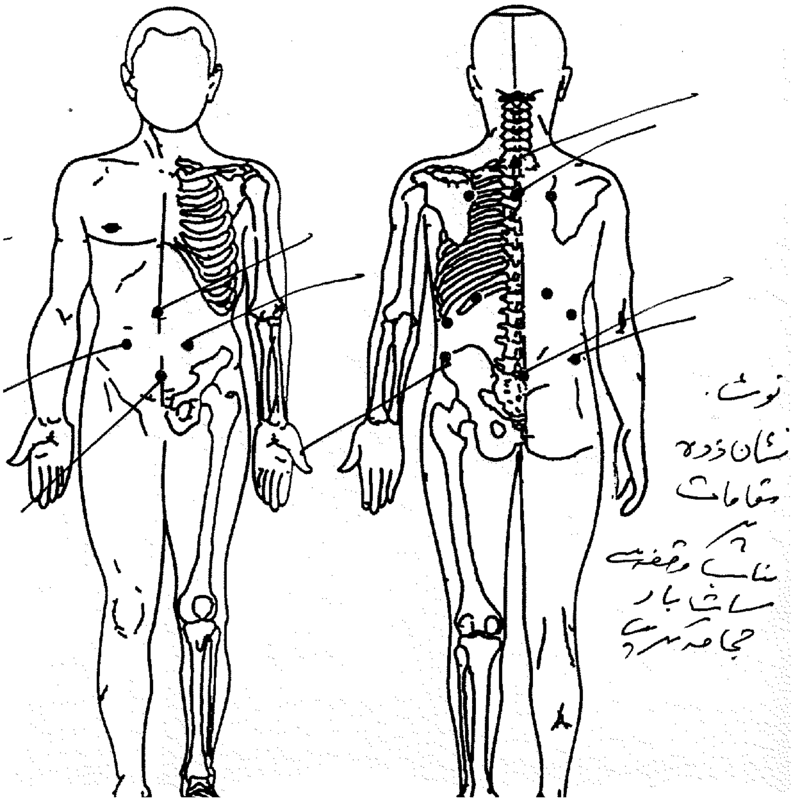

قبض

CONSTIPATION

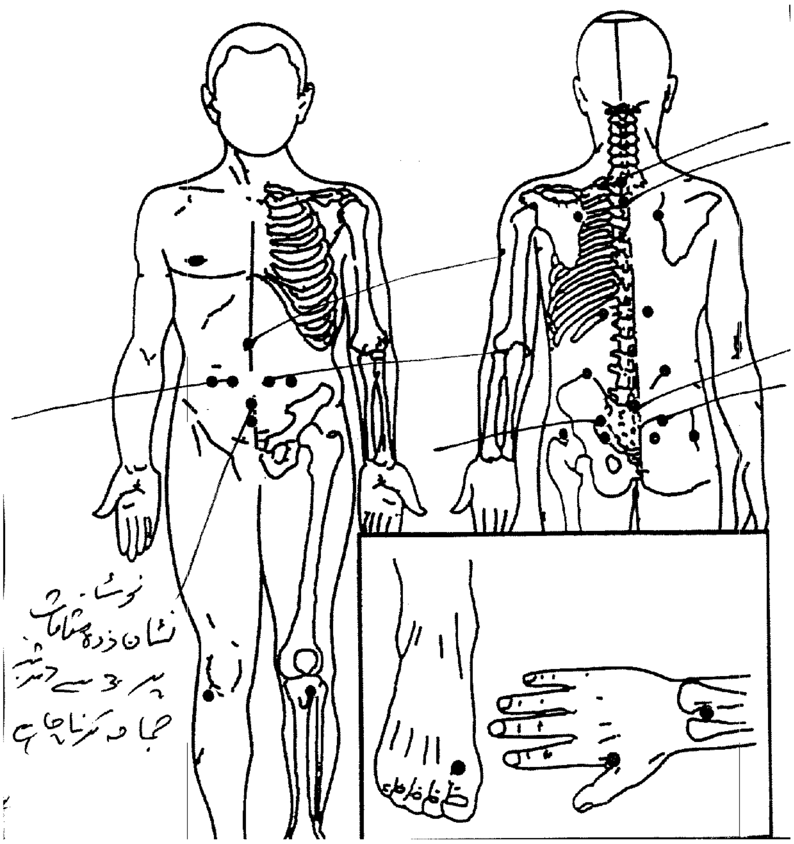

بھوک کا نہ لگنا

LOSS OF APETITE

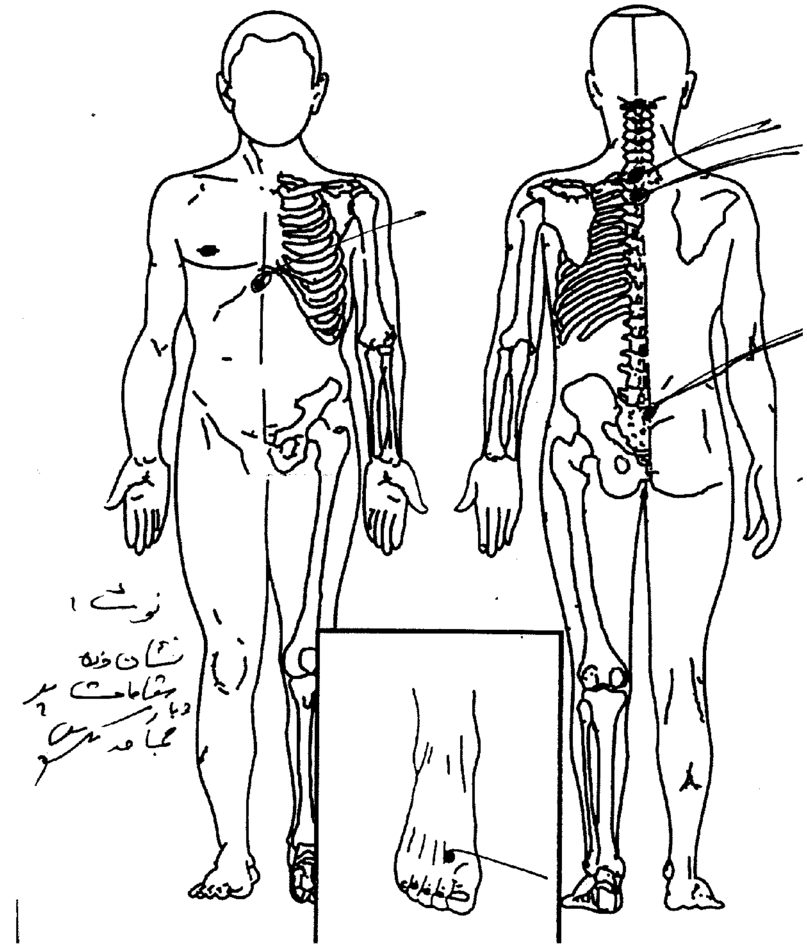

کھانے کی وجہ سے الرجی

FOOD ALLERGIES

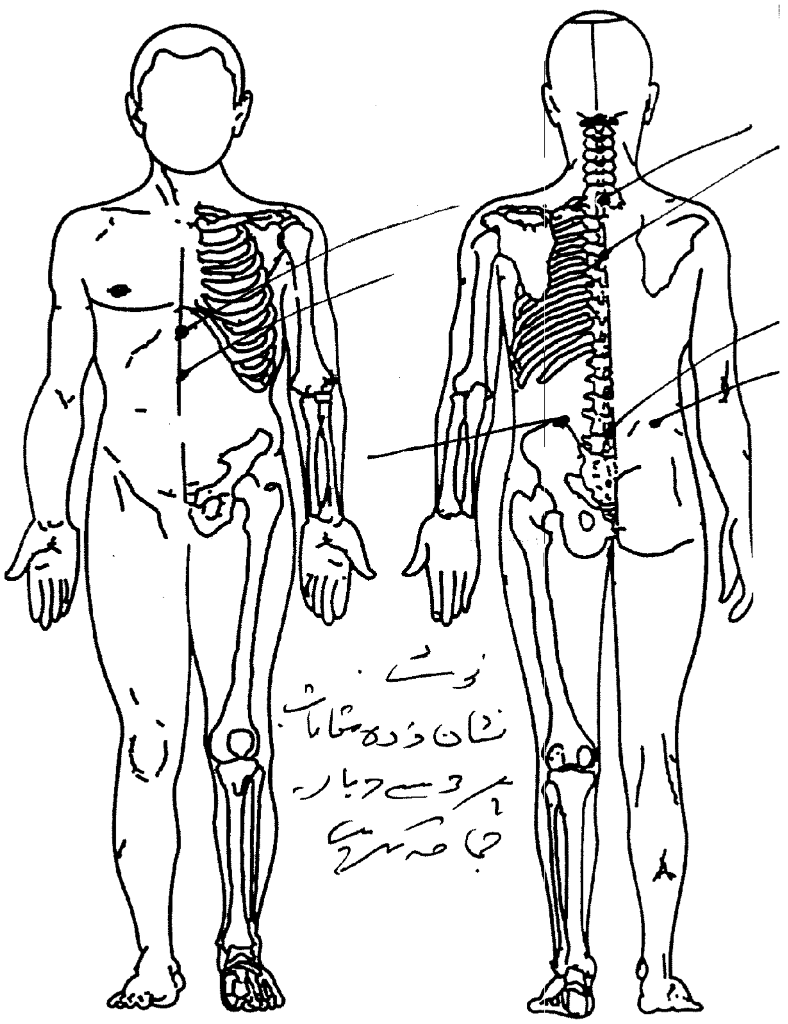

پرانے دست

DIARRHEA

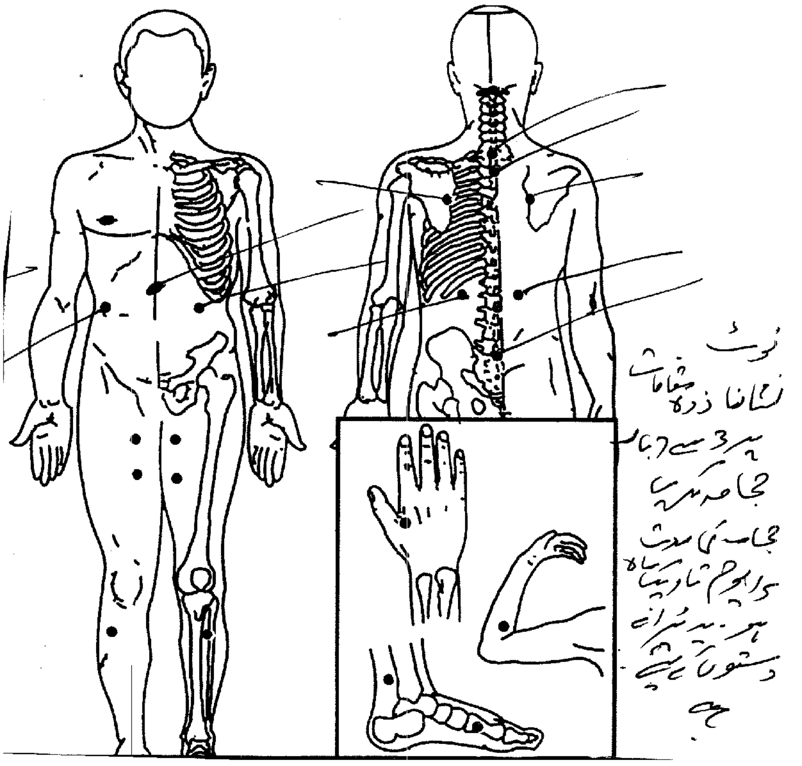

پیٹ میں درد

ABDOMINAL PAIN

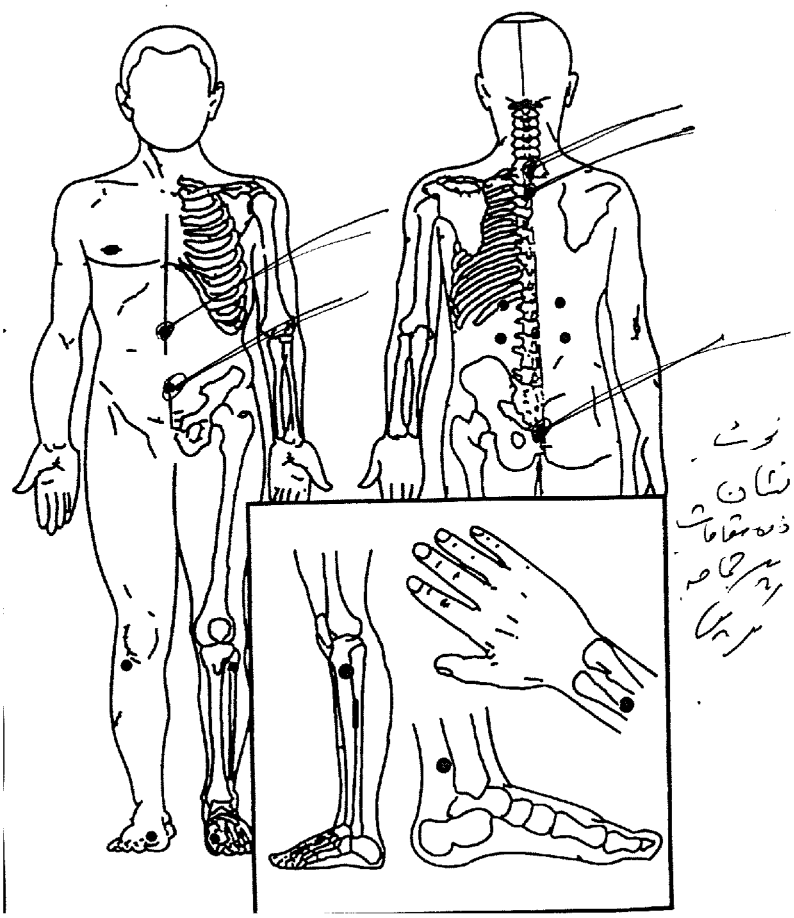

نوٹ: نشان زدہ مقامات پر حجامہ کریں

ھچکیاں

HICCUPS

نوٹ ۔
نشان ذدہ مقامات ۔
پر حجامہ کریں

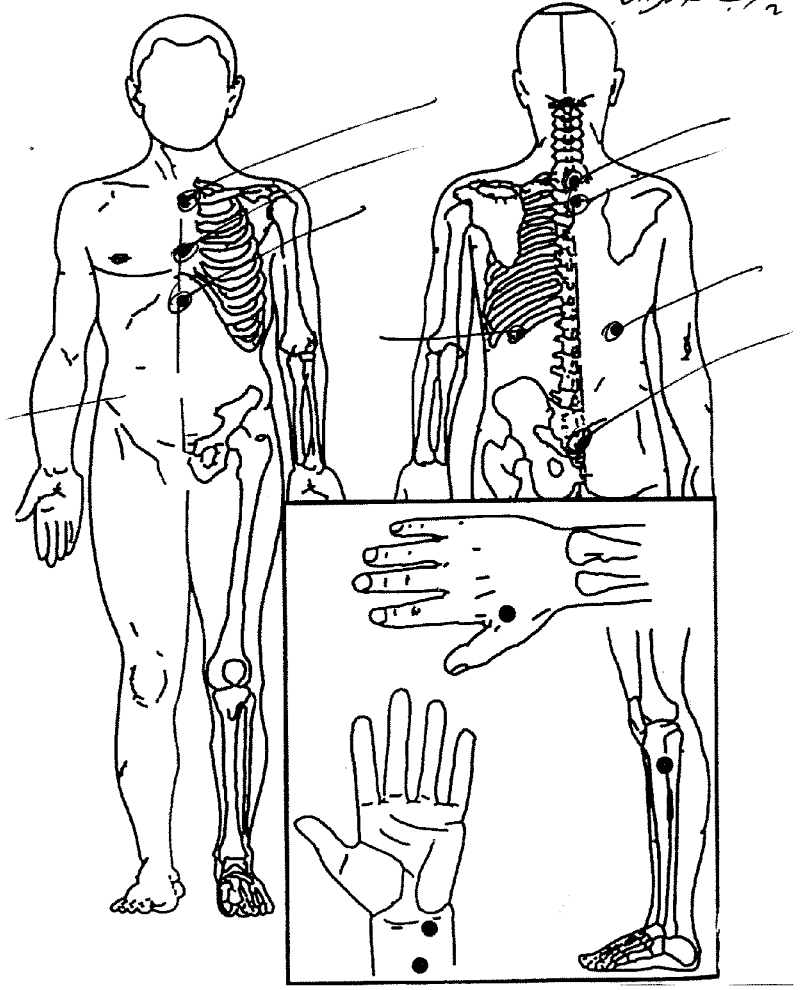

فشر اور بڑی آنت کے نچلے حصے کا باہر آجانا

ANAL FISSURE AND RECTAL PROLAPSE

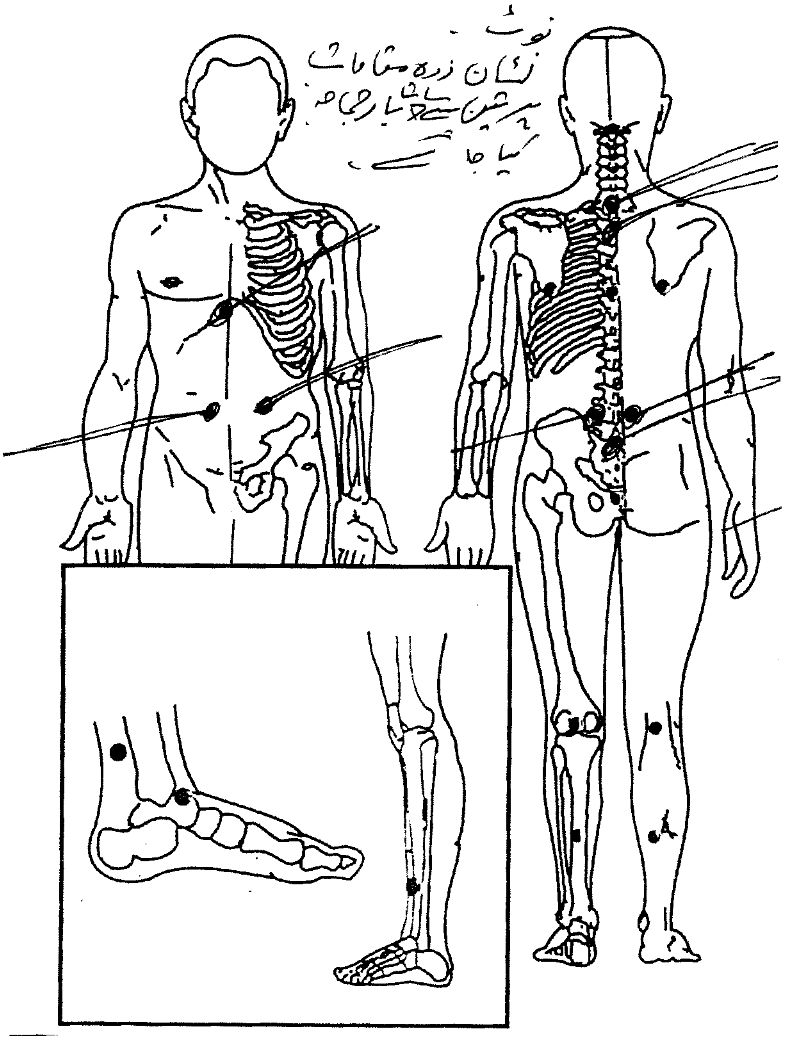

بواسیر

HEMORRHOIDS

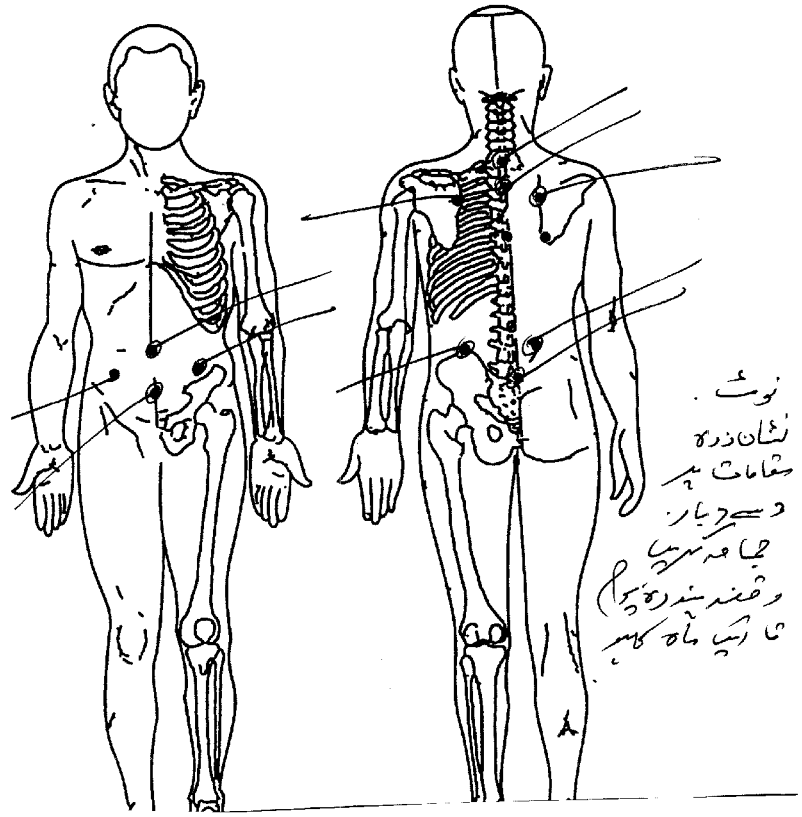

فیسٹولا

ANAL FISTULA

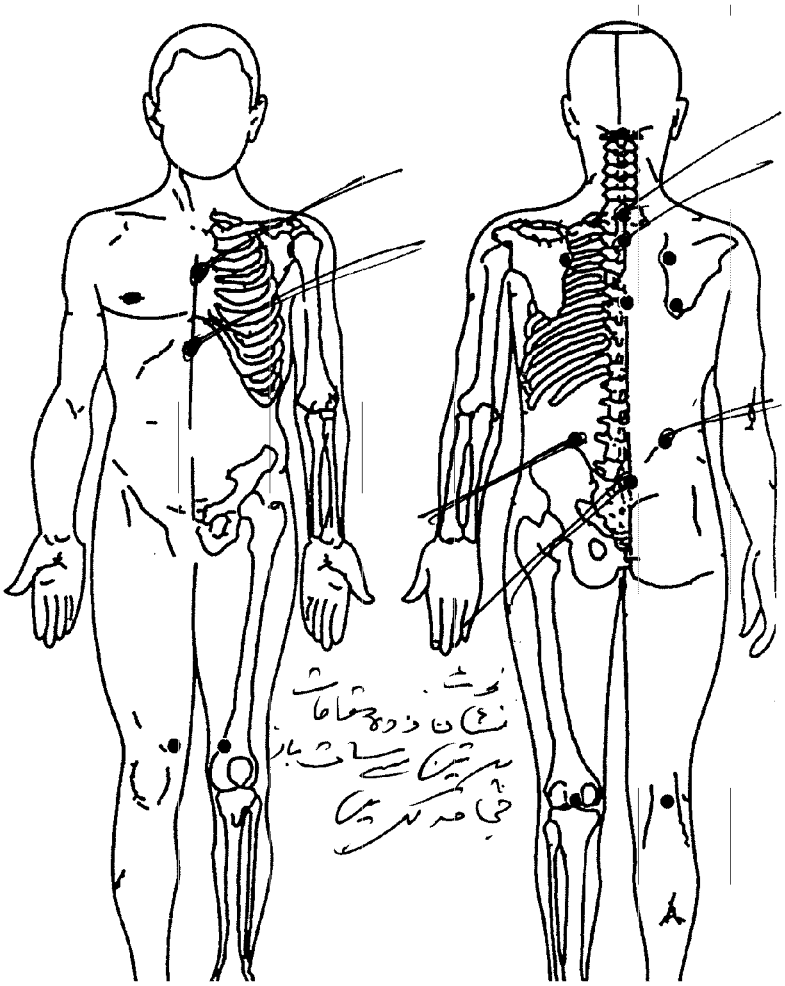

ناف کا ھرنیا

UMBLICAL HERNIA

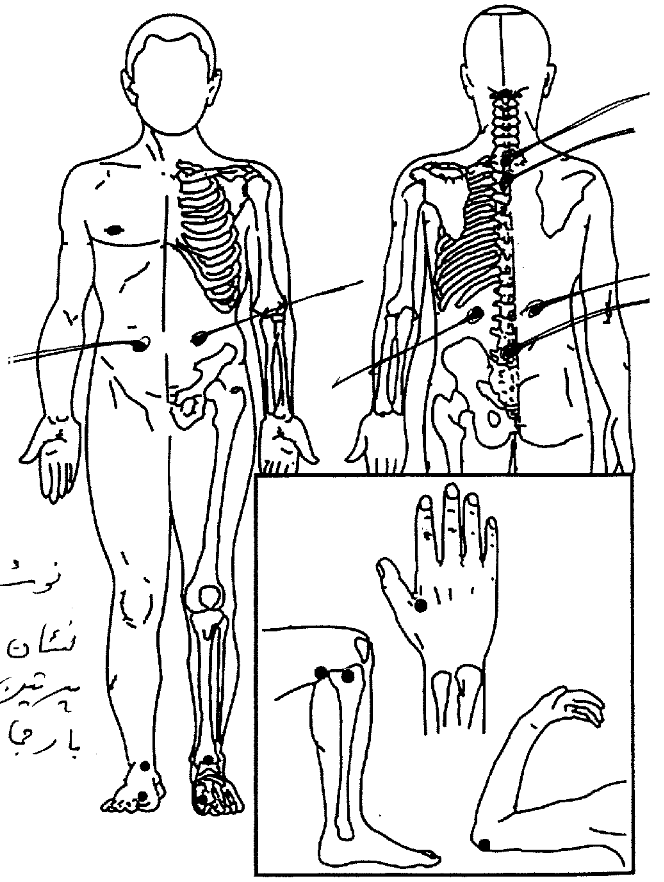

نوٹ:
نشان زدہ مقامات
پر تین سے سات
بار حجامہ کریں

جگر کے امراض

LIVER DISORDERS

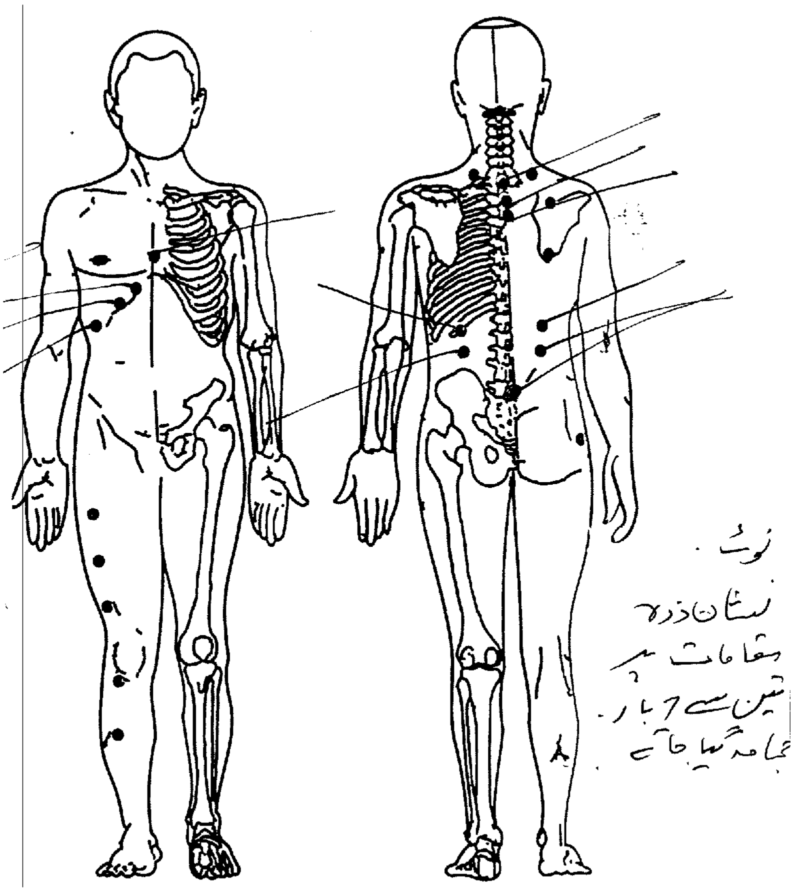

یرقان

JAUNDICE

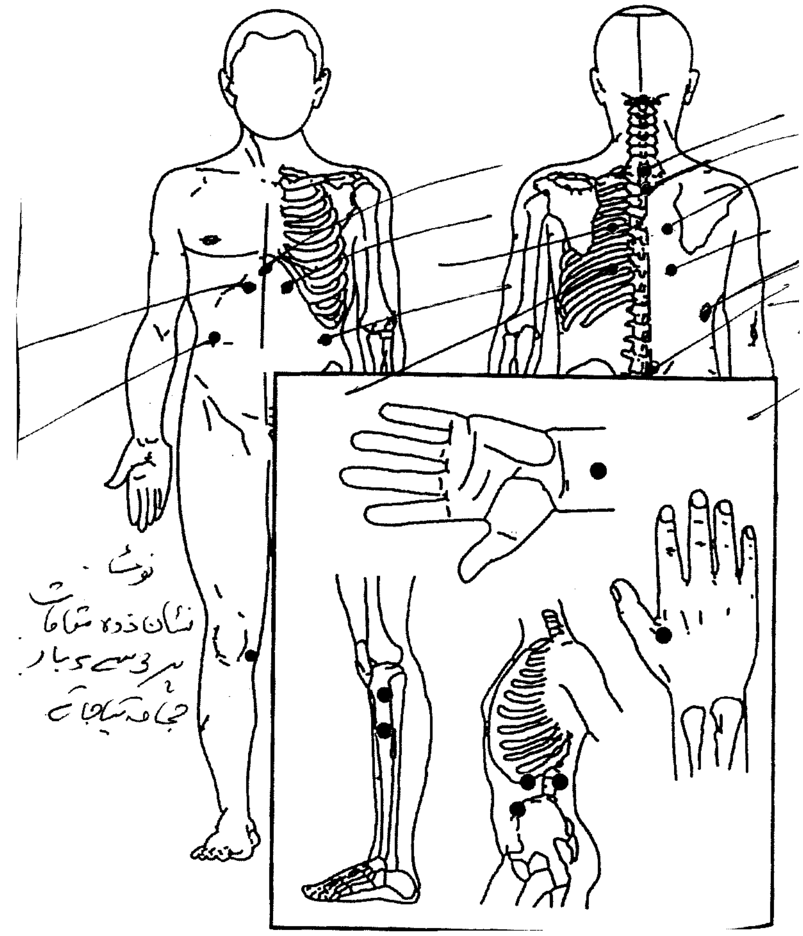

ہیپاٹائٹس A,B,C,D,E

HEPATITIS (NLCUDING VIRAL HEPATITIS A,B,C,D,E)

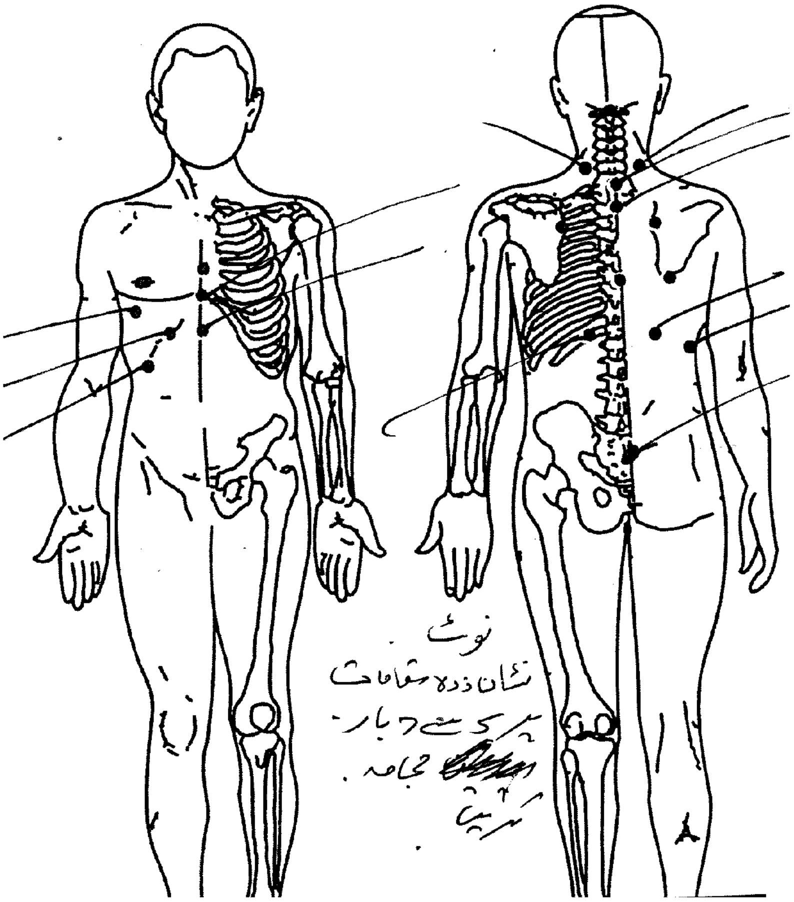

وزن کا کم ہونا

UNDERWEIGHT

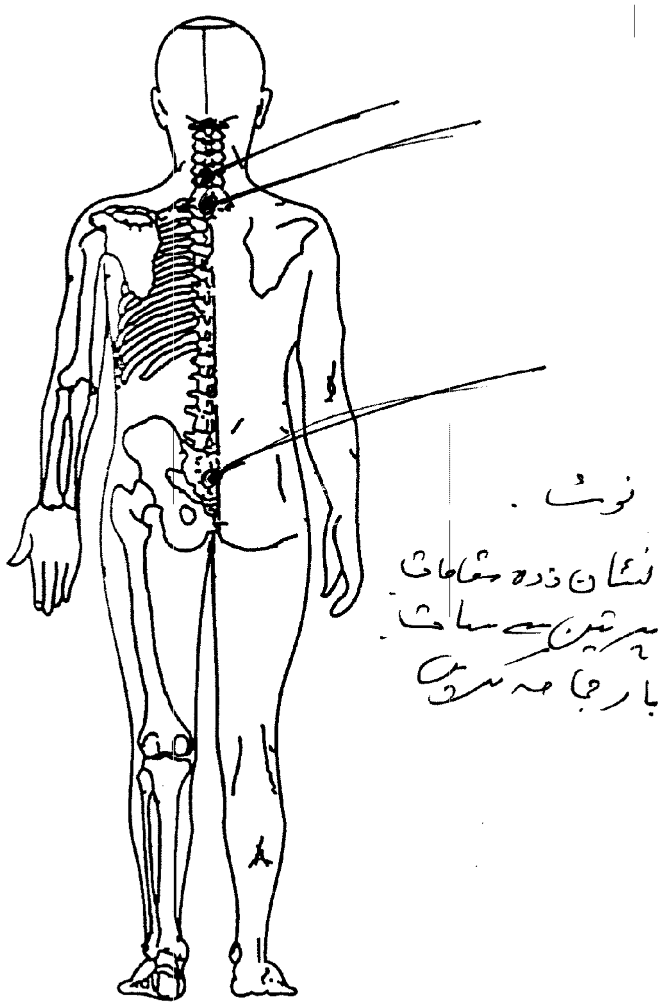

پتے پر ورم

PANCREATITIS

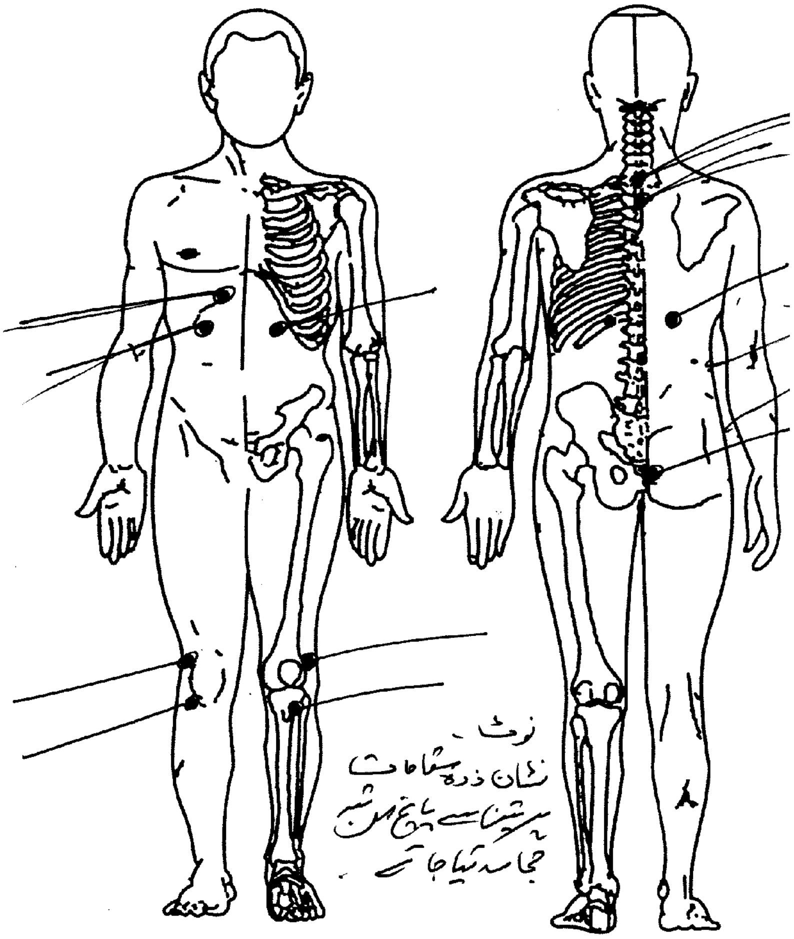

پتے کی بیماریاں

DISEASES OF THE GALLBLADDER AND BILE DUCTS

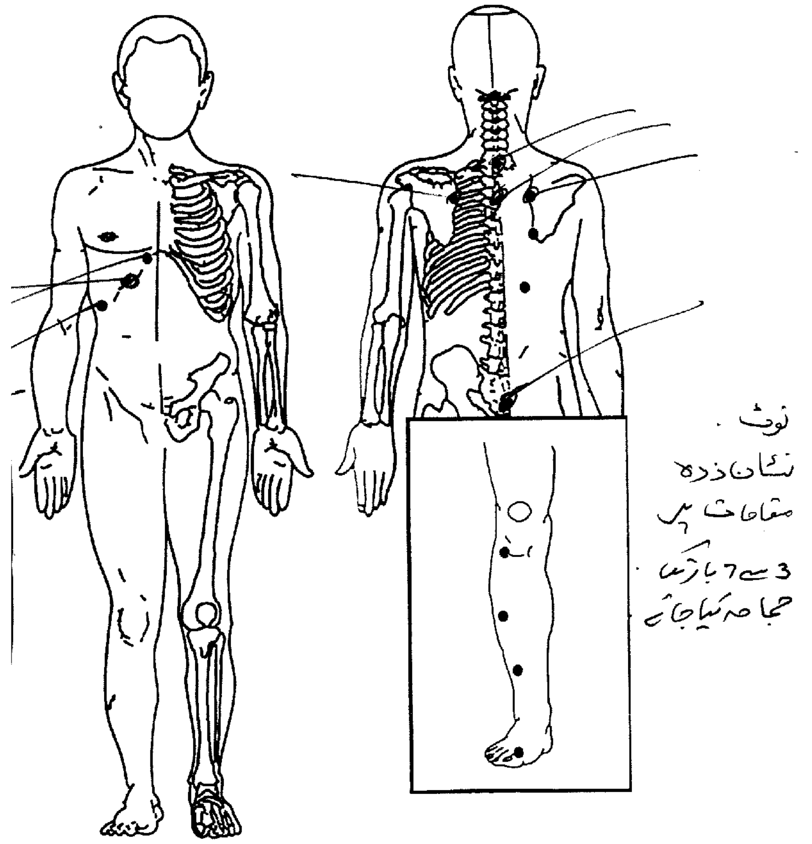

گردن کے اعصابی امراض

CERVICAL SPONDYLOPSIS

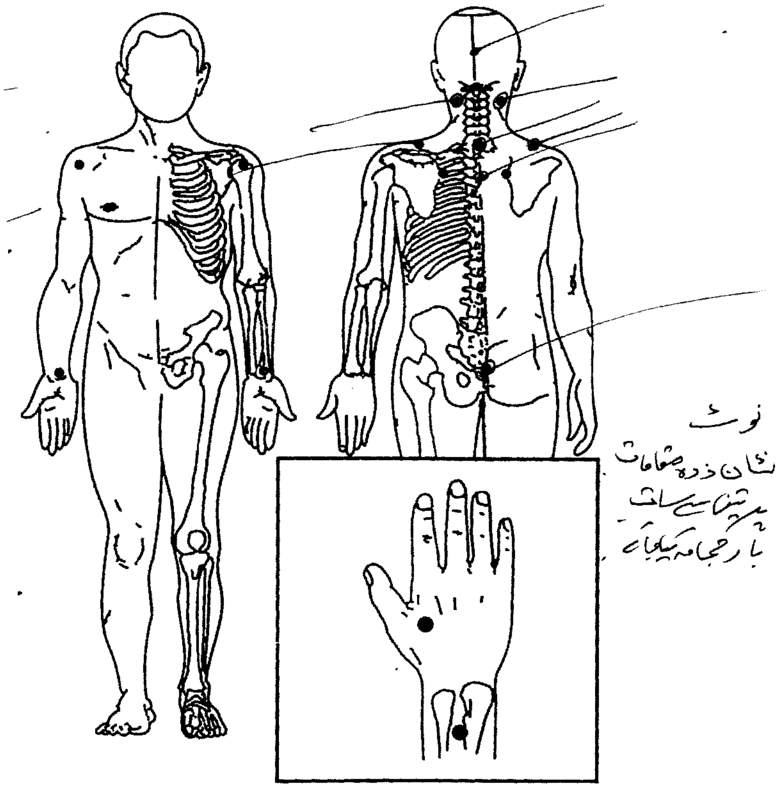

....

CARPAL TUNNEL SYNDROME, ARM NUMBNESS AND ELBOW DISORDERS

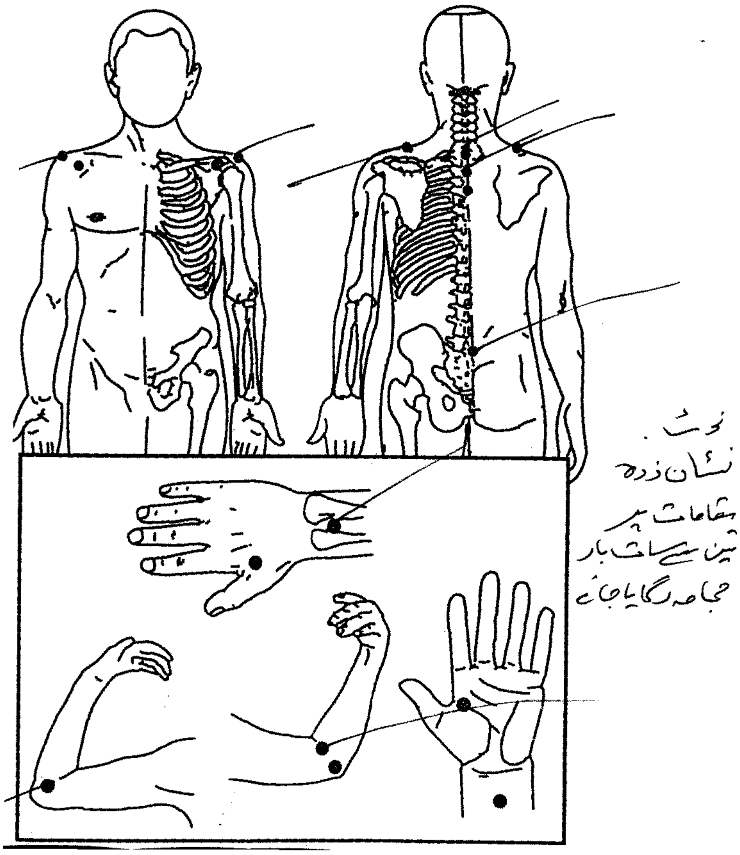

گھٹنے اور کندھوں کے امراض

DISORDERS OF THE KNEE JOINTS. HIP JOINTS AND SHOULDERS (INCLUDING OSTEOARTHRITIS AND MENICUS TEAR)

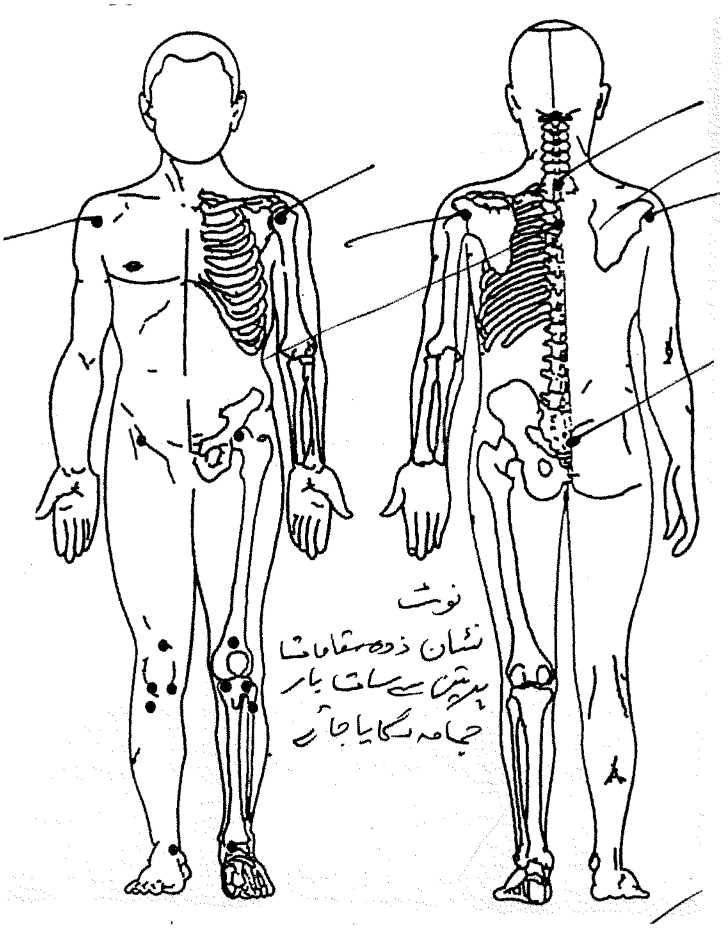

ٹانگوں کا اکڑ جانا

LEG CRAMPS

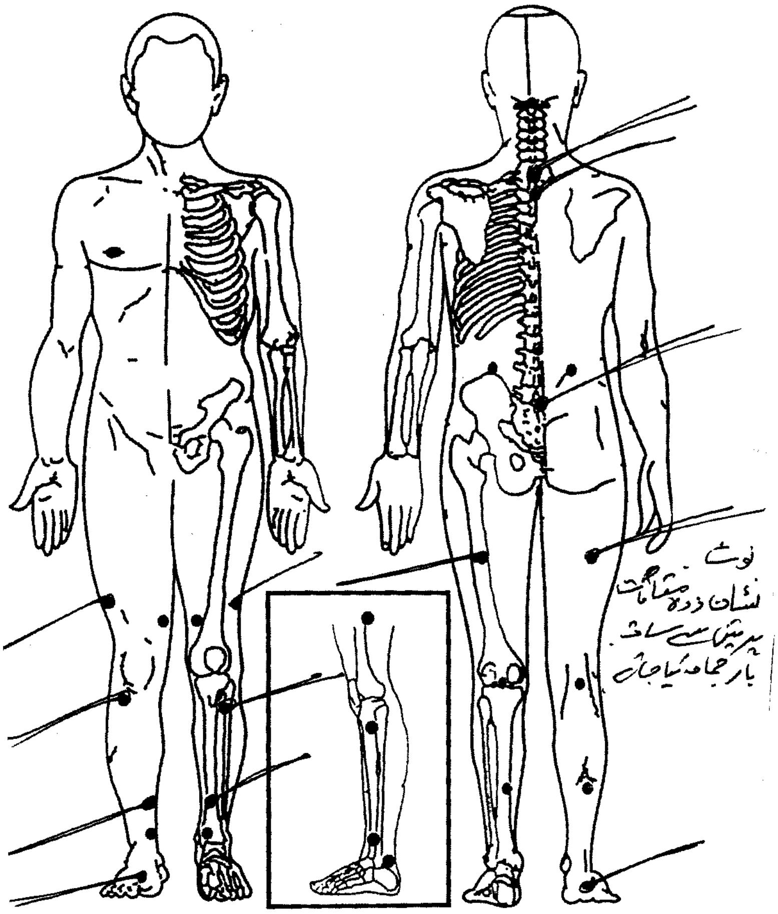

عرق النسا

SCIATICA, INTERVERTERBAL DISC HERNIATION,

LUMBAR DISC PROLAPSE

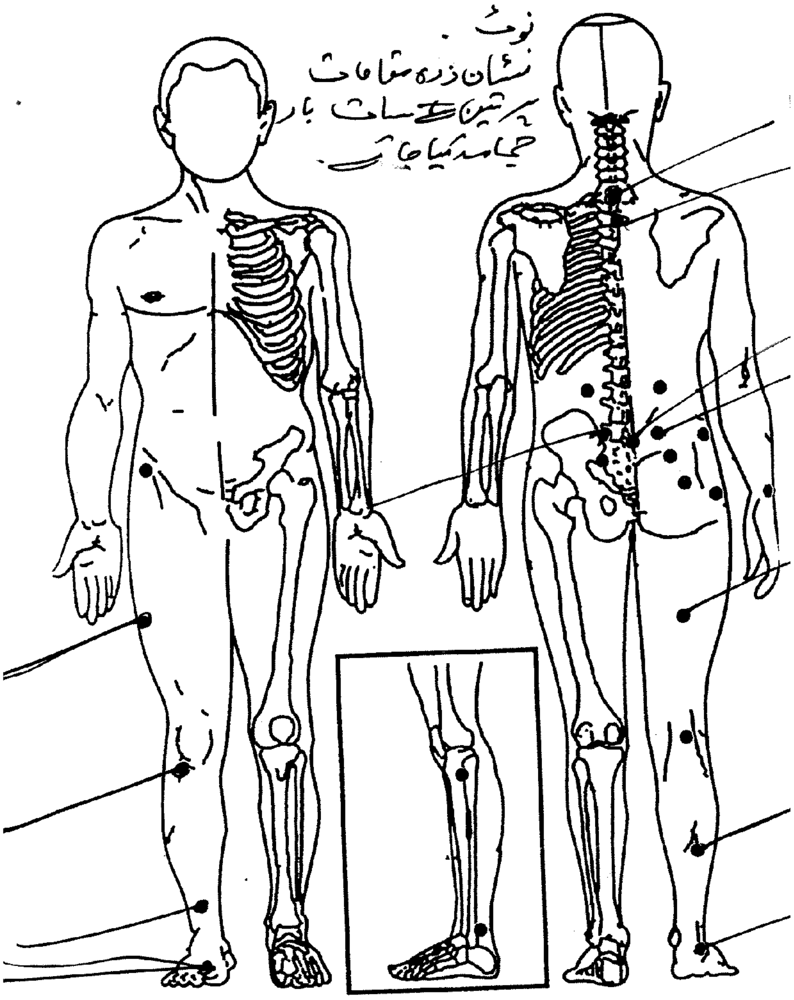

جوڑوں کے عمومی امراض

DISORDERS OF THE JOINTS, CONNECTIVE TISSUE AND IMMUNE SYSTEM IN GENERAL

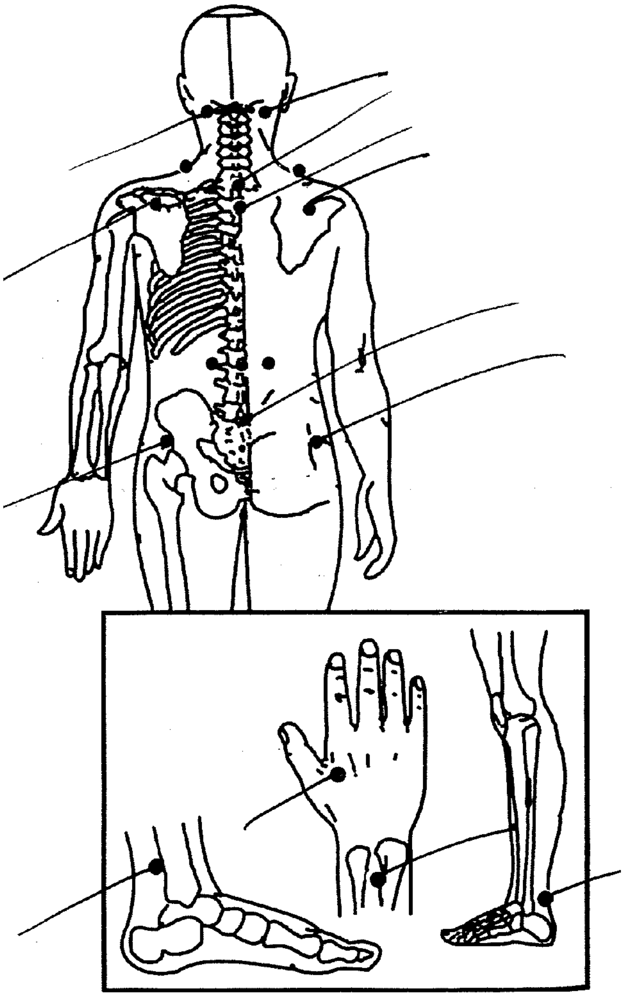

نقرس

GOUT

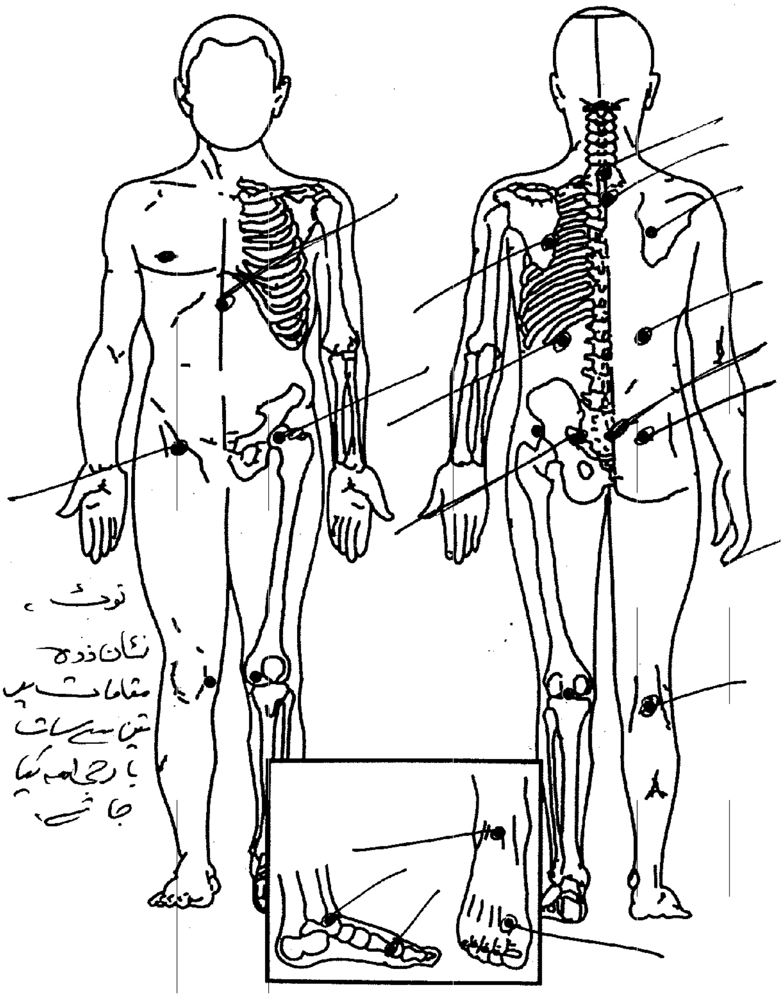

....

RHEUMATOID ARTHRITIS

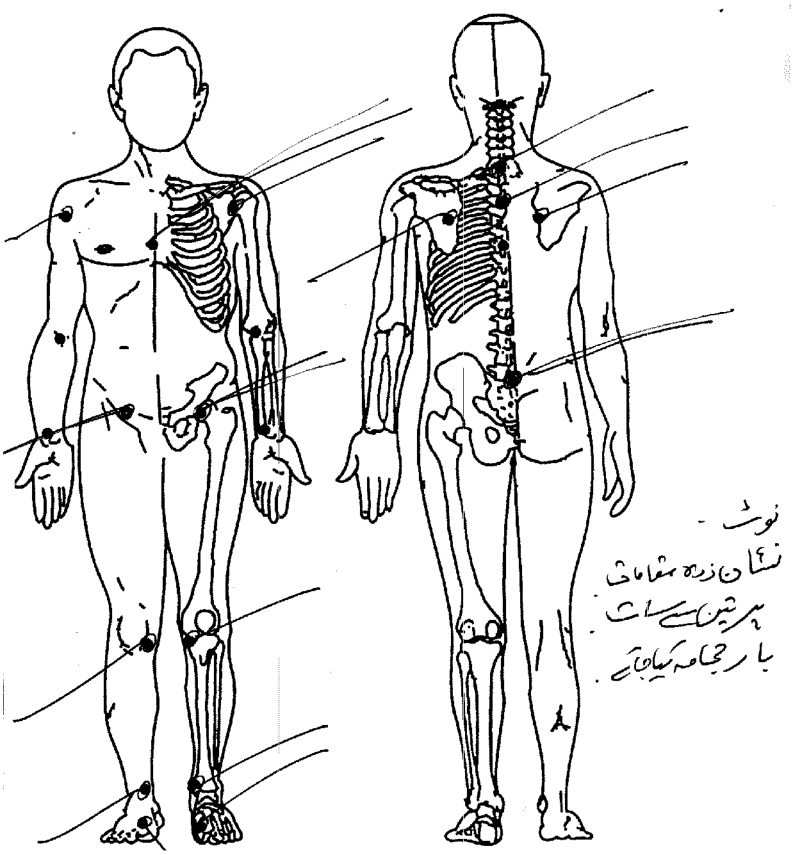

دفاعی نظام کے امراض

DISORDERS OF THE IMMUNE SYSTEM

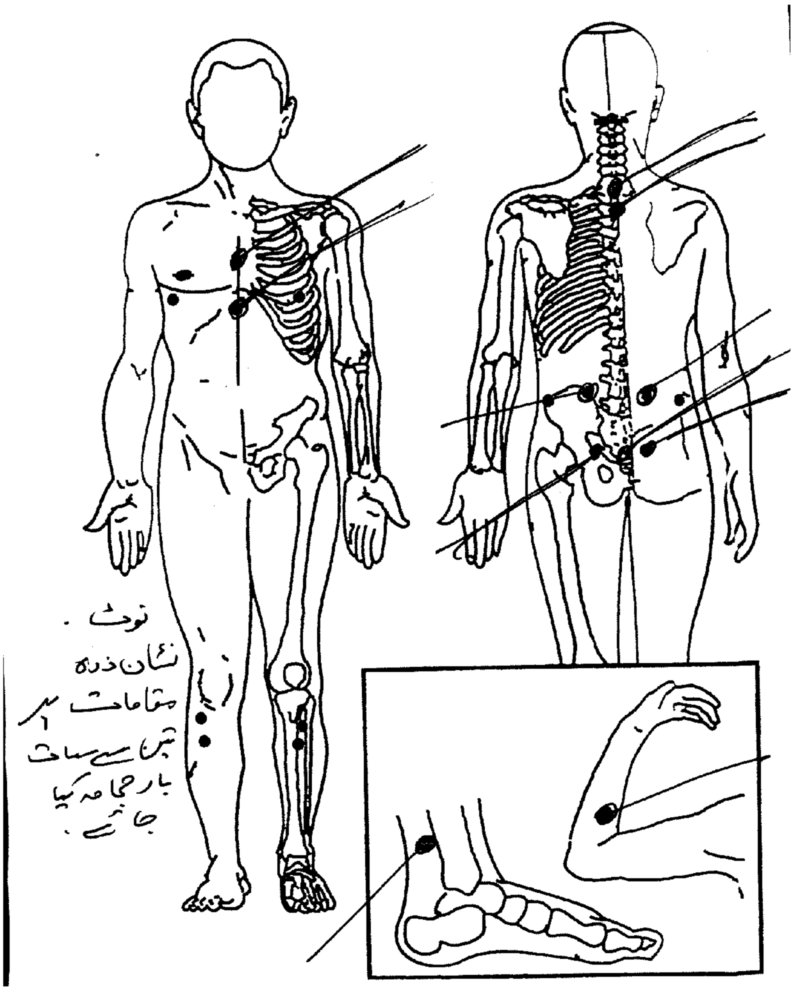

تھکاوٹ

FATIGUE

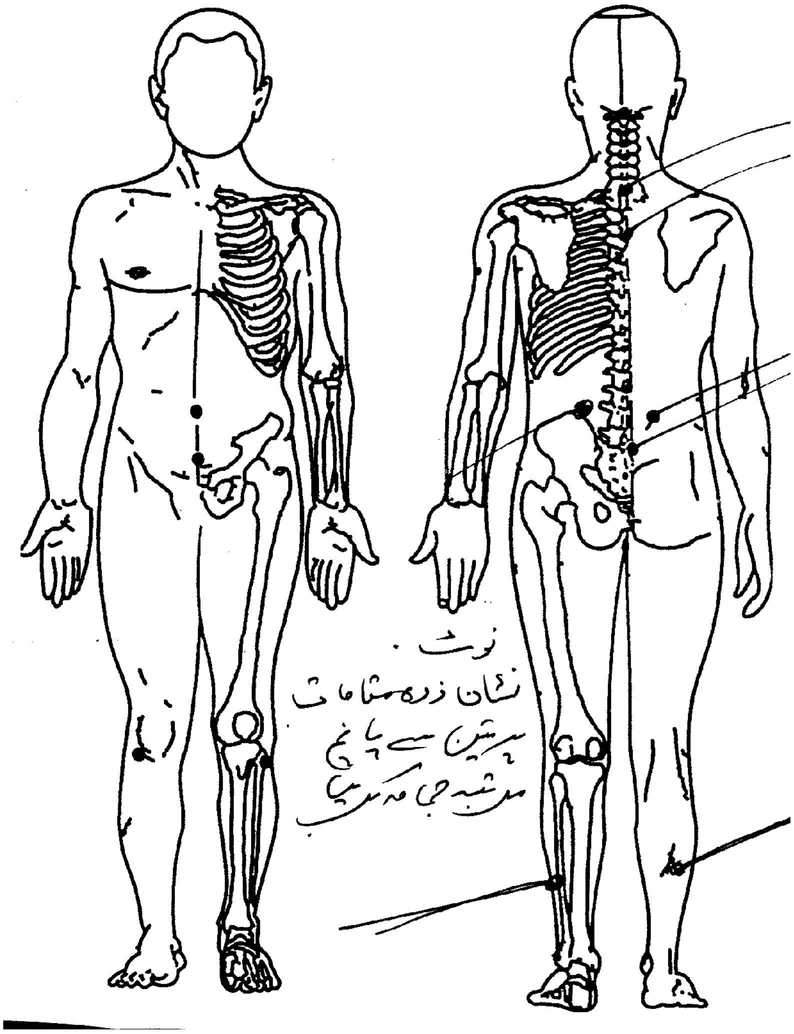

ہاتھ اور پاؤں میں جلن

BURNING HANDS AND FEET SYNDROMES

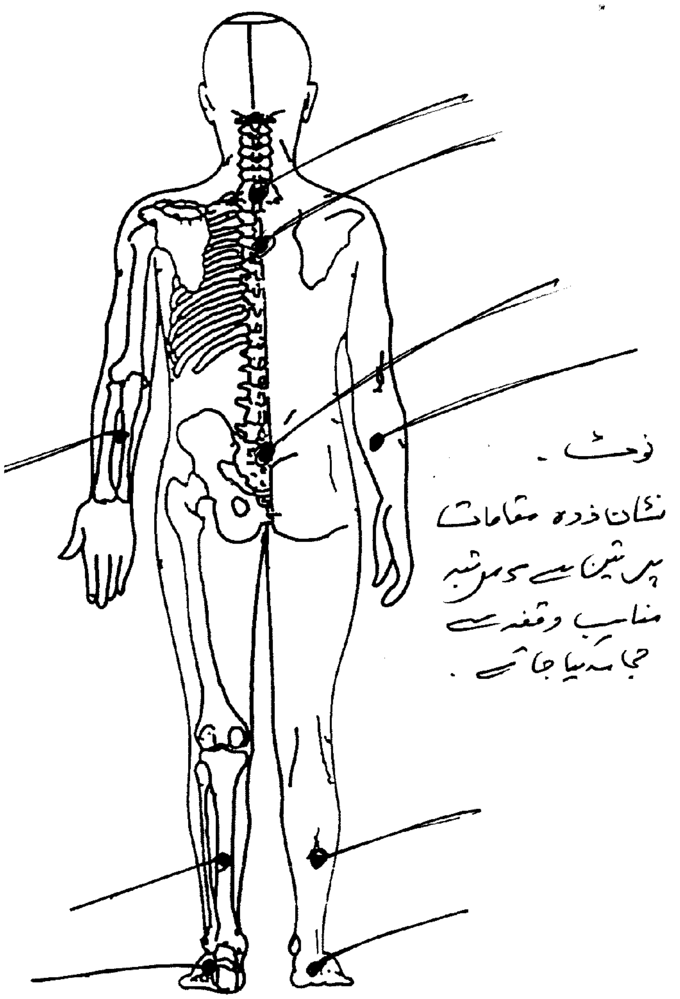

کندھے اور گردن میں درد

NECK AND SHOULDER PAIN

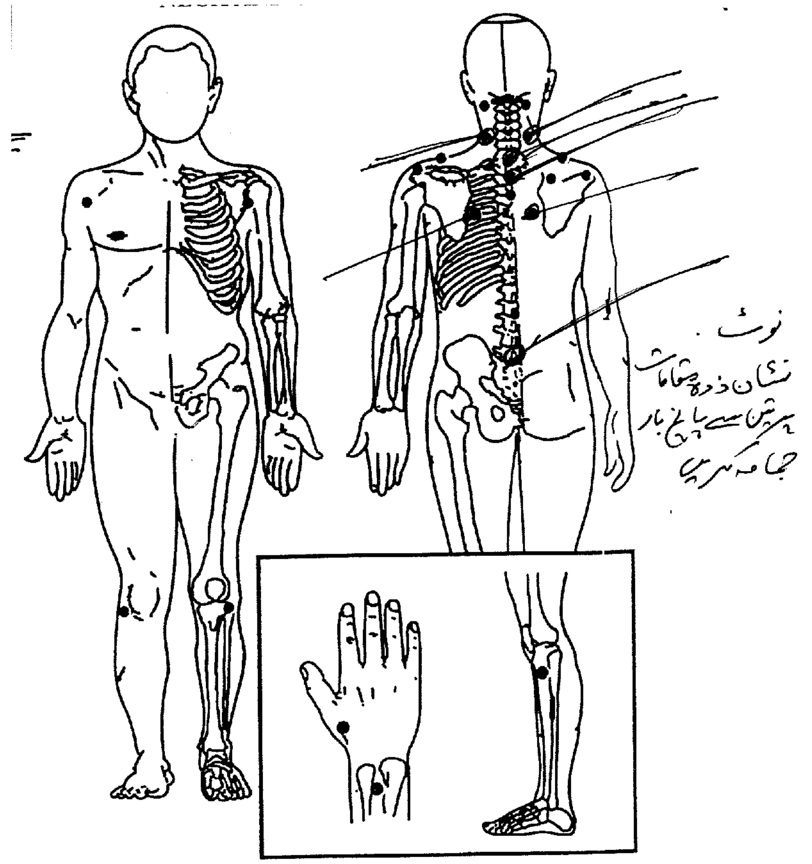

کمر کے پٹھوں کا درد

BACK PAIN (MUSCULAR)

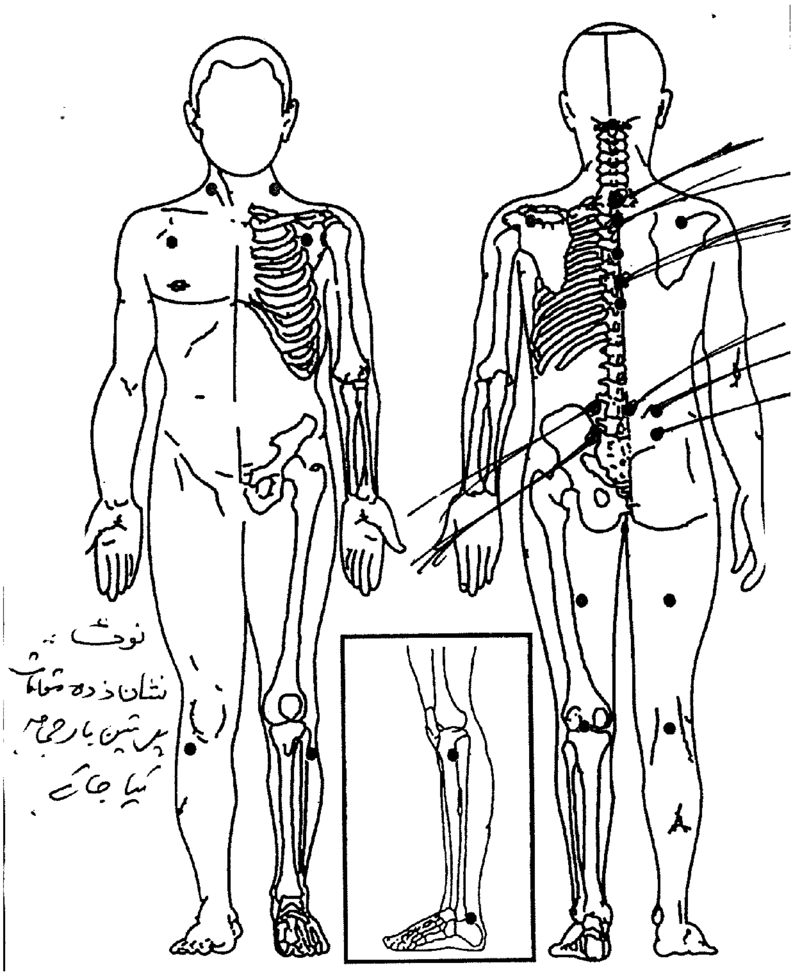

پیڑھو کا درد

PELVIC PAIN

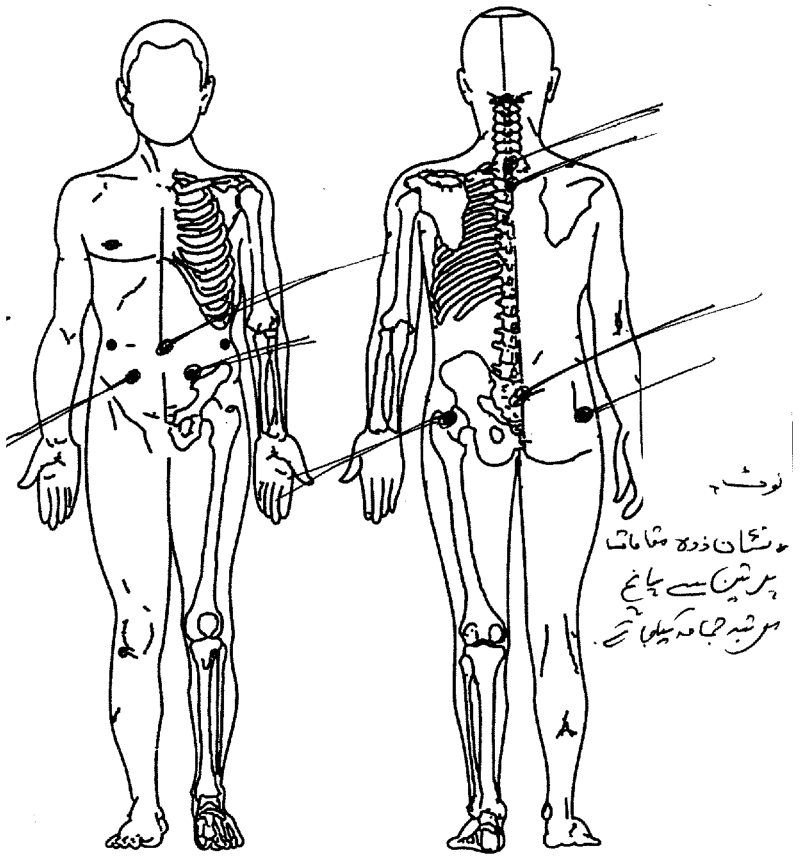

رانوں کا درد

THIGH PAIN

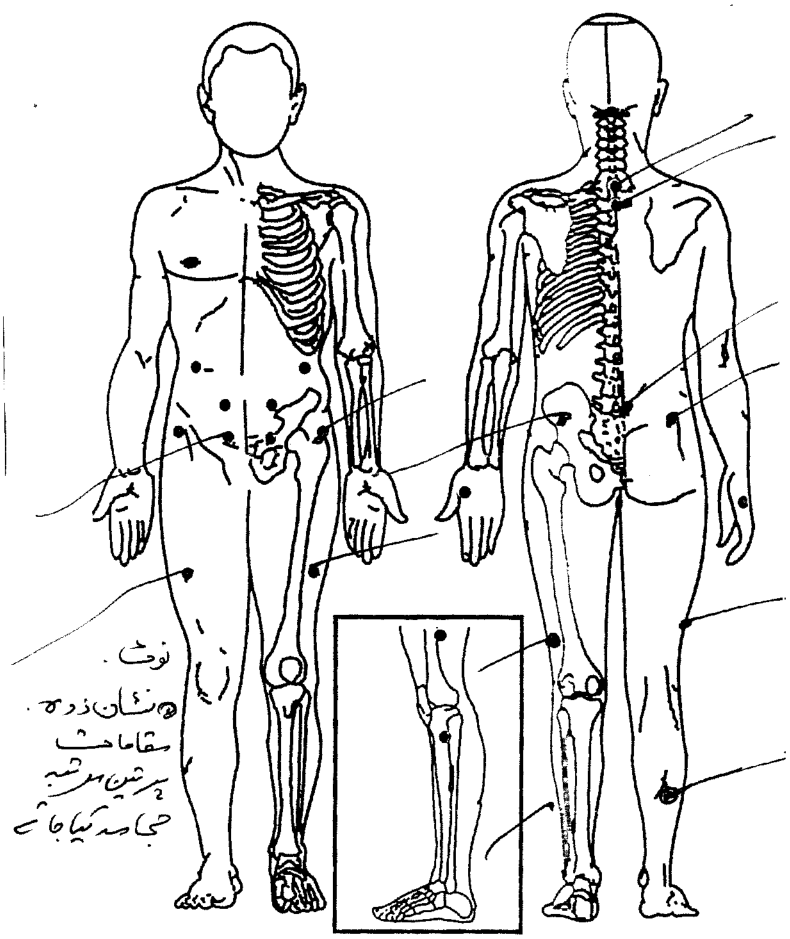

ٹانگوں اور گھٹنے کا درد

LEG AND KNEE PAIN

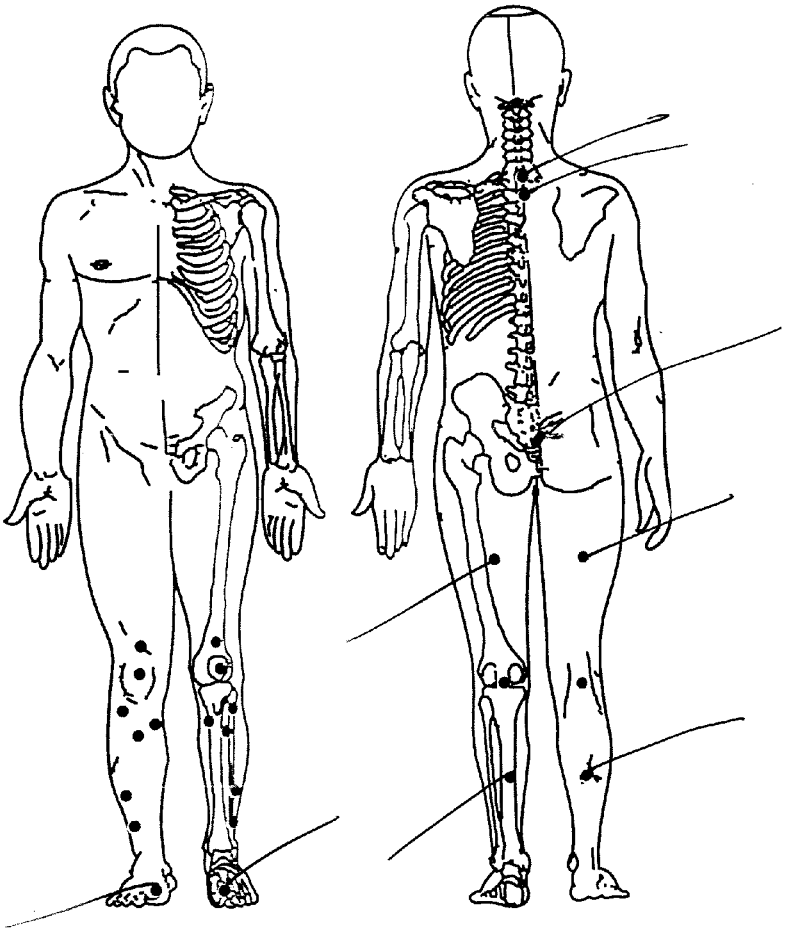

ایڑھی کا درد

HEEL PAIN

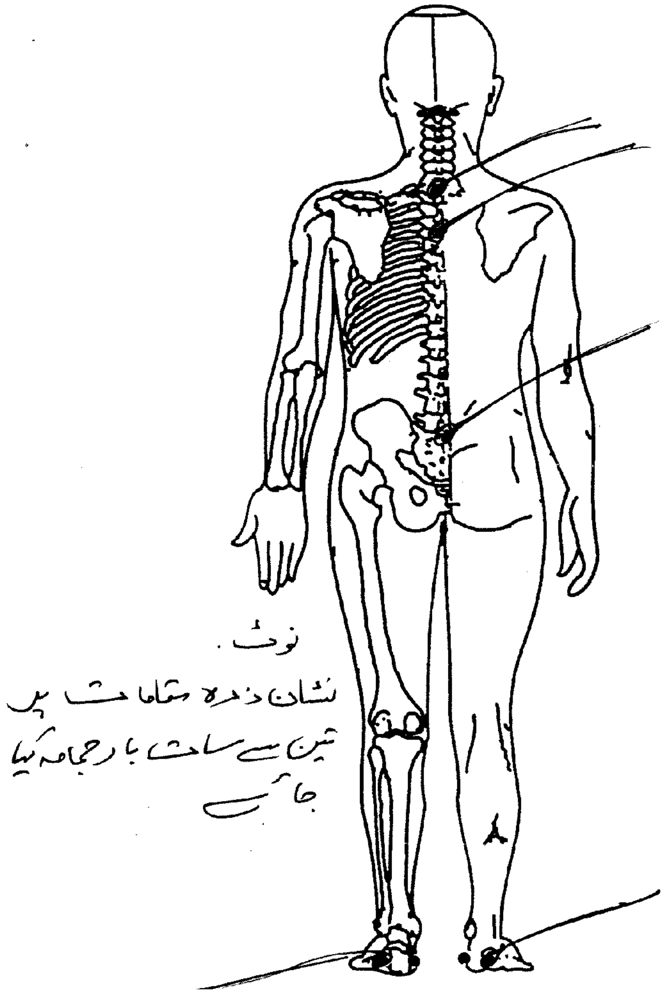

شوگر کا مرض

DIABETES MELLITUS

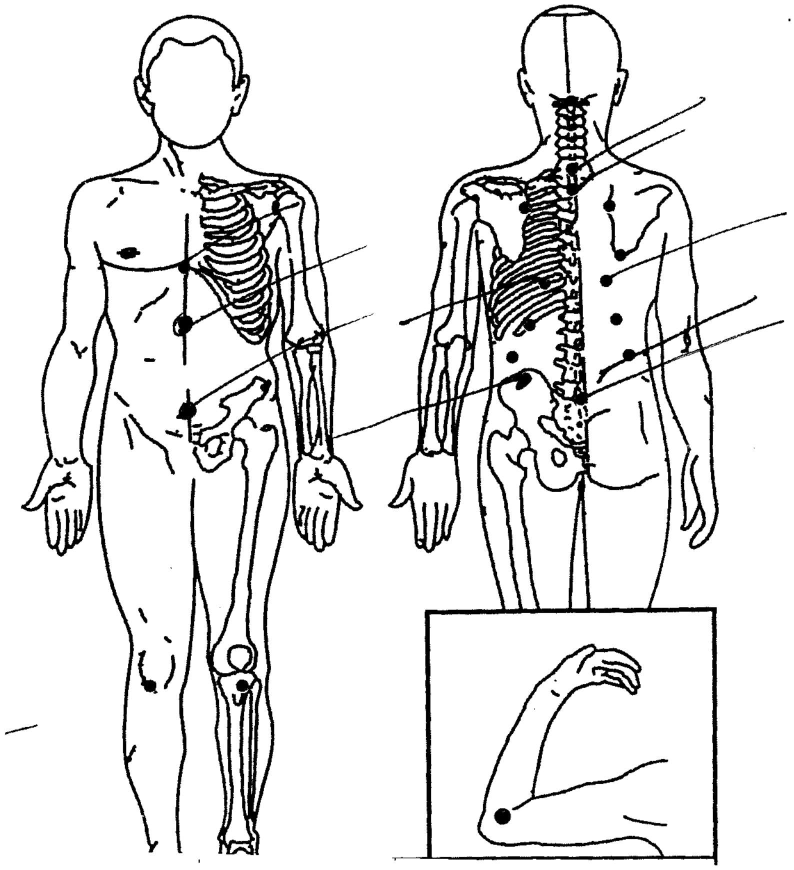

نــــوٹ: ......اس بیماری میں دو ہفتوں کے وقفے سے تین سے سات مرتبہ حجامہ کرنا چاہیے۔ مناسب یہ ہے کہ حجامہ کے وقت بلڈ شوگر 150mg سے نیچے ہو اور حجامہ کوئی ماہر کرے اور ہلکا حجامہ کرے۔

بلڈ شوگر کم ہونا

HYPO GLYCEMIA

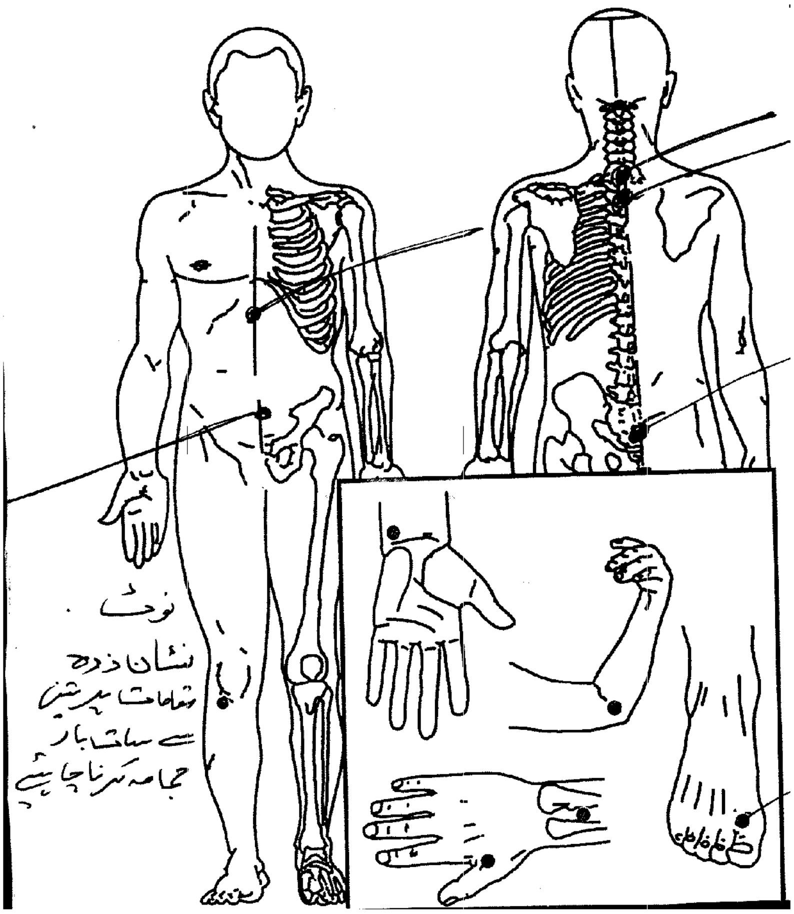

موٹاپا

OBESITY

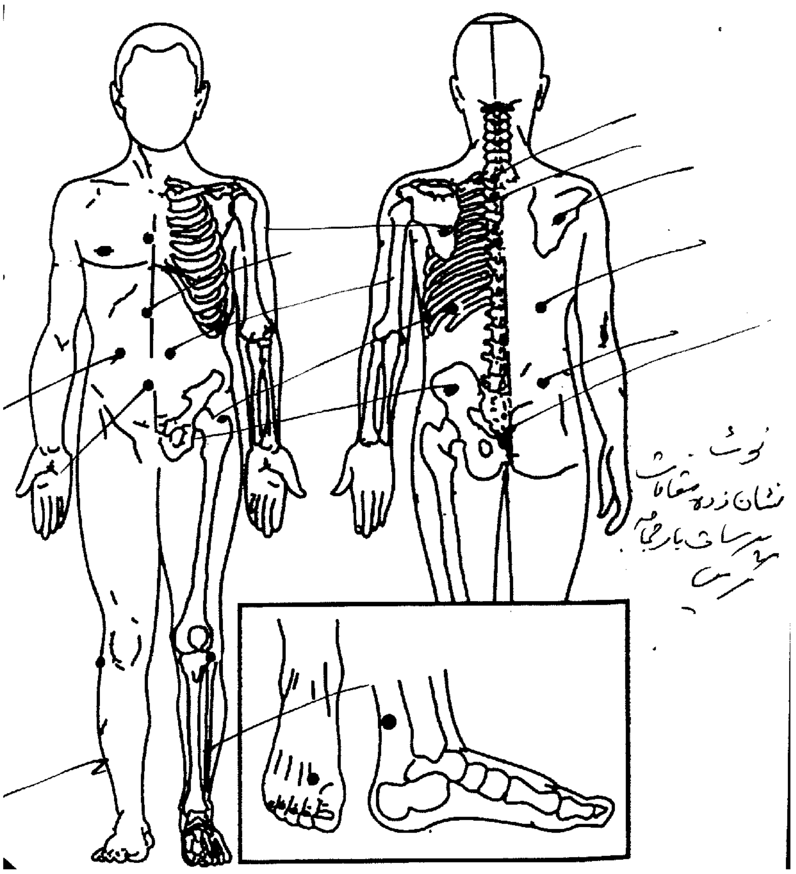

غدّۂ رقیہ کے امراض

DISORDERS OF THE THYROID GLAND

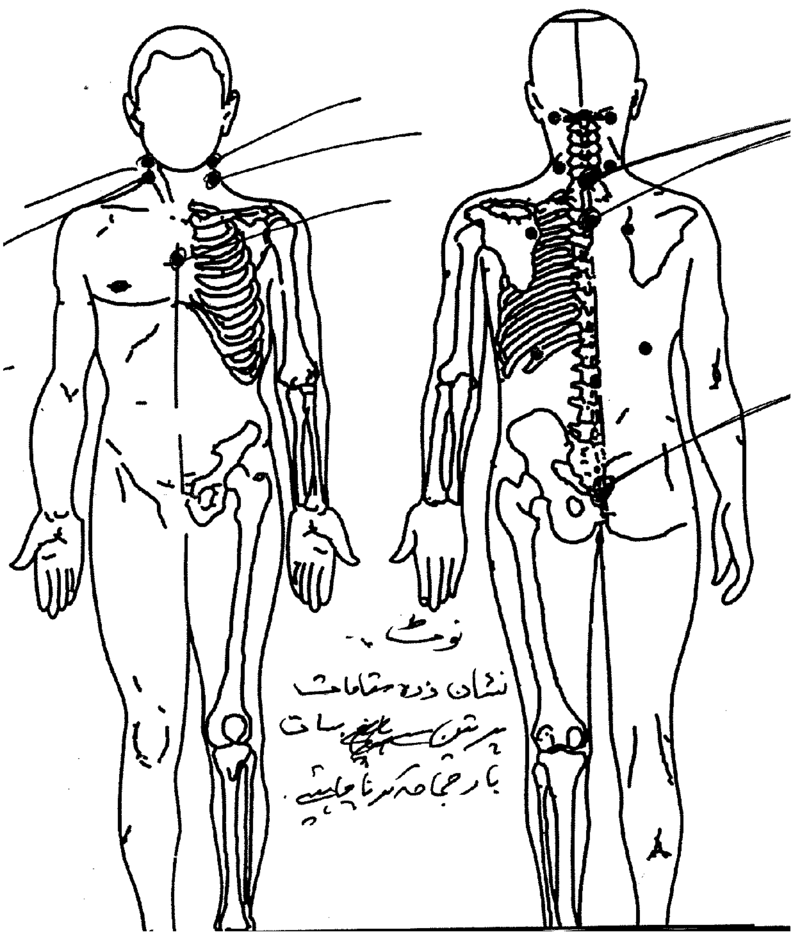

قوت باہ کی کمزوری

SEXUAL WEAKNESS (Including Impotence, Loss of Sexual Desire and Premature Ejaculation)